اعجاز العملیات

ین برادرس کراچی

ہدیہ ۔۔۔۔۔۔۔۔ سولہ روپے

بعون قوت ربانی و تائید یزدانی این نسخہ تعویذات

الموسوم

اعجاز العملیات

پرنٹر پریس شیراز نوری

سید رضی حسین رضی جونپوری۔ خلف اکبر

جناب

سید مصطفےٰ حسین صفا مرحوم

منجم و عامل و جفار وغیرہ

متوطن جونپور انڈیا

ناشران۔ امین برادرس ناشران و تاجران کتب پوسٹ بکس ۱۲۵ آرام باغ روڈ کراچی ۱

چند کلمات منجانب ناشر

مجھے یہ خبر آپ حضرات کے گوش گذار کرتے ہوئے نہایت مسرت ہو رہی ہے کہ عملیاتی دنیا میں بعد تحریر "اکسیر العملیات" و "تسخیر العملیات" جناب رضی جونپوری کی اسی ضمن میں یہ تیسری معرکتہ الآراء اپنے اندر نئے نئے طریقہ سے مزین اوراد و وظائف کو لئے ہوئے آپ کی ہر مشکلات پر بہ آسانی قابو پانے کیلئے ضبط تحریر میں لائی گئی ہے۔

جناب رضی جونپوری کی شخصیت اب محتاج تعارف نہیں ہے اس لئے کہ اس سے پیشتر یہ اپنی اسی قسم کی کئی کتابوں مثلاً "اکسیر العملیات" و "تسخیر العملیات" کے ذریعہ آپ سے روشناس ہو کر پہلے ہی سے شہرت حاصل کر چکے ہیں۔

موصوف کا میں انتہائی ممنون ہوں کہ اس کتاب میں بھی انہوں نے ان تمام باتوں سے پرہیز کیا ہے جو انسان کو معصیت میں مبتلا کر دیتی ہیں مخصوص سفلی عملیات سے کہ میں خود ایسی چیزوں سے متنفر ہوں۔

مؤلف نے اظہار خیال کے سلسلہ میں جو اس کتاب کے ابتدائی صفحات سے مزین ہیں آپ کتاب کو گنجینۂ بے بہا قرار دیا ہے جو اپنی جگہ پر صحیح ہے اس لئے کہ ایسے نادر و نایاب طریقہ عمل میں نے اس قسم کی دوسری کتابوں میں علی الاعلان نہیں پائے۔ میں امید کرتا ہوں کہ جناب رضی کی اسی قسم کی دوسری کتابوں کی طرح یہ کتاب بھی عند الضرورت پوری مدد کرے گی اور ہر مشکل میں آپ کی مدد معاون ثابت ہوگی۔ والسلام

مخلص:-

سراج الدین قریشی (اکبر آبادی)

پروپرائٹر - امین برادرس

کراچی

ترتیب

۷۸۶

۹۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لائق تعریف ہے وہ ذاتِ مبارک جس نے ایک لفظ کُن سے تمام عالم کو خلق فرمایا کیا مجال بشر کی کہ اسکی صفت وثنا کرسکے جب کہ شخص جو کہ معصوم ہیں اس پاک بے نیاز کی تعریف و توصیف سے عاجز ہیں نہیں بیان کی جاسکتی اسکی محبت کی حد کہ کس قدر وہ اپنے بندوں پر مہربان ہے اور ان کے رگِ گلو سے بھی قریب تر ہر وقت ان کے پاس موجود رہتا ہے۔ اور نہیں قلم احاطہ کرسکتا اسکی بے پایاں نوازشوں کا جن سے اس کے بندے ہر وقت اور ہر لمحہ فیض حاصل کرتے رہتے ہیں یقیناً لائق عبادت ہے وہی ذات جو ہر شے کا خالق اور وحدہٗ لاشریک لہٗ ہے۔ جسکا کوئی ہمسر نہیں جسکی ارفع و اعلیٰ لامحدود طاقت کے مقابلہ میں تمام اقسام کی مجموعی طاقتیں ہیچ ہیں جو رحیم بھی ہے اور کریم بھی۔ جو ستار بھی ہے اور غفار بھی، اور اسی ذات اقدس کو قہار و جبار بھی کہتے ہیں۔

پس ایسے محبت کرنیوالے آقا کی نافرمانی کرتے ہوئے اس کا ہمعصر بے جان پتھروں، درختوں اور انسانوں کو بنا کر اس بے حقیقت چیزوں کے سامنے سر جھکانا اور انہیں اپنا خالق ماننا، کسی کو معبود خیر اور کسی کو معبود شر قرار دینا اس انسان کو جسے اشرف المخلوقات کا درجہ منجانب اللہ ملا ہو زیب دیتا ہے۔ یقیناً جواب نفی میں ہوگا اور جب آواز ضمیر سے آپکے کان آشنا ہوں تو توبہ کرتے ہوئے اسی کے آگے سر جھکا دیجئے جو واقعی لائق عبادت ہے اور جسکے بہت سے ناموں میں سے اس کا

ایک نام اللہ بھی ہے۔

اس پروردگار عالم کی ذات اقدس کے بعد قابل احترام و لائق محبت وہ ذات گرامی ہے جو فخر انبیاء کا لبادہ اوڑھے تاج ختم المرسلین سر پر رکھ کر رحمت اللعالمین کے مبارک لقب سے دنیا والوں کے سامنے اس وقت ظاہر ہوئی جب اہل دنیا تعلیم جناب حضرت عیسیٰ کو یکسر فراموش کر چکے تھے کتاب خدا (انجیل) میں دنیا والوں نے تحریف کرنا شروع کر دی تھی، انسان فسق و فجور میں مبتلا ہو کر اپنے پیدا کرنے والے کو یکسر بھول چکا تھا ایسی حالت میں بحکم خداوندی یہی ذات گرامی عالم میں ظاہر ہو کر موجب ہدایت بنی اور بنی نوع انسان کو ایک سیدھی اور سچی راہ سے روشناس کراتے ہوئے رحمت حق سے قریب تر کر دیا ہزاروں درود اور ہزاروں سلام ہوں آپ پر اور آپ کی اولاد طاہرین پر جن کی محبت فرض ہے۔

امابعد یہ حقیر پر تقصیر سید رضی حسین المتخلص بہ رضی جونپوری خلف اکبر جناب سید مصطفےٰ حسین صاحب مرحوم و مغفور عامل جعفر متوطن محلہ چتر شاہی (کہ امتداد زمانہ سے اس محلہ کا نام بگڑ کر چتر ساری ہو گیا ہے) شہر جونپور - یو۔پی۔ بھارت (ہندوستان) رقمطراز ہے کہ اس سے قبل عملیات کی دو کتابیں بنام "اکسیر العملیات" اور دوسری "تسخیر العملیات" بعد تالیف عملیاتی دنیا سے عوام اور شائقین کو روشناس کرا چکا ہے اور اب یہ نسخہ ان دونوں کتاب متذکرہ صدر کی ایک تیسری اور اہم کڑی ہے۔ اہم اس لئے کہ اس حصۂ کتاب میں وہ تمامی نقوش اور تیر بہدف وظائف تحریر کئے گئے ہیں جو اس قسم کی مستند اور ضخیم کتابوں سے حاصل کر کے ایک بہترین گلدستہ کی صورت میں یکجائی طور پر اس کتاب میں جمع کئے گئے ہیں جو کہیں بھی یکجائی طور پر آپ کو نہیں مل سکتے نیز اس کتاب کی افادیت کے پیش نظر اس کے دعاؤں و نقوش کے خواص وغیرہ و تعداد خواندن بھی لکھ دیئے گئے ہیں تاکہ وہ بہ آسانی صاحب ضرورت کی نظر میں آ جائیں۔ ہدایات بالکل وہی ہوں گی جس کو حقیر نے "اکسیر العملیات" میں مفصل طریقہ پر ظاہر کر دیا ہے۔ مکرر ضبط تحریر میں لانے سے کتاب کا حجم بڑھ جاتا اور مجھے وہ صفحات تحریر کے لئے نہ مل سکتے کہ جن اوراق کو میں مزید روحانی جواہر پارے کی نذر کر رہا ہوں۔ یہ کتاب مزید تین جز اضافہ کے ساتھ اب دوبارہ چھپ رہی ہے پہلے ایڈیشن کا ایک نسخہ میرے زیر نظر ہے سلاست کا لحاظ رکھتے ہوئے مشکل الفاظ کا تبادلہ آسان لفظوں کے ساتھ کر کے اس نسخہ کو بہتر سے بہتر بنا دیا گیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس کی مقبولیت میں اب اور اضافہ ہو گا۔ والسلام

نیازمند۔ رضی

باب ۱

بابت اوراد و وظائف و نقوش

اس باب میں سب سے پہلے ان اوراد و ظائف کا تذکرہ لکھا جاتا ہے جو ضرورت کی ہر منزل پر کام آتے ہیں۔ وظیفہ خوانی سے پہلے اور آخر میں ۵-۵ بار درود صحت کے ساتھ پڑھنا ضروری ہیں ورنہ عمل ناقص رہے گا۔ دقت خواندگی عمل عامل کو حصار یعنی اپنے اردگرد دعائے حصار پڑھتے ہوئے ایک کنڈلی زمین پر کھینچنی پڑیگی اور سب سے پہلے زکوٰۃ حروف ابجی کی دینا عامل پر لازم ہے کہ رجعت سے محفوظ رہے گا اور یہ دونوں چیزیں عام طریقہ پر عامل کو ایک بہترین اور آسان صورتوں میں ہماری کتاب "اکسیرُ العملیات" میں ملیں گی۔ دورانِ وظیفہ خوانی خواہ وہ عمل جلالی ہو یا جمالی عامل کیلئے ضروری ہے (تشریح "اکسیر العملیات" میں ملے گی) کہ ترک حیوانات کرے۔ یہاں ہر عوام و خاص سے خصوصاً جو ناواقف ہیں پوشیدہ نہ رہے کہ موکلان عمل جلالی نہایت تیز طبع۔ تند خو۔ شعلہ مزاج اور انتقامی جذبہ کے مالک ہوتے ہیں۔ عامل سے دوران عمل جلالی اگر کہیں ذراسی بھی لغزش ہوگئی تو موکلان اسے قرار واقعی سزا دینے سے باز نہیں آتے جس میں آخری حد جان تک جانے کی آجاتی ہے۔ برخلاف اس کے موکلان عمل جمالی نرم مزاج۔ صلح کُن۔ نیک طبیعت اور محبتانہ برتاؤ کے مالک ہوتے ہیں اگر دورانِ عمل جمالی بسلسلہ وظیفہ خوانی عامل سے کوئی غفلت گذاشت ہو جائے تو یہ اپنی صلح جوئی کے سبب عامل سے کوئی انتقام نہیں لیتے اس لئے کہ یہ جذبہ ان میں موجود ہی نہیں ہوتا پس میری مخلصانہ رائے یہ ہے کہ اگر آپ کو ایسا ہی شوق دامن گیر ہے تو بجائے عمل جلالی کے عمل جمالی کو اپنانے کی کوشش کریں اور جب آپ کے دل سے ڈر اور خوف قطعی دور ہو جائے تب عمل جلالی کی طرف متوجہ ہوں مکمل ہدایات و تشریح جلالی و جمالی کی آپ ہماری پہلی کتاب "اکسیر العملیات" سے حاصل کریں جو آپ کی اس منزل میں بہترین رہنمائی کریگی۔

اب ہم اس باب میں سب سے پہلے ان نقوش اور دعاؤں کا ذکر کریں گے جو انسان کی ہر حالت اور ہر منزل پر رہنمائی کرتے ہیں اور اس کو فائدہ پہونچاتے رہتے ہیں دعائیں جو جلالی بھی ہیں

اور جمالی بھی۔ اس کے تجویز کا انحصار عامل پر ہے۔ ہم نے اپنا فرض ادا کردیا۔

اب صرف یہ عرض کرنا باقی رہ گیا ہے کہ مثل اور کتابوں کے ہم نے اس کتاب کی ترتیب نہیں کی ہے بلکہ اس میں بھی ایک ندرت ہے یعنی یہ کہ ضرورت انسانی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے صاحبانِ ضرورت کو دقتِ تلاش سے بچانے کیلئے ہم نے دعاؤں اور نقوش کو مرکز قرار دیکر اسی سلسلے میں ضمنی طور پر آئے دن کی مشکل ضرورتوں اور اس ضمن میں ان سے بچنے اور ان پر قابو حاصل کرنے کے طریقے بھی ایک ہی جگہ تحریر کردیئے گئے ہیں تاکہ کتاب کا حجم بھی زیادہ نہ ہو اور آپ زحمت تلاش سے بھی بچے رہیں اور آپکی ضرورت کی سب چیزیں ایک ہی جگہ آپکو مل جائیں مثلاً سورہ فاتحہ۔ چڑھتی ہوئی تپ کے اتارنے میں۔ آسیب زدہ سے نجات حاصل کرنے اور بار قرض سے سبکدوش ہونے میں کام آتی ہے یعنی مرکز ایک اور ضرورتیں سب ایک ہی جگہ آپکو مل گئیں اور آپ تلاش کی زحمت سے بچ گئے اسی سلسلہ میں ورد اور تعداد خواندگی بھی تحریر کیا گیا ہے۔

سورہ فاتحہ

اتارنے تپ۔ تعداد کی کوئی قید نہیں جیسے ہی بخار ہلکا ہو ورد بند کر دیا جائے اور نتیجہ پر نگاہ رکھی جائے اگر حرارت میں اضافہ ہوتا ہے پھر پڑھے آزار دشمن سے تحفظ۔ روزانہ بعد نماز مغرب ۱۰۵ بار۔ آسیب زدہ کیلئے ۲۱ روز تک بلاناغہ بعد نماز فجر یا نماز عشاء ۷۰ بار۔ ادا قرض کیلئے ۵ بار روزانہ بعد کسی نماز کے (جگہ اور دن کی قید نہیں) دردِ شکم: تین بار پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پی لے۔ انشاءاللہ درد جاتا رہے گا۔ تحفظ مال و اسباب نئے سوتے وقت پانچ بار پڑھ پھونک دے۔ زندگی آپ سے تحفظ۔ بعد نماز فجر ۵ بار پڑھ کر دم کرے مظالم حکام سے تحفظ۔ روزانہ ۱۱ بار پڑھ کر دم کرے۔ ترقی رزق میں سورہ فجر کے ساتھ بعد نماز فجر ۵ بار تلاوت کرے۔ دافع بدنظری کیلئے ، بدمریض پر ۳۔ ۵ یا ۷ روز تک سورہ حمید کے ساتھ دم کرے اور اسی سلسلہ میں نقش بذا کہ خواص لامحدود ہیں اصولی طریقہ پر لکھ کر صاحب ضرورت کے بازو پر باندھے اور اگر مریض ہے تو تین طشتری چینی کی گلاب زعفران کے محلول سے لکھ کر تین روز تک پلائے انشاءاللہ شفا ہوگی نیز حصول مطالب جناب پنجتن پاک علیہم السلام کی نذر دلاکر بچوں میں جو پاک صاف ہوں تقسیم کردے۔

۷۸۶

۱۰۱	۱۰۴	۱۰۷	۹۴
۱۰۶	۹۵	۱۰۰	۱۰۵
۹۶	۱۰۹	۱۰۲	۹۹
۱۰۳	۹۸	۹۷	۱۰۸

سورۃ البقر

اس جلیل القدر سورہ کے اوصاف بہت ہیں مختصر یہ کہ اس سورہ کے بعد از تلاوت کرنے والے پر ابلیس لعین کا جو کہ انسان کا بہت بڑا دشمن ہے اثر نہیں ہوتا جن۔ بھوت اور آسیب سے حفاظت کیلئے بعد نماز عشاء ایک بار تا زندگی۔ دیگر پریشانیوں برائے کشادگی رزق تین بار بعد نماز عشاء۔ تحفظ از حضرات الارض بعد نماز فجر ایک بار اور نقش ہذا کو پاک کاغذ پر پاک سیاہی سے اصولی طور پر تیار کر کے خوشبو سے معطر کرنے کے بعد موم جامہ کرے اور سیاہ کپڑے میں سل کر بعد دلانے نذر حضرات پنجتن پاکؑ صاحب ضرورت اپنے دائیں بازو پر باندھے

۷۸۶

۱۰۳	۱۰۶	۱۰۹	۹۶
۱۰۸	۹۷	۱۰۲	۱۰۷
۹۸	۱۱۱	۱۰۴	۱۰۱
۱۰۵	۱۰۰	۹۹	۱۱۰

جو انشاء اللہ ضرورت مندرجہ بلا کیلئے بہت سود مند ثابت ہوگا۔ ہفتہ میں ایک بار خوشبو سے معطر کر دیا کرے۔

سورۂ آل عمران

روزانہ بعد نماز فجر تا زندگی ایک بار تلاوت کرنے سے بروز حشر حرارتِ آفتاب سے اماں ملے گی۔ روزانہ بعد نماز عشاء ایک بار پڑھنے سے دماغی الجھنیں پیدا نہیں ہوتیں اور سکون حاصل ہوتا ہے۔ مسافر اگر اس سورت کی تلاوت کرنے کے بعد بہ نیت سفر گھر سے جائے گا اور دوران سفر اس سورہ کی تلاوت کرتا رہے گا تو یہ سورہ اس کا محافظ رہے گا اور ہر قسم دکھ کے اثرات سے محفوظ رکھے گا تا آنکہ اپنے گھر واپس نہ آ جائے۔ نقش مندرجہ

۷۸۶

۲۰۱	۲۰۵	۲۰۸	۱۹۴
۲۰۷	۱۹۵	۲۰۰	۲۰۶
۱۹۶	۲۱۰	۲۰۳	۱۹۹
۲۰۴	۱۹۸	۱۹۷	۲۰۹

ہذا میں بھی یہی اوصاف ہیں۔ جو کوئی اصولی طور پر اس نقش کو لکھ کر اپنے گلے میں بصورت تعویذ ڈالے یا بازو پر باندھے اور سورہ مذکور الصدر کی تلاوت بھی کرتا رہے تو قدرت کی طرف سے اس کے دو گراں قدر محافظ پیدا ہو کر اس کی حفاظت کرتے رہیں گے۔ ہر جمعرات کو خوشبو سے تعویذ کو معطر کیا کرے اور کسی پاک اور اچھی شیرینی پر نذر حضرات پنجتن پاک علیہم السلام کی دلا کر پاک اوصاف پابند روزہ و نماز آدمیوں کو کھلا دیا کرے۔ طہارت کا خیال رکھنا لازم ہے۔

سورۂ کہف

اس سورہ مبارکہ کی روزانہ بلاناغہ تلاوت سے دین و دنیا کا انجام بخیر ہوتا ہے تمامی حاجات مثلاً توسیع رزق کیلئے ششتر بار بعد نماز عشاء واپسی عزیز گم شدہ پانچ بار بعد ادائے دو رکعت نماز حاجت زیرآسمان بعد ۱۲ بجے رات۔ مقہوری دشمن زیرآسمان بوقت ۱۲ بجے دن۔ برائے صحت مریض پانچ بار نماز عشاء کے بعد۔ تلاش معاش پانچ بار بعد نماز فجر۔ مہربانی حکام تین بار بوقت صبح۔ طلب اولاد چودہ ۱۴ بار بعد نماز فجر۔ نیز نقش مندرجہ کو لکھ کر اپنی

۷۸۶

۱۰۵	۱۰۹	۱۱۲	۹۸
۱۱۱	۹۹	۱۰۴	۱۱۰
۱۰۰	۱۱۴	۱۰۷	۱۰۳
۱۰۸	۱۰۲	۱۰۶	۱۱۳

مطالب کے لئے بازو پر باندھے اور درگاہ احدیت میں بطفیل اس سورہ و بہ تصدق اس نقش کے اپنی مراد کے پوری ہونے کی خداوند عالم کی بارگاہ میں دعا مانگے اگر اعتقاد راسخ ہے تو یہ یقین کرلے کہ کوہِ گراں بھی اس کی دعا باب اجابت تک پہنچنے سے نہ روک سکے گا بعد بر آنے مطلب پاک شیرینی پر نذر پنجتن پاک علیہم السلام کی دلا کر نمازیوں میں تقسیم کردے۔

سورۂ مزمل

اس سورہ کا بلاناغہ پڑھنے والا تمام پریشانیوں سے دور رہے گا۔ تمام مشکلات آسان ہونگی۔ مریض پر اگر یہ سورہ بعد نماز عشاء تین بار پڑھ کر دم کیا جائیگا شفا پائے گا۔ اگر کوئی شخص اس سورۂ کو اس صورت سے کہ اس کے درمیان میں نقش ہذا لکھ کر ہر چہار طرف اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر احاطہ کردیا جائے یعنی نقش کو اس سورہ کی کتابت سے گھیر لیا جائے اور اس صورت سے اس کا تعویذ بنا کر اپنے بازو پر باندھے اور روزانہ بعد نماز فجر

۷۸۶

۱۹۹	۲۰۲	۲۰۵	۱۹۲
۲۰۴	۱۹۳	۱۹۸	۲۰۳
۱۹۴	۲۰۷	۲۰۰	۱۹۷
۲۰۱	۱۹۶	۱۹۵	۲۰۶

اس سورہ کی تلاوت کرلیا کرے تو وہ شخص ہزار آفتوں سے کہاں میں آتشزدگی اور غرقیدگی آب بھی ہے محفوظ رہے گا کسی مشکل میں اس عمل کے کرنے سے پہلے حسب مقدرت صدقہ دینا اور نذر حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دلانا قبولیت دعا کی سند ہے۔ طہارت شرط ہے۔

سورۂ بلد

برائے دافع بدنظری سات روز تک بوقت شام تین بار اور برائے دفع ہونے آسیب سات بار۔ برائے دفع ہونے تپ پانچ بار و بابت دانہ چیچک تین بار و دفع ہونے ام الصبیان نو بار۔ برائے دفع ہونے درد سر پانچ بار پڑھ کر دم کرے۔ ہیضہ کے مریض کو پانی پر پانچ بار دم کر کے پلائے اور نقوش ذیل کو بازو پر لکھکر باندھے نیز ان نقوش کو جو کوئی لکھکر اپنے پاس رکھے گا چشم زخم سے محفوظ رہے گا۔ بچوں کی حفاظت کیلئے لکھ کر گلے میں ڈالیں اور سات بار اس سورہ مبارکہ کو پڑھ کر دم کریں۔

۷۸۶

۱۰۱	۱۰۴	۱۰۷	۹۴
۱۰۶	۹۵	۱۰۰	۱۰۵
۹۶	۱۰۹	۱۰۲	۹۹
۱۰۳	۹۸	۹۷	۱۰۸

۷۸۶

۶۰۷۰	۶۰۷۳	۶۰۷۷	۶۰۶۳
۶۰۷۶	۶۰۶۴	۶۰۶۹	۶۰۷۴
۶۰۶۵	۶۰۷۹	۶۰۷۱	۶۰۶۸
۶۰۷۲	۶۰۶۷	۶۰۶۶	۶۰۷۸

سورۂ فیل

نقش سورۂ فیل کو جو کوئی لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور روزانہ پانچ بار اس آیہ کی تلاوت کیا کرے گا تو حق تعالیٰ اس کو کبھی قرضدار نہ کریگا۔ چالیس روز تک چالیس روزانہ پڑھنے سے دشمن تباہ و برباد ہو جائیگا۔ سحر اور دیگر بلیات سے محفوظ رہنے کے لئے لکھ کر گلے میں ڈالے۔ جابر و قاہر حاکم کے روبرو جانے سے پہلے اس آیہ وافی ہدایہ کو پانچ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور نقش ثانی جو پہلے سے لکھکر بصورت تعویذ تیار کر لیا گیا ہو اس کو اپنے بازو پر باندھے یا ٹوپی یا صافہ کے اندر رکھے اور بے دھڑک حاکم کے روبرو پہنچ کر کلام کرے اگر اس حاکم نے پھر بھی نقصان پہونچایا تو قہر الٰہی میں مبتلا ہوگا۔

۷۸۶

۱۴۶۴	۱۴۶۷	۱۴۷۱	۱۴۵۷
۱۴۷۰	۱۴۵۸	۱۴۶۳	۱۴۶۸
۱۴۵۹	۱۴۷۳	۱۴۶۵	۱۴۶۲
۱۴۶۶	۱۴۶۱	۱۴۶۰	۱۴۷۲

۷۸۶

۲۰۱	۲۰۵	۲۰۸	۱۹۴
۲۰۷	۱۹۵	۲۰۰	۲۰۶
۱۹۶	۲۱۰	۲۰۳	۱۹۹
۲۰۴	۱۹۸	۱۹۷	۲۰۹

سورہ ق

برائے ترقی درجات ایکسو اکتالیس بار و روشنیٔ چشم سات بار و ترقی رزق چودہ بار۔ برائے دافع درد شکم نو بار۔ برائے دافع بدنظری ایک بار پڑھے اور جو کوئی بروز جمعہ لکھ کر اس نقش کو اپنے پاس رکھے گا عزیز خلائق ہوگا۔ صاحب نقش آسیب و بلیات سے محفوظ رہے گا۔ دشمنوں کی تعداد میں کمی اور دوستوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ رزق کی فراوانی ہوگی۔ نقش متذکرہ یہ ہے ....

۷۸۶

۲۷۴۳۳	۲۷۴۳۷	۲۷۴۴۰	۲۷۴۲۶
۲۷۴۳۹	۲۷۴۲۷	۲۷۴۳۲	۲۷۴۳۸
۲۷۴۲۸	۲۷۴۴۲	۲۷۴۳۵	۲۷۴۳۱
۲۷۴۳۶	۲۷۴۳۰	۲۷۴۲۹	۲۷۴۴۱

سورہ قمر

اس مبارک سورہ کے اوصاف بہت ہیں مختصر یہ کہ جو کوئی اس سورہ کی تلاوت کرتا رہے گا کبھی مبتلائے پریشانی نہ ہوگا اور جو کوئی اس سورہ مبارکہ کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا حق تعالیٰ بروز حشر اس کے چہرے کو مثل چودھویں کے چاند کے روشن کریگا۔ دشمن پر فتح حاصل کرنے اور مہمات کے برآنے کیلئے ہر روز بلاناغہ ایکبار پڑھے۔

۷۸۶

۳۱۱۲	۳۱۱۵	۳۱۱۸	۳۱۰۵
۳۱۱۷	۳۱۰۶	۳۱۱۱	۳۱۱۶
۳۱۰۷	۳۱۲۰	۳۱۱۳	۳۱۱۰
۳۱۱۴	۳۱۰۹	۳۱۰۸	۳۱۱۹

سورہ حشر

جو کوئی اس سورہ کو بہ اعتقاد درست لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور بہ رجوع قلب ایک بار روزانہ بلاناغہ تلاوت کرے گا اس کی ساری پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔ ہر مشکل کام آسان ہوتے جائیں گے پھر کوئی مشکل مشکل نہ رہے گی۔ مخلوقِ خدا مہربان ہوگی۔ قرض سے نجات مل جائے گی۔ قرض کی ادائیگی فراوانی رزق نیز تحفظ دولت کیلئے روزانہ اکتالیس بار پڑھے۔ دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے کیلئے اور خوف کو دور کرنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر بصورت تعویذ بازو پر باندھے۔

۷۸۶

۳۳۳۶۵	۳۳۳۶۸	۳۳۳۷۱	۳۳۳۵۷
۳۳۳۷۰	۳۳۳۵۸	۳۳۳۶۴	۳۳۳۶۹
۳۳۳۵۹	۳۳۳۷۳	۳۳۳۶۶	۳۳۳۶۳
۳۳۳۶۷	۳۳۳۶۲	۳۳۳۶۰	۳۳۳۷۲

سورہ کوثر

اگر کسی شخص کا کوئی دشمن جانی پیدا ہو گیا ہو اور وہ اس کے ہمہ وقت درپے آزار رہتا ہو اور اس سے نجات حاصل کرنے کی تمام کوششیں بیکار ثابت ہو چکی ہوں تو اس کو چاہیئے کہ اولاً وہ دو نقوش مندرجہ ذیل سے ایک نقش نمبر ۱ کا اصولی طور پر تعویذ بنالے اور اپنے گلے میں ڈالے کہ حفاظت رہیگی اور سورہ مذکور کو بعد نماز عشاء مقام پاک و پاکیزہ پر بخورات کی روشنی میں ایک ہزار بار وقت معینہ اور مقام مقررہ پر بیٹھ کر بہ رجوع قلب پڑھے دوران خواندگی عمل پرہیز جلالی وجمالی اور ہمبستر ہونے سے پرہیز کرے جب چلہ بخیر و خوبی پورا ہو جائے تو اکیسویں روز ایک اینٹ کے اوپر نقش نمبر ۲ کو لکھ کر کنوئیں میں ڈالے انشاءاللہ دشمن فنا ہو جائے گا۔ طلب اولاد میں بعد اداء ذکوٰۃ اکیس ۲۱ روز تک ایکسو چھبیس بار روزانہ کے حساب سے پڑھے اس درمیان میں ہر بات سے پرہیز رکھے بائیسویں روز غسل کرکے دو ۲ رکعت نماز حاجت بجالاوے اور ۵۲۵ بار اس آیہ مبارکہ کی بہ رجوع قلب تلاوت کرے اور اسی شب میں اپنی زوجہ حلال سے ہمبستر ہو انشاءاللہ حمل قرار پائے گا اور وہ دونوں نقوش یہ ہیں۔

نقش نمبر ۲ تباہی دشمن

۷۸۶

۶۰۹۸	۶۱۰۲	۶۱۰۵	۶۰۹۱
۶۱۰۴	۶۰۹۲	۶۰۹۷	۶۱۰۳
۶۰۹۳	۶۱۰۷	۶۱۰۰	۶۰۹۶
۶۱۰۱	۶۰۹۵	۶۰۹۴	۶۱۰۶

نقش نمبر ۱ برائے حفاظت

۷۸۶

۱۰۷	۱۱۰	۱۱۳	۹۹
۱۱۲	۱۰۰	۱۰۶	۱۱۱
۱۰۱	۱۱۵	۱۰۸	۱۰۵
۱۰۹	۱۰۴	۱۰۲	۱۱۴

سورہ فتح

یہ نقش مبارکہ سورہ فتح کا ہے جو کوئی اس سورہ کو یکصد ۱۰۰ بار پڑھکر جو مانگے گا اسکی مراد پوری ہوگی اور جو کوئی اس نقش کو لکھکر اپنے پاس رکھے گا ہمیشہ دشمنوں پر فتح و ظفر پائے گا۔

۰	۰	۰	۰
۰	۲۰۰۹	[illegible]	۲۰۱۱
۰	۲۰۱۰	۲۰۰۸	۲۰۰۶
۰	۲۰۰۵	[illegible]	۲۰۰۷

سورۂ فجر

یہ مبارک سورہ جلیل القدر صفات کا مالک ہے مؤلف اپنی کتاب "اکسیر العملیات" میں تحریر کر چکا ہے کہ کس طرح اس سورہ کی برکت اور اس کے معجزانہ طریقے سے جہالت کے چنگل سے رہائی پائی یہاں پر اس کے معجزانہ انداز دوسرے ہیں جو کوئی اس سورہ کی روزانہ بعد نماز فجر تلاوت کریگا اس کا تمام دن ہنسی خوشی سے گزرے گا اور وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں رہیگا کوئی حاجت کیسی مشکل مثلاً توسیع رزق۔ دوری افلاس تحفظ از دست دشمنان۔ تحفظ از گزند جانوران۔ ردّ بلا۔ آسیب۔ جن۔ پری۔ دیو۔ بھوت چڑیل و دیگر ارواح خبیثہ سے حفاظت۔ شفا از امراض۔ نیش عقرب۔ جادو۔ ٹونہ۔ سحر وغیرہ۔ بد نظری امراض تشنجی سے محفوظ رہنے یا اس سے نجات پانے کیلئے بعد نماز فجر سات بار اس سورہ مبارکہ کی تلاوت کی جائے امراض میں اسی تعداد میں پانی پر دم کر کے مریض کو پلایا جائے ہر دو نقوش مندرجہ ذیل جو ایسی ہی صفات کے مالک ہیں بصورت تعویذ لکھ کر بازو پر باندھنے سے حفاظت دائمی رہتی ہے۔

۷۸۶

۹۹	۱۱۳	۱۱۰	۱۰۷
۱۱۱	۱۰۶	۱۰۰	۱۱۲
۱۰۵	۱۰۸	۱۱۵	۱۰۱
۱۱۴	۱۰۲	۱۰۴	۱۰۹

۷۸۶

۱۲۳۰	۱۲۴۴	۱۲۴۱	۱۲۳۷
۱۲۴۲	۱۲۳۶	۱۲۳۱	۱۲۴۳
۱۲۳۵	۱۲۳۹	..۴۶	۱۲۳۲
۱۲۴۵	۱۲۳۳	۱۲۳۴	۱۲۴۰

سورۂ انشقاق

کلام الٰہی کے اس سورہ کو جو کوئی ہر نماز کے بعد صرف ایک مرتبہ تلاوت روزانہ کرتا رہے گا اللہ تعالیٰ اسکو قوت صبر عطا فرمائے گا۔ پانچ بار روزانہ پڑھنے سے دشمن ذلیل و خوار ہوں گے بعد نماز عشاء سات بار پڑھ کر افراد خانہ پر دم کرنے سے تا آمد صبح ثانی ہر فرد ہر بلا سے محفوظ رہے گا مال اسباب پر تین بار دم کرنے سے مال و اسباب محفوظ رہے گا اس نقش کو لکھکر بچے کے گلے میں ڈالنے سے امن و امان رہتی ہے۔

۷۸۶

۷۲۰۴	۷۲۱۷	۷۲۱۴	۷۲۱۱
۷۲۱۵	۷۲۱۰	۷۲۰۵	۷۲۱۶
۷۲۰۹	۷۲۱۲	۷۲۱۹	۷۲۰۶
۷۲۱۸	۷۲۰۷	۷۲۰۸	۷۲۱۳

سورۂ قیامت

حسب ذیل فوائد اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت سے حاصل ہوں گے۔ عزیز خلائق ہونے کیلئے روزانہ پانچ بار بوقتِ فجر۔ خوفِ نابانِ وقت سے دور ہونے کیلئے سات بار روزانہ بعد نماز فجر۔ تحفظ از حیوانات خونخوار روزانہ پانچ بار بوقتِ فجر۔ سلامتیٔ ایمان ایک بار روزانہ بعد نماز عشاء نیز اس دعا کے ساتھ ہر دو نقوش مندرجہ ذیل لازم و ملزوم ہیں جو شخص دونوں نقوش لکھ کر بصورت تعویذ اپنے بازو پر باندھے گا علاوہ فوائد مندرجہ بالا حاصل کرنے کے قیامت کے حساب اور سکرات الموت کی تکالیف سے امان میں رہے۔ جادو۔ ٹونہ اور سحر کارگر نہ ہوگا نظر بد اثر نہ کرے گی قبل پہننے تعویذ مساکین کو حسب مقدرت صدقہ دے اور نذر جناب سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دلاوے۔

۷۸۶

۱۳۲	۱۳۵	۱۳۹	۱۲۵
۱۳۸	۱۲۶	۱۳۱	۱۳۶
۱۲۷	۱۴۱	۱۳۳	۱۳۰
۱۳۴	۱۲۹	۱۲۸	۱۴۰

۷۸۶

۱۳۶۵۱	۱۳۶۵۴	۱۳۶۵۸	۱۳۶۴۴
۱۳۶۵۶	۱۳۶۴۵	۱۳۶۵۰	۱۳۶۵۵
۱۳۶۴۶	۱۳۶۶۰	۱۳۶۵۲	۱۳۶۴۹
۱۳۶۵۳	۱۳۶۴۸	۱۳۶۴۷	۱۳۶۵۹

سورۂ مرسلات

یہ سورۂ مبارکہ بھی بہت گراں قدر اوصاف کا مالک ہے جنکا یکجائی طور پر ضبطِ تحریر میں لانا قوتِ انسانی سے باہر ہے مختصر یہ کہ نقش مندرجہ ذیل کو لکھ کر بصورت تعویذ اپنے بازو پر باندھنے کے بعد جو کوئی اس سورہ کو روزانہ چالیس دن تک چالیس بار بعد نماز عشاء بلاناغہ پڑھے گا شخص غائب شدہ واپس آوے گا یا اسکی خبر آوے گی۔

۷۸۶

۹۳	۹۶	۹۹	۸۵
۹۸	۸۶	۹۲	۹۷
۸۷	۱۰۱	۹۴	۹۱
۹۵	۹۰	۸۸	۱۰۰

ترقی رزق کیلئے روزانہ صبح ۵ بار شغلے مریض کیلئے روزانہ ایک ہفتہ تک پڑھ کر مریض پر دم کرنے اور نقش مندرجہ ہذا کو چینی کی طشتری پر لکھ کر مع زعفران و گلاب سے تک پلاوے چشم زخم سے محفوظ ہونے کیلئے قبل مغرب ۲۱ بار اس سورہ کو پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ صحت ہوگی۔

سورۂ نبأ

اس سورۂ مبارکہ کو بعد نماز فجر پانچ بار پڑھنے سے تمام دن خوشی وخرمی رہے گی۔ تین بار سات روز تک متواتر یعنی بلاناغہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ مریض شفا پائے۔ نور بلر بعد نماز عشاء پڑھے بار قرض سے سبکدوش ہو اکیس (۲۱) روز تک ایک بار روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اسی پانی سے نقش مندرجہ ہذا کو جو زعفران اور گلاب کے محلول سے پہلے چینی کی طشتری پر لکھا گیا ہو دھو کر روزانہ ایک طشتری کے پلانے سے حول دل جاتا رہے گا۔ اس سورہ کو بعد نماز عصر ایک بار روزانہ بلاناغہ پڑھنے سے روشنی چشم زیادہ ہوتی ہے۔ نقش ہذا کو بازو پر باندھنے اور تین مرتبہ اس سورہ کو پڑھ کر دشمن کے سامنے جانے سے وہ مرعوب ہوگا۔

۷۸۶

۱۴۹	۱۵۲	۱۵۶	۱۴۲
۱۵۵	۱۴۳	۱۴۸	۱۵۳
۱۴۴	۱۵۸	۱۵۰	۱۴۷
۱۵۱	۱۴۶	۱۴۵	۱۵۷

سورۂ بروج

یہ سورہ مبارکہ بھی گرانقدر اوصاف کا مالک ہے مختصر یہ کہ جو کوئی اس سورہ کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھتا رہے گا اور اس کے نقش کو دوسرے نقش مندرجہ ذیل کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو ابہار سیارے کا پائے۔ اس سورۂ مبارکہ کو جو کوئی اکیس (۲۱) بار پڑھے جملہ حاجات پوری ہوں۔ بیماری رفع ہو۔ حاسدین حسد سے باز رہیں۔ محبوب خلائق ہو۔ ایک سو اکیس بار چالیس (۴۰) دن تک روزانہ پڑھنے سے دولتِ کثیرہ ہاتھ آئے۔ سات روز تک سات بار پانی پر دم کر کے پینے سے غصہ کافور ہو تین بار زعفران وگلاب کے مشترکہ محلول پر دم کر کے صبح وشام دونوں آنکھ میں چند قطرے ٹپکانے سے امراض چشم سے حفاظت رہے گی دونوں نقوش لازم وملزوم ہیں۔

۷۸۶

۲۱۰	۲۱۴	۲۱۷	۲۰۳
۲۱۶	۲۰۴	۲۰۹	۲۱۵
۲۰۵	۲۱۹	۲۱۲	۲۰۸
۲۱۳	۲۰۷	۲۰۶	۲۱۸

۷۸۶

۸۰۳۸	۸۰۴۱	۸۰۴۵	۸۰۳۱
۸۰۴۴	۸۰۳۲	۸۰۳۷	۸۰۴۲
۸۰۳۳	۸۰۴۷	۸۰۳۹	۸۰۳۶
۸۰۴۰	۸۰۳۵	۸۰۳۴	۸۰۴۶

سورۂ جمعہ

اس مبارک سورہ کو بھی خلاق عالم نے بہت بڑی فضیلت عطا فرمائی ہے۔ مختصر یہ کہ جو کوئی بلا ناغہ روزانہ اس آیتہ شریفہ کی تلاوت کرے گا کبھی دوسروں کا دست نگر نہ ہوگا اور جیب اس کی مالِ دنیا سے چاہے وہ ایک پیسہ ہی کیوں نہ ہو خالی نہ ہوگا۔ بشرطیکہ اس نے اپنی آمدنی کے پانچویں حصے تک کو فعل حرام یا امر ناجائز میں خرچ نہ کیا ہو یا کسی کے حق کا غاصب نہ بنا ہو۔ اور جو کوئی اس سورہ کی روزانہ بعد ہر نماز پانچ پانچ بار تلاوت کرے محبوب خلائق ہوگا۔ دشمن اس کے ذلیل و خوار ہوں گے۔ اور جو کوئی ان دونوں نقوش کو جو ایک دوسرے اور اس سورۂ سے وابستہ ہیں لکھ کر بصورت تعویذ اپنے بازو پر بعد دینے صدقہ و نذر جناب پنجتن پاک علیہم السلام باندھے گا۔ اسباب خیر و برکت غیب سے پیدا ہوں گے۔ اگر زن و شوہر میں باہمی ناموافقت ہوگئی ہو تو بروز جمعہ اس سورہ کو تین مرتبہ پانی پر دم کر کے دونوں کو پلائیں انشاء اللہ شکر رنجی دور ہو جائے گی۔

۷۸۶

۱۵۲۷۹	۱۵۲۸۲	۱۵۲۸۵	۱۵۲۷۲
۱۵۲۸۴	۱۵۲۷۳	۱۵۲۷۸	۱۵۲۸۳
۱۵۲۷۴	۱۵۲۸۷	۱۵۲۸۰	۱۵۲۷۷
۱۵۲۸۱	۱۵۲۷۶	۱۵۲۷۵	۱۵۲۸۶

۷۸۶

۳۵۱	۳۵۴	۳۵۸	۳۴۴
۳۵۷	۳۴۵	۳۵۰	۳۵۵
۳۴۶	۳۶۰	۳۵۲	۳۴۹
۳۵۳	۳۴۸	۳۴۷	۳۵۹

سورۂ تغابن

اگر اس سورۂ مبارکہ کی روزانہ بہ صدق دل بعد نماز فجر تلاوت کی جایا کرے تو صاحب تلاوت ہر پریشانی اور ہمہ اقسام کے تفکرات سے آزاد ہو جائے گا۔ اور اگر تلاوت کے ساتھ ساتھ اس سورۂ مبارکہ کے نقش کو بصورتِ تعویذ اپنے بازو پر باندھے یا گلے میں ڈالے اور پھر تلاوت بلا ناغہ کرتا رہے تو کل آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا اور اگر نقش کی موجودگی میں تین بار اس سورہ کی تلاوت کی جائے تو اس کے مال دنیاوی میں اس صورت سے برکت ہوگی کہ وہ مبتلائے حیرت ہو جائے گا۔

۷۸۶

۱۹۹۳۴	۱۹۹۳۷	۱۹۹۴۱	۱۹۹۲۷
۱۹۹۹۴۰	۱۹۹۲۸	۱۹۹۳۳	۱۹۹۳۸
۱۹۹۲۹	۱۹۹۴۳	۱۹۹۳۵	۱۹۹۳۲
۱۹۹۳۶	۱۹۹۳۱	۱۹۹۳۰	۱۹۹۴۲

سورۂ الم نشرح

یہ سورہ مبارکہ بہت بڑے خواص کا مالک ہے روزانہ اس سورۂ کے بعد نماز فجر تلاوت تین بار برائے دفع ہونے درد بدن۔ دوبارہ درد دندان پانچ بار درد سر ۱۱ بار تحفظ از حادثات (آگ سے جلنا۔ غرقیدگی آب وچاہ۔ دریا۔ سمندر۔ جھیل وغیرہ) ۹ بار تحفظ از دشمنان۔ پانچ بار توسیع رزق۔ ۱۱ بار حصول بزرگی وہر دو نقش مندرجہ کو لکھ کر گلے میں ڈالنے سے بچوں کی تمام بلائیں دور ہوں گی اور جو کوئی ان نقوش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس کی ہمہ اقسام کی مشکلیں آسان ہوں گی اور وہ دونوں نقش یہ ہیں۔ چاہیئے کہ بخورات کی روشنی میں اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے نقوش مرتب کرے

۷۸۶

۹۹	۱۱۳	۱۱۰	۱۰۷
۱۱۱	۱۰۶	۱۰۰	۱۱۲
۱۰۵	۱۰۸	۱۱۵	۱۰۱
۱۱۴	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۹

۷۸۶

۳۵۹	۳۷۲	۳۶۹	۳۶۶
۳۷۰	۳۶۵	۳۶۰	۳۷۱
۳۶۴	۳۶۷	۳۷۴	۳۶۱
۳۷۳	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۸

سورۂ طارق

یہ نقش مبارکہ سورۂ طارق کا ہے بیشمار فوائد اس سے وابستہ ہیں۔ منجملہ ان کے اس نقش کا رکھنے والا عارفین میں سے ہوگا دوسرے اگر کوئی غائب ہو جائے تو اوّلاً گھر والوں سے تاریخ اور وقت دن غائب ہونے کا دریافت کیا جائے جب اس امر کا صحیح پتہ معلوم ہو جائے تب عامل کو چاہیئے کہ اسی دن اور اسی ستارے کی ساعت میں وقت کی مناسبت کا لحاظ رکھتے ہوئے غسل کرے اور دوسرا لباس خواہ وہ دھلا ہوا ہو یا نیا پہنے اور مقام پاک و پاکیزہ تجویز کر کے دو رکعت نماز حاجت بجا لاوے اس کے پانچ بار اول اور پانچ بار آخر اور درمیان میں شروع سے آخر تک پانچ بار اس مقدس سورہ کی تلاوت اپنے مقصد جائز کو پیش نظر رکھتے ہوئے صدق دل سے کرے۔ بخورات جو ستارہ متعلقہ سے متعلق ہوں وہ مٹی کے پاک برتن میں پہلے سے سلگائے جا چکے ہوں اس کے بعد نذر شفیع روز جزا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی دلا دے

۷۸۶

۴۰۴۳۳	۴۰۴۴۷	۴۰۴۴۴	۴۰۴۴۱
۴۰۴۴۵	۴۰۴۴۰	۴۰۴۳۴	۴۰۴۴۶
۴۰۴۳۹	۴۰۴۴۲	۴۰۴۴۹	۴۰۴۳۵
۴۰۴۴۸	۴۰۴۳۶	۴۰۴۳۸	۴۰۴۴۳

غائب کے لیے کسی وزنی پتھر کے نیچے رکھیں۔ برائے دفع آسیب اول و آخر درود ۴۱ ۴۱ بار پڑھیں درمیان میں ۴۱ بار اس آیۂ مبارکہ کو پڑھ کر آسیب زدہ پر دم کریں اور ۴۱ نقش بحساب ایک نقش روزانہ چینی کی طشتری پر لکھ کر اس کو پلادے۔ برائے ترقی رزق بہ ساعت مشتری اس آیۂ مبارکہ کی تین بار تلاوت کرے۔ دردسر کے لیے بروز جمعہ ساعت زہرہ میں زعفران خالص اور گلاب کے محلول سے تیار کرکے چند قطرے عرق گلاب سے طشتری مذکورہ کو دھو کر اس سے پیشانی پر ضماد کریں۔ انشاءاللہ درد جاتا رہے گا۔

سورۂ اعلیٰ

یہ نقش بزرگ و برتر سورۂ اعلیٰ کا ہے۔ حصول مراتب اعلیٰ و بزرگی کے لیے بہترین چیز ہے۔ جو کوئی اس نقش کو ساعت سعید میں استخراج ستارہ کے بعد اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے بعد نماز فجر کے بخورات کی روشنی میں اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پہ باندھے اور بعد نماز عشاء بلاناغہ روزانہ تین بار اس آیۂ مبارکہ کی تلاوت کرے مراتب اعلیٰ پائے۔ بچوں کی حفاظت کے لیے پانچ بار روزانہ پڑھے۔

۷۸۶

۴۰۴۲۵	۴۰۴۲۹	۴۰۴۳۲	۴۰۴۱۸
۴۰۴۳۱	۴۰۴۱۹	۴۰۴۲۴	۴۰۴۳۰
۴۰۴۲۰	۴۰۴۳۴	۴۰۴۲۷	۴۰۴۲۳
۴۰۴۲۸	۴۰۴۲۲	۴۰۴۲۱	۴۰۴۳۳

سورۂ غاشیہ

یہ نقش معظم سورۂ غاشیہ کا یہ ہے جو کوئی شخص اس نقش مبارک کو بعد نماز جمعہ باوضو بعد سلگانے بخورات، بعد ادائے دو رکعت نماز حاجت کے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور اس سورہ پاک کی تازندگی روزانہ ایک بار بعد کسی نماز کے تلاوت کر لیا کرے گا بعد مردن انشاءاللہ تعالیٰ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ دوسری خاصیت اس آیۂ مبارکہ کی یہ ہے کہ تین روز متواتر مریض پر تین مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے اس کو شفا حاصل ہوگی۔ تیسرا معجزہ اس نقش پاک کا یہ ہے کہ بروز منگل آفتاب پہ جب زوال آ رہا تھا یعنی وقت عروج ختم کرکے جب غروب ہو رہا ہو اس وقت زیر آسمان سر برہنہ عدو کی بربادی کا تصور رکھتے ہوئے چند دانہ سرسوں

۷۸۶

۹۳۶۴	۹۳۷۶	۹۳۷۰	۹۳۵۶
۹۳۶۹	۹۳۵۷	۹۳۶۳	۹۳۶۸
۹۳۵۸	۹۳۷۳	۹۳۶۵	۹۳۶۲
۹۳۶۶	۹۳۶۱	۹۳۵۹	۹۳۷۱

اس آیہ کو سات بار دم کر کے اس نقش کے ساتھ آب رواں میں نذرِ آب کرے اور ایک ہفتہ مسلسل یہ عمل کرتا رہے انشاء اللہ دشمن دشمنی سے باز آجائے گا اور اگر اس نے دشمنی ترک نہ کی تو تباہ ہو جائے گا۔ نقش کو آردِ گندم میں گولی بنا کر نذرِ آب کرنا چاہیئے۔

نقش جلیل القدر

یہ نقش مبارکہ بہت جلیل القدر اور نہایت سریع التاثیر ہے جو کوئی شخص ساعت سعید میں اصولی طور پر مرتب کر کے اپنے پاس رکھے گا یا بصورت تعویذ اپنے بازو پر باندھے گا یا گلے میں پہنے گا حسب ذیل باتوں کے لیے نافع ہوگا۔ ترقی رزق۔ تحفظ دشمن حشرات الارض۔ تسخیر عالم۔ قضائے حاجات جانکنی یعنی سکرات سے نجات ملے گی تحفظ از امراض وبائی مثلاً چیچک۔ ہیضہ۔ طاعون۔ انفلوئنزا آسیبی دورے اور بہت سی ایسی چیزیں جن کا خیال بھی ذہن میں پیدا نہیں ہو سکتا۔ غرض کہ یہ نقش مبارکہ اپنے اندر بہت سے خواص پوشیدہ رکھتا ہے یہ میرا ایمان والیقان ہے کہ جو کوئی ساتھ یقین محکم کے باضابطہ طور پر ستاروں کی چال کے پیش نظر اس نقش کو لکھے گا ضرور فائدہ حاصل کرے گا۔ بیمار کے لیے یہ نقش شفائے امراض ارزاں ہے۔ اگر مریض مرض الموت میں مبتلا نہیں ہے تو خواص مرض کوئی سا کیوں نہ ہو سات سے اکیس طشتری تک پلانے سے انشاء اللہ شفا حاصل ہو گی۔ نقش ہذا کی جو طشتری لکھی جائے گی وہ مشک زعفران اور گلاب سے لکھی جائے گی۔

۷۸٦

۴۸	۵۲	۵۵	۴۱
۵۴	۴۲	۴۷	۵۳
۴۳	۵۷	۵۰	۴۶
۵۱	۴۵	۴۴	۵٦

سورۂ شمس

یہ نقش مبارکہ سورۂ شمس کا عطا کردہ جناب سید اسد رضا صاحب ساکن نوگانواں سادات۔ یو۔ پی کا ہے حسب تحریر موصوف خواص اس اسم معظم کے احاطہ تحریر انسانی سے باہر ہیں۔ یہ نقش مبارکہ ان چند نقوش معظم میں سے ایک ہے جو بہت بے نظیر اور بے عدیل ہیں اور موصوف کے پدر محترم جناب سید احمد حسن صاحب عابدی مرحوم ومغفور کے بارہا کے آزمودہ ہیں۔ موصوف

۷۸٦

۴۸۷۴	۴۸۷۷	۴۸۸۱	۴۸٦۷
۴۸۸۰	۴۸٦۸	۴۸۷۳	۴۸۷۸
۴۸٦۹	۴۸۸۳	۴۸۷۵	۴۸۷۲
۴۸۷٦	۴۸۷۱	۴۸۷۰	۴۸۸۲

کی خواہش ہے کہ ان کے پدر مرحوم کے تحریر کیے گئے طریقے پر جن کا مختصراً تذکرہ ضبط تحریر میں لایا جا رہا ہے ان پر جو صاحب عمل کر کے نافع ہوں وہ ایک سورۂ فاتحہ پڑھ کر مولوی وعامل سید احمد حسن مرحوم کی روح کو ضرور بخش دیں کہ یہ ان کے پسر کی استدعا ہے۔ جو کوئی اس نقش کو باوضو اصولی طور پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور اپنی زندگی میں کبھی سورۂ شمس کی تلاوت کا ناغہ نہ کرے گا قیامت کے دن اس کا چہرہ مانند آفتاب کے روشن ہوگا۔ دوسرے اگر اس سورہ کی روزانہ پانچ بار تلاوت کرے گا اور نقش کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے گا نظر بد سے محفوظ رہے گا بچے کو پہنانے سے وہ ام الصبیان اور ہر بلیات سے محفوظ رہے گا۔ ٹوپی یا کلاہ کے اندر رکھ کر حاکم کے روبرو جانے سے وہ بد مزاج حاکم مہربان ہوگا۔ حاکم کے روبرو جانے سے پہلے اس سورۂ مبارکہ کو ایک بار بہ صدق نیت پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلے۔ زعفران اور گلاب کے محلول سے اس نقش کو چینی کی طشتری پر لکھے اور تین دن پلادے، حافظہ کمزور ہے قوی ہوگا اور اگر بیمار کی حیات باقی ہے شفایاب ہوگا۔ اس نقش کو بروز یکشنبہ ساعتِ شمس میں لکھ کر اپنے پاس رکھے گا دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا نیز بہت سے فوائد اس نقش سے منسلک ہیں جو صاحب نقش پر وقتاً فوقتاً ہویدا ہوتے رہیں گے۔

سورۃ اللیل

یہ نقش مبارکہ سورۃ اللیل کا ہے یہ نقش بھی عطا کردہ جناب سید اسد رضا صاحب کا ہے جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور تین بار پڑھ کر دم کرے گا اس پر تمام سختیاں آسان ہوں گی اور وہ خوش وخرم رہے گا۔ مال زیادہ ہوگا۔ دشمنوں کی تعداد میں کمی اور دوستوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ بگڑے ہوئے کام سنورتے چلے جائیں گے اور سامان خیر وبرکت کا پیدا ہوتا جائے گا۔

۷۸۶

۷۴۰۹	۷۴۲۲	۷۴۱۹	۷۴۱۶
۷۴۳۰	۷۴۱۵	۷۴۱۰	۷۴۲۱
۷۴۱۴	۷۴۱۷	۷۴۲۴	۷۴۱۱
۷۴۲۳	۷۴۱۲	۷۴۱۳	۷۴۱۸

نقش بسم اللہ

یہ نقش عددی بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کا ہے۔ جو کوئی بہ اعتقاد صادق اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے گا اور ۶۲۵ عدد عربی میں لکھ کر اپنے پاس رکھے گا انشاء اللہ کوئی شخص اس کو کسی طرح کا گزند نہ پہنچا سکے گا۔

(نقش صفحہ ۲۲ پر ملاحظہ فرمائیے)

نقش بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مندرجہ صفحہ ۲۱ یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۶	۱۹۹	۲۰۳	۱۸۹
۲۰۲	۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰
۱۹۱	۲۰۵	۱۹۷	۱۹۴
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۲	۲۰۴

برائے کشادگی رزق و دیگر مطالب

یہ دعائے بزرگ دبرتر برائے کشادگی رزق و دیگر مطالب بہت اکسیر ہے

برائے ترقی رزق بہتر ہے کہ بروز شنبہ ہزار بار یا قاضی الحاجات۔ بروز یک شنبہ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ ہزار بار۔ بروز دو شنبہ ہزار بار یا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ ہر روز سہ شنبہ ہزار بار یا بدیع السموات۔ بروز چہار شنبہ ہزار بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ بروز پنجشنبہ ہزار بار یا ذوالجلال والاکرام بروز جمعہ ہزار بار لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین اور بعد ختم سہ مرتبہ یا من یفعل ما یشاء و لا یفعل ما یشاء احد غیرہ یرزق من یشاء بغیر حساب۔

نقش سریع التاثیر

یہ نقش مبارکہ برائے برآمدگی حاجات و [illegible] لش رزق اکسیر ہے اگر اصول اور ضابطے کو مدنظر رکھتے ہوئے ساتھ اعتقاد کے مرتب کیا گیا تو جس کارہائے مشکلہ کا تصور کر کے مرتب کیا جائے گا خلاق عالم اس نقش کے طفیل و تصدق میں ہر وہ کار جائز جس کا تصور کیا گیا ہے پورا کرے گا۔ جو کوئی بروز جمعہ لکھ کر زن حاملہ کے گلے میں ڈالے گا حمل ہر طرح سے

۷۸۶

۲۲۴۲	۲۲۴۵	۲۲۴۸	۲۲۳۴
۲۲۴۷	۲۲۳۵	۲۲۴۱	۲۲۳۶
۲۲۳۶	۲۲۵۰	۲۲۴۳	۲۲۴۰
۲۲۴۴	۲۲۳۹	۲۲۳۷	۲۲۴۹

محفوظ رہے گا۔ آسیب زدہ اور مریض کے گلے میں ڈالنے سے انشاء اللہ آسیب دور ہو گا مریض شفا پائے گا۔ اس تعویذ کو جو کوئی ٹوپی یا کلاہ کے اندر رکھ کر حاکم جابر کے سامنے جائے گا وہ مہربانی سے پیش آئے گا اور اس کے بگڑے ہوئے کام سنور جائیں گے۔ ہفتہ کے روز لکھ کر

اپنے پاس رکھنے سے دشمن دشمنی سے باز آوے گا اور اگر کہیں وہ اپنے فعل عداوت سے باز نہ آیا تو تباہ ہو جائے گا۔ کند ذہن ہے تو اس نقش کو چینی کی طشتری پر مشک و زعفران اور گلاب کے محلول سے ایک ہفتہ تک لکھ کر پیئے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے ذہن کو تیز کرے گا اس کے لیے بہتر صورت یہ ہے کہ اگر صاحب مقدرت ہے تو راہِ خدا میں حسب توفیق صدقہ دیوے۔ محتاجوں اور یتیم و بیواؤں کی امداد کرے اور ہر پنجشنبہ کو خوشبو سے تعویذ کو معطر کیا کرے اور نماز کبھی قضا نہ کرے کہ موکلان نقش ہذا پرہیزگار اور نماز گزاروں کو۔

قفلِ حاجات

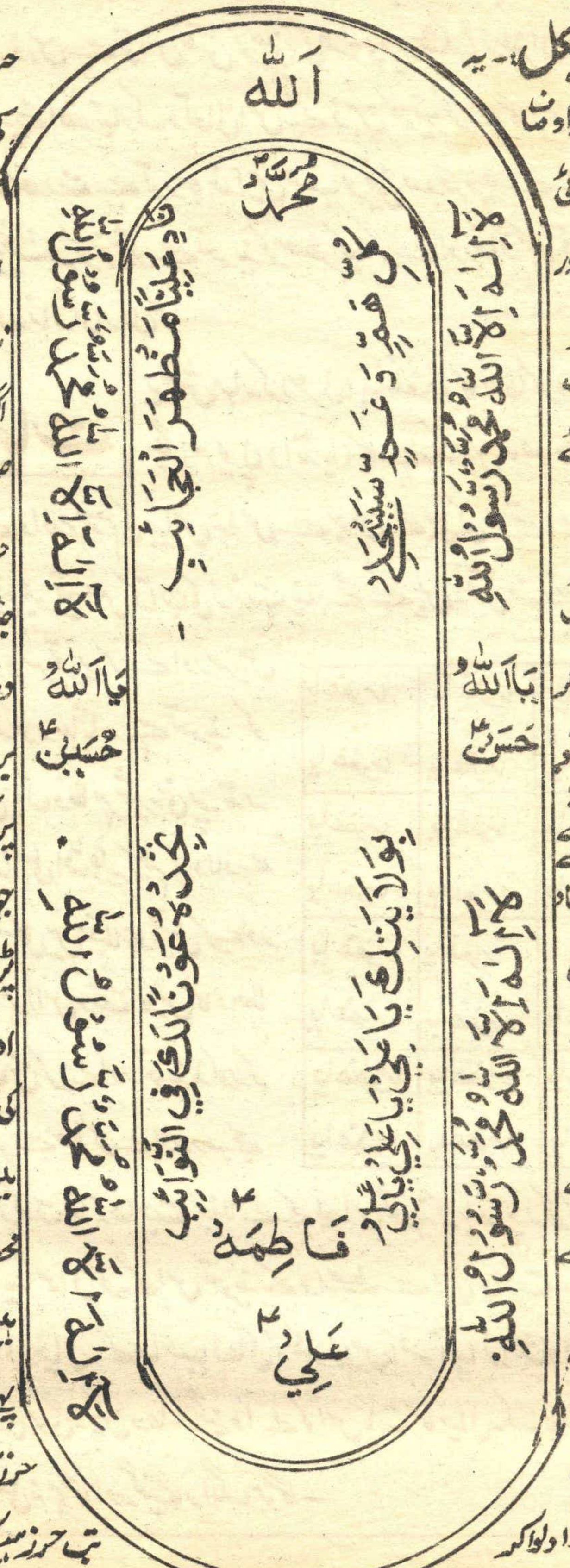
یہ نقش مبارکہ (عربی) یَا غَفُوْرُ کا عطا کردہ جناب سید علی صاحب بلگرام یوپی (انڈیا) کا ہے کمترین موصوف کا ممنون ہے کہ انہوں نے کچھ نسخہ جات اپنے والد مرحوم کی بیاض خاص سے جو ان کے بھی کئی مرتبہ کے آزمائے ہوئے ہیں۔ عطا فرمایا ہے جو موقع بموقع اس کتاب کی زینت بنائے گئے ہیں۔ نقش مندرجہ ذیل برائے جمیع حاجات اکسیر ہے۔ برائے درد سر تحریر کرے اور سر میں باندھے۔ جب درد مذکور جاتا رہے تعویذ کو کھول ڈالے اور اچھی پاک و طاہر شیرینی پر نذر جناب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی دلادے علاوہ ازیں جب کسی مشکل میں مبتلا ہو، غسل کرے اور بعد غسل دوسرا بغیر پہنا ہوا اس وقت کا جس کا دھلا ہونا ضروری ہے زیب تن کرے اور تعویذ مذکور کو بہترین بخورات کی خوشبو سے معطر کرے اور دو بجے

یاغفور یاغفور	یاغفور یاغفور	یاغفور یاغفور	یاغفور یاغفور
یاغفور یاغفور	یاغفور یاغفور	یاغفور یاغفور	یاغفور یاغفور
یاغفور یاغفور	یاغفور یاغفور	یاغفور یاغفور	یاغفور یاغفور
یاغفور یاغفور	یاغفور یاغفور	یاغفور یاغفور	یاغفور یاغفور

رات کو زیر آسمان دو رکعت نماز حاجت بجا لانے کے بعد اس تعویذ کو ہاتھ پر رکھ کر دونوں ہاتھوں کو بلند کرے اور اپنا منہ جانب آسمان کر کے اس تعویذ کے واسطے سے اپنی حاجت کے پوری ہونے کی دعا کرے اگر ہنگام دعا بغیر کسی اور خیال کے صاحبِ دعا کی آنکھوں میں آنسو آ گیا تو انشاء اللہ اس کی وہ حاجت جو وہ رکھتا ہے ضرور پوری ہو گی۔ لیکن دعا مانگنے والے کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ حاجت جائز ہونا جائز نہ ہو ورنہ کچھ حاصل نہ ہو گا اور گنہگار الگ ہو گا۔

۷۸۶

حرز ہیکل۔ یہ حرز ہیکل بہت بے نظیر
اور بہت گراں قدر و ثمینا کی مالک ہے۔ سفر حضر
سوتے جاگتے جو کوئی شخص بہ اعتقاد صادق
اپنے پاس رکھے گا اور اس کے ذریعہ اور واسطے
سے جو کچھ بھی (جائز ناجائز نہیں) اللہ تبارک و تعالیٰ
سے مانگے گا اور وہ نیک اگر سچے دل سے ہو گی تو
یقیناً پوری ہو گی۔ برائے صحت و حصول شفاء تحفظ
دشمنان۔ ترقی رزق دافع بلیات۔ شر حاسدان
بدنظری۔ امراض وبائی جادو۔ ٹونہ۔ آسیب وغیرہ
کے حق میں اکسیر ہے اگر دوکان کی بکری بالکل بند
ہو گئی ہو یا کم ہو گئی ہو تو بروز جمعرات ساعت مشتری میں
لکھ کر ایک تختی یعنی گتے پر آویزاں کر کے اندر دکان
کے کسی ایسی جگہ پر لٹکا دے جہاں پر ہر شخص کی نظر اس
حرز ہیکل پر بہ آسانی پڑے یہ یقین رکھ کر خریدار
غیب سے پیدا ہو گا۔ اور اگر یہی حرز ہیکل تاریخ
سعد میں لکھ کر یا تانبے کی تختی پر کندہ کرا کر سیاہ
تاگے میں پرو کر بچے کے گلے میں ڈالے تو بچہ انشاءاللہ
ہر آفت و بلائے ناگہانی سے محفوظ رہے گا۔ تعویذ یا
تختی جیسی بھی صورت ہیں یہ حرز ہیکل تیار
کرائی جائے تو اس کو پہلے دو رکعت نماز حاجت
پڑھنا چاہیے بعدہٗ حرز ہیکل تیار کرائی جائے
اور پھر نذر جناب رسول خدا دلوا کر تب حرز ہیکل کو کام میں لا دے



ے حرز ہیکل کے چھوٹے اور بڑے ہونے کی قید نہیں ہے۔

نقش بے مثل

یہ نقش معظم بے پناہ برکتوں کا مالک ہے جو کوئی اس نقش مثلث کو بروز جمعرات کے دن ستارہ مشتری کا ہے اور یہ ستارہ خاصیت کے اعتبار سے سعد اکبر ہے چنانچہ ساعت مشتری میں لکھ کر اپنے پاس رکھے گا مقبول خلائق ہوگا۔ رزق میں کشادگی ہوگی، دشمنوں کی ریشہ دوانیوں سے محفوظ رہے گا۔ بچوں کے گلے میں ڈالنے سے بدنظری سے اماں ملے گی اور سوتے وقت بار بار چونکنے اور خوفزدہ ہونے سے محفوظ رہیں گے اور اگر نقش مثلث مندرجہ ہذا بہ ساعتِ آفتاب یا مشتری یا شرفِ قمر میں لکھے اور اپنے پاس رکھ کر حاکم ظالم کے پاس جائے۔ مہربابان ہوگا۔

۷۸۶

۲۵۸	۲۵۹	۲۵۴
۲۵۳	۲۵۷	۲۶۱
۲۶۰	۲۵۵	۲۵۶

حرز ہیکل

اس کے نظیر حرزِ ہیکل سے بہت سے اوصاف وابستہ ہیں جو کوئی اس حرز ہیکل کو عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ بعد ادائے دو رکعت نماز کسی سعد ستارے کی ساعت میں بہ رجوع قلب لکھ کر اپنے مکان میں بجانب قبلہ آویزاں کرے گا تو اس مکان کے جملہ ساکنین جملہ آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہیں گے۔ دوسرے جو کوئی اس کو اپنے گھر میں رکھے گا تنگدستی رنج مصیبت اور ذہنی تفکرات معاشی بحران سے محفوظ رہے گا۔ رزق کا سامان غیب سے ایسی جگہ سے فراہم ہوتا رہے گا جہاں سے گمان بھی نہ ہوگا۔ اگر اولاد کی تمنا ہے تو اس حرز ہیکل کو۔



بروز جمعہ عروج ماہ میں بعد ادائے نماز فجر و بعدہٗ تلاوت سورۂ فجر اور خوشبو سے معطر کرنے کے بعد موم جامہ کرے اور زن منکوحہ کے گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ نعمت اولاد سے مالا مال ہوگا اگر اسقاط کا اندیشہ ہو تو اس حرز ہیکل کو بصورت تعویذ اس وقت زن حاملہ کے گلے میں ڈالے جب حمل کے قیام کا یقین ہو چکا ہو طفلِ صغیر کے گلے میں ڈالنے سے بچہ ام الصبیان اور بد نظری سے محفوظ رہتا ہے۔ امراض وبائی کی صورت میں جن بچوں۔ بڑوں۔ جوان اور بوڑھوں کے گلے میں یہ تعویذ ڈالا جائے گا وہ سب اس امراض وبائی سے محفوظ رہیں گے اور حشرات الارض سے بچا رہے گا۔

دافع امراض وبائی

حسب ذیل تعویذ جو محافظ امراض وبائی بھی ہے۔ کسی قسم کا مرض جب وبائی صورت اختیار کر لیتا ہے اور اموات کی



کثرت ہوتی ہے اس وقت کام آتا ہے اور اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ چنانچہ جب کسی شہر، محلہ، قصبہ، گاؤں وغیرہ میں ایسی صورت پیدا ہو جائے تو چاہیئے کہ ہر ہر گھر کے صدر دروازے پر باہری جانب پاک کاغذ پر لکھے اور چسپاں کردے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہ برکت ایں تعویذ مرض وبائی جاتا رہے گا۔

نقش مہر نبوت

یہ نقش مبارکہ مہر نبوت کا ہے۔ اس نقش معظم کے مکمل خواص اور اس کی تعریف و توصیف انسان تو درکنار فرشتے بھی ضبط تحریر میں نہیں لا سکتے۔ اس مبارک مہر نبوت کے خواص تو وہی جانتا ہے جس نے پشتِ رسالتؐ پر اس مہر نبوت کو ثبت فرمایا یا پھر وہ جانتا ہے جس کی پشت پر یہ مہر ثبت کی گئی۔ مختصراً یہ کہ یہ نقش جس کے پاس رہے گا اس کی دنیا و آخرت دونوں سنور جائے گی۔ بارگاہ خداوندی میں نقش کے واسطے سے جو دعا کی جائے گی منزل قبولیت پر پہنچے گی۔ اس نقش کا رکھنے والا اگر پابند صوم و صلوٰۃ ہے یعنی عمداً اس نے روزے اور نمازیں ترک نہیں کی ہیں تو وہ کبھی محتاج نہیں ہوگا وہ بجز اللہ تعالیٰ کے خوف کے اور جملہ خوفوں سے بے نیاز ہوگا اس کا کوئی کار جائزہ ایسا



نہ ہوگا جو پایۂ تکمیل تک نہ پہنچ سکے وہ محبوب خلائق ہوگا اور دشمن اس کے اگر فاسد ارادے سے باز نہ آئیں گے، پامال ہوں گے اپنے ہمچشموں میں عزت کا مقام حاصل کرے گا، ہر طرح کی آفات اور بلیات سے محفوظ رہے گا۔ جادو ٹونا سحر وغیرہ کے برے اثرات سے محفوظ رہے گا اس مہر نبوت کا بازو پر باندھنے والا عزقیدگی آب

سے محفوظ رہے گا۔ ادائے قرض کی سبیل غیب سے ہوتی رہے گی وقتِ سکرات آسانی ہوگی اور دنیاوی باتیں نفع کی ظہور پذیر ہوتی رہیں گی۔

نقش حُب

نقش مندرجہ ہذا ان چند آیات میں سے ایک آیہ مبارکہ کا ہے جو اس ضمن میں تیر بہدف اثرات کے مالک ہیں۔ طریقہ تحریر نقش یہ ہے کہ عروج ماہ میں نوچندی جمعرات کے دن ساعت مشتری میں کلک کا کہ ایک خوشبودار چھڑ جاتا ہے اور قلم بنانے کے کام میں آتا ہے قلم بناوے اور اسی ساعت میں تازہ سیاہی بھی بنادے اس کے بعد بخلوص دو رکعت نماز حاجت ادا کرے اور خالق حقیقی سے اپنے کامیاب ہونے کی دعا مانگنے بعد میں اس کے نقش

۱ ۲۹۹	۱۴ ۳۱۳	۱۱ ۳۰۹	۸ ۳۰۶
۱۲ ۳۱۰	۷ ۳۰۵	۲ ۳۰۰	۱۳ ۳۱۲
۶ ۳۰۴	۹ ۳۰۷	۱۶ ۳۱۵	۳ ۳۰۱
۱۵ ۳۱۴	۴ ۳۰۲	۵ ۳۰۳	۱۰ ۳۰۸

ہذا کو بہ رجوع قلب لکھ کر بہ صورت تعویذ اپنے بازو پر باندھے اور اس امر کا یقین رکھے کہ یہ وہ آیہ مبارکہ ہے کہ اس کے عامل سے انسان تو انسان جانور تک محبت سے پیش آتے ہیں۔

نقوش معظم

ہر دو نقوش مندرجہ ذیل بہت بڑے اوصاف کے مالک ہیں جن کی تشریح انسانی طاقت سے باہر ہے۔ مختصر یہ ہے کہ جس جائز ضرورت کے لیے لکھ کر بصورت تعویذ دائیں بازو پر باندھا جائے گا اور حسب ذیل اسمائے مبارکہ اور آیت کی وظیفہ خوانی بلاناغہ اکیس روز تک ایک مقام پر وقت مقررہ کا لحاظ و ترک لذات جلالی و جمالی کرتے ہوئے کی جائے گی۔ انشاء اللہ اس کی تمام جائز حاجتیں بر آئیں گی۔ نیز وہ خوف دشمن سے بھی بے پرواہ ہو کر قوی دل ہوتا جائے گا۔ عامل کو تارک صلوٰۃ نہ ہونا چاہیئے ورنہ وظیفہ خوانی اثر انداز نہ ہوگی۔ حسب ترکیب سابقہ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اور اس کے بعد ۶۶ بار عدد اللہ کے یا اللہ بعدہٗ ۱۵۶ بار یا قیوم اور اکتالیس بار سورہ والتین کی وظیفہ خوانی بخلوص نیت بجالاوے۔ دوران وظیفہ خوانی بخورات کے سلگانے میں کمی نہ کرے اور مقام تنہائی کا خیال رکھے کہ ایسی صورت میں کسی کے مخل ہونے کا اندیشہ باقی نہ رہے گا اور توجہ اپنے مطالب کے بابت ایسی ہو کہ کسی قسم کے دوسرے خیالات اس پر حاوی نہ ہونے پائیں دوران وظیفہ خوانی ہر قسم کا پرہیز مخصوص مباشرت سے بہت ضروری ہے اپنے گرد حصار کھینچ کر عمل خوانی کرنا چاہیئے بغیر حصار کے خطرہ ہے اور اگر

دوران وظیفہ خوانی پرہیز کا خیال نہ رکھا گیا تو بہت بڑے نقصان میں مبتلا ہو جانے کا احتمال ہے۔ دونوں نقوش یہ ہیں

۷۸۶

۴۸	۶۱	۵۸	۵۵
۵۹	۵۴	۴۹	۶۰
۵۳	۵۶	۶۳	۵۰
۶۲	۵۱	۵۲	۵۷

۷۸۶

۲۵۵۴	۲۵۶۸	۲۵۶۴	۲۵۶۱
۲۵۶۵	۲۵۶۰	۲۵۵۵	۲۵۶۷
۲۵۵۹	۲۵۶۲	۲۵۷۰	۲۵۵۶
۲۵۶۹	۲۵۵۷	۲۵۵۸	۲۵۶۳

برائے محبت

نقش مندرجہ ہذا محبت کے حق میں اکسیر ہے لیکن وہ محبت جائز ہو ناجائز نہ ہو ورنہ نقصان میں مبتلا ہونے کا خوف ہے۔ اس جائز اور ناجائز کی تشریح ہر جگہ اس لیے کی جا رہی ہے کہ اخلاقی حدود کے علاوہ شرعی طور پر بھی مؤلف کتاب ہذا بری الذمہ رہے اس لیے کہ فی زمانہ زیادہ تر ایسے غرض مند لوگ اس دنیا کے اندر موجود ہیں جو اپنی ضرورت کے تحت جائز اور ناجائز کی پرواہ نہیں کرتے مقصد انہیں اپنے کام سے ہے خواہ عذاب ہو یا ثواب تو ایسے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ وہ محض اس دنیائے فانی میں چند روزہ زندگی کے لیے اپنے کو معصیت میں مبتلا نہ کریں بلکہ صبر و سکون سے حالات کا انتظار کریں اور وظیفہ وظائف اور تعویذات کو جائز مقاصد کے لیے اپنا رہبر بنائیں انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنے کو نفع میں پائیں گے۔ نقش مندرجہ تذکرہ کے بابت تحریر ہے کہ اس کو شرف آفتاب یا شرف زہرہ میں تیار کر کے اگر عورت کے واسطے ہو تو مرد اپنے بستر طاہر پر طاہر تکیہ کے نیچے رکھے اور جب تک جاگتا رہے عورت مرد مطلوب کا اور مرد عورت مطلوبہ کا تصور کرتے انشاء اللہ اندر ہفتہ کامیابی ہوگی۔

۲۳۸۹۵	۲۳۹۰۹	۲۳۹۰۶	۲۳۹۰۲
۲۳۹۰۷	۲۳۹۰۱	۲۳۹۹۶	۲۳۹۰۸
۲۳۹۰۰	۲۳۹۰۴	۲۳۹۱۱	۲۳۸۹۷
۲۳۹۱۰	۲۳۸۹۸	۲۳۸۹۹	۲۳۹۰۵

ایضاً:۔ یہ نقش محبت کی منزل میں اکسیر ہے باضابطہ لکھے اور بہ صدق نیت بازو پر باندھے۔ نقش سامنے ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۷۸۶

یا قاضی الحاجات

۷	۲۹۸	۱۲	۱۹
۱۳	ح	ف	۱۹۷
۷	ی	ظ	۸۱
۸۹۸	۸۲	۱۶	۱۱

۷۸۶

یا سامع المناجات

۷۹	۲۸	۱۲	۲۰۱
۱۳	د	ف	۶۷
۱۹۹	ی	ع	۸۱
۶۶۱	۸۶	۱۹۸	۱۱

یا غافر الخطیئات

یا قابل التوبات

یا اللہ

یا اللہ یا اللہ

یا اللہ

یام اللہ نا اللہ

۷۸۶

قل ھو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد

یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ

یا اللہ یا اللہ

یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ

یا اللہ

یا اللہ نا اللہ

یا اللہ یا اللہ

یا اللہ

۷۸۶

یا رفیع الدرجات

۸	۱۰	۹۰	۸۰
۹۰	۵۰	۸	۱۰
۹۰	۹۰۰	۱۰	۸
۱	۸	۸۰	۹

یا محی الاموات

۷۸۶

یا منزل البرکات

۹	۱۱	۳	۸۱
۹۶	ف	ی	۰
۷۹	۱	س	۱۱
۲۹۹	۱۲	۷۸	۲

یا جامع الشتات

نقش برآمدگی حاجات مندرجہ صفحہ نمبر ۳۰

یہ نقش مندرجہ صفحہ نمبر ۳۰ ایک نئے قسم کا نقش ہے جو نہایت بابرکت اور سریع التاثیر ہے عروج ماہ ساعت زہرہ میں بروز جمعہ تحریر کیا جاتا ہے واسطے برآمدگی حاجات یعنی ہر کار ہائے مشکلہ کے لیے اکسیر ہے۔ چشم زخم۔ محبت زن وشوہر طلب اولاد کامیابی مقدمہ جات۔ رہائی محبوس۔ دافع امراض وبائی۔ جادو۔ ٹونا سحر۔ وسعت رزق۔ وغیرہ وغیرہ میں لکھ کر اپنے پاس ایک نقش رکھنا چاہیئے اور دوسرا باطہارت مکان کے اندر آویزاں کرنا چاہیئے۔ جس کام کے لیے لکھے پہلے شیرینی پر نذر حضرت رسالتمآب کے ضرور دلاوے۔ دو رکعت نماز حاجت بجالاوے اس کے بعد نقش مذکورہ کو مرتب کرے انشاء اللہ نفع پاتا رہے گا۔

برائے درد چشم

اگر کسی کو درد چشم اور کم دکھائی دینے کی شکایت ہو گئی ہو تو چاہیئے کہ آب دریا پہ کلمۂ ذیل مع بسم اللہ الرحمن الرحیم کے باوضو ہو کر دم کرے اور پھر اس پانی کو آنکھ پر چھڑک دے۔ چند مرتبہ کے ایسا کرنے سے درد انشاء اللہ جاتا رہے گا اور بینائی بھی کچھ دنوں میں ٹھیک ہو جائے گی اور وہ کلمات یہ ہیں۔ بَرْقُمًا اَبوقابُرقیاً۔

برائے تپ و لرزہ

یہ دو نقوش تپ ولرزہ کے واسطے مفید ہیں ایک نقش لکھ کر بازو پر باندھنے کے لیے ہے اور دوسرا پینے کے لیے ہے انشاء اللہ تین دن میں مرض جاتا رہے گا اور وہ دونوں نقش یہ ہیں۔

پلانے کا نقش

۷۸۶

حیّ	اللہ	قدوس
اللہ	عدل	فرداً
حکم	قیومٌ	اللہ

بازو پر باندھنے کا نقش

۷۸۶

یانا ساکوتی	بدوار	سلام	علی ابراھیم
علی ابراھیم	سلام	بدوار	یانا ساکوتی
سلام	علی ابراھیم	یانارسوتی	بدوار

حرز ہیکل

یہ حرز ہیکل ہمہ اوصاف سے متصف ہے مخصوص محافظ طفلاں ہے لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالنے سے وہ ہرگز ند سے محفوظ رہتے ہیں۔ صفحہ ۳۲ پر دیکھیئے۔

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

علی علی علی علی علی علی علی علی علی علی علی علی علی علی علی

یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی ادرکنی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
یا دافع البلیات	یا کاشف الکربات
یا قاضی الحاجات	یا کافی المہمات
یا رفیع الدرجات	یا دافع الامراض
یا حی یا قیوم	یا قوی یا قادر
یا رب یا رب یا رب	یا رب یا رب یا رب



یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی ادرکنی

علی علی علی علی علی علی علی علی علی علی علی علی علی علی

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

اللہ محمد علی فاطمہ حسن حسین بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب۲

بابت وظائف ونقوش نفاق وجدائی وزبان بندی

باب اوّل کتاب ہذا میں اب تک جس قدر وظائف ضبط تحریر میں لائے جا چکے ہیں وہ سب آیات قرآنی سے منطبق ہیں اور بہت سریع التاثیر ہیں۔ اس باب میں حسب عنوان مندرجہ بالا وظائف و نقوش تحریر کیے جاتے ہیں جن میں زیادہ تر عطا کردہ جناب مولوی سید علی صاحب بلگرامی کے ہیں جو ان کے خاندان کے افراد کے آزمائے ہوئے ہیں۔

جدائی وغیرہ اگر منظور ہے کہ دشمن مقہور ہو تو نام دشمن کا بہ اعتقاد راسخ اس نقش کے نیچے تحریر کر کے کسی پرانی اور شکستہ قبر میں یا مکان دشمن میں ایسی جگہ جہاں دشمن عموماً شب میں سوتا ہے اس کے سرہانے دفن کر دیں انشاءاللہ دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ اور اگر یہ منظور ہو کہ درمیان دو دوست کے جدائی تو چاہیئے کہ بروز منگل نقش ہذا کو چینی یا مٹی کے نئے پیالے پر سیاہی سے لکھے اور شربت مرغوب بہ خاطر میں ملا کر دونوں دوست کو پلا دے انشاءاللہ جدائی ہو جائے گی مولوی سید علی صاحب اپنی بیاض میں رقم طراز ہیں کہ نفاق کے لیے چلایا بھی جاتا ہے۔

۴۰	۵۵	۶۳۹۵	۵
۶۳۹۰	۱۰	۳۵	۶۰
۱۵	۶۴۰۵	۴۵	۳۰
۵۰	۲۵	۲۰	۶۴۰۰

دیگر برائے جدائی اکیس عدد کنکریوں کو ذمک کی، حاصل کرے اور انہیں بریاں کرے جب نمک چٹخ جائے اس سے نقش مندرجہ ذیل تیار کرے اور جن باہم دوستوں کے درمیان جدائی مقصود ہو ان دونوں کو پلا دے انشاءاللہ جدائی ہو جائے گی اور بعد عابھی اکیس بار نمک کی سنکری پر پڑھ کر دم کرے اور دونوں دوست کو کھلائے انشاءاللہ جدائی ہو جائے گی آئینہ ۳۴ پر دیکھئے۔

۷۸۶

۸۳۰	۸۳۴	۸۳۷	۸۲۳
۸۳۶	۸۲۴	۹۲۹	۸۳۵
۸۲۵	۸۳۹	۸۳۲	۸۲۸
۸۳۳	۸۲۷	۸۲۶	۸۳۸

دعا بابت صفحہ ۳۳ یہ ہے۔ وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ۔

دیگر برائے زبان بندی نقش ہذا مجرب اور بہت سے عاملین کا آزمودہ ہے بروز منگل بساعت مریخ لکھے اور دشمن کے گھر میں زمین میں اس مقام پر دفن کرے جہاں دشمن سوتا ہو انشاء اللہ تیرے خلاف دشمن کی زبان بند ہو جائے گی۔

۷۸۶

۱۳ ۲۳۱۲	۸ ۲۳۰۷	۲ ۲۳۰۰	۱۱ ۲۳۱۰
۱۰ ۲۳۰۹	۳ ۲۳۰۱	۵ ۲۳۰۴	۱۶ ۲۳۱۵
۷ ۲۳۰۶	۱۴ ۲۳۱۳	۱۲ ۲۳۱۱	۱ ۲۲۹۹
۴ ۲۳۰۲	۹ ۲۳۰۸	۱۵ ۲۳۱۴	۶ ۲۳۰۵

دیگر اس نقش کو نقش شیاطین خمسہ کہتے ہیں جدائی و دوستی بدل بہ دشمنی کرانے کے حق میں بہت جلد اثر انداز ہوتا ہے اس نقش کو بھر کر بعد لکھنے مطلب جدائی یا دشمنی گوگل میں رکھ کر جلایا جائے گا پورا اثر کرے گا۔ عطا کردہ سید علی صاحب بلگرامی گا نقش دوپہر کو جلایا جائے گا۔

۱۸۳۶	۱۸۲۹	۱۸۳۴
۱۸۳۱	۱۸۳۳	۱۸۳۵
۱۸۳۲	۱۸۳۷	۱۸۳۰

دیگر یہ ایک طلسم ہے جو جدائی کے لیے لکھ کر آگ میں ڈالا جاتا ہے۔ جب ضرورت اس امر کی پیش آئے کہ درمیان دو شخصوں کے جدائی ہو تو چاہیئے کہ طلسم مندرجہ ذیل کو منگل کے روز ساعت مریخ میں لکھے اور آگ میں جلائے مقصد پورا ہوگا اور وہ طلسم یہ ہے۔

۱۱　　۱۱　　۹۹　　۱۱۱　　۲

دیگر نقش مندرجہ ہذا برائے جدائی درمیان دو اشخاص یا کئی کے تیر بہدف کام کرتا ہے چاہیئے کہ لکھے ہوئے طریقہ پر منگل یا اتوار کو بساعت زحل یا مریخ اس نقش کو کچی اینٹ پہ لکھے اور اندھے کنوئیں میں ڈال دے اور اگر ایسی چاہ دستیاب نہ ہو تو نذر سمندر یا دریا کرے۔ عطا کردہ سید علی کما ہے

۱۳	۱۴	۷
۳	۱۵	۵
۱۱	۱	۱۵

وَالْقَیْنَا

دیگر برائے عداوت مابین دو آدمیوں کے حسب ضرورت اس آزمودہ طلسم کو لکھ کر دریا میں ڈالے درمیان دو شخصوں کے جدائی ہو جائے گی۔ طلسم یہ ہے۔ دن کوئی سا ہو۔ لیکن زوال ماہ اور ساعت مریخ کی ہونی چاہیئے۔

ح ۶۱۱ ۱۳۱۱۹۹ ۹۹۱ ۹۹

دیگر برائے نفاق طلسم مندرجہ ہذا کو لکھ کر اندر چاہ غرق کرے خدا چاہے تو اندر ہفتہ جدائی ہو جائے گی اور وہ طلسم یہ ہے۔

ک ۹۹۹ ۱۱۱ ۹۹۸۱۱ ۹۱۶۶ م

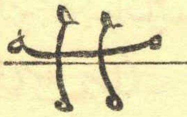
دیگر اگر منظور ہے کہ درمیان دو شخصوں کے عداوت دیرینہ ہو جائے تو چاہیئے کہ گولر کے پتے پر اس طلسم کو لکھے اور نذر آتش کرے۔ طلسم کے لکھنے اور آگ میں جلانے کی ساعت مریخ یا زحل کی ہو اور یہ عمل متواتر سات روز تک ہونا چاہیئے۔

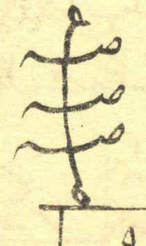
۲۲۱۳۱ ۱۱۱۴ ۴

درمیان فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں کے عداوت ہو

دیگر برائے بغض و عداوت آخر ماہ میں بہ روز یکشنبہ مریخ کی ساعت میں لکھے اور اس کو پرانی قبر میں دفن کرے۔ نقش ہذا مجرب ہے اور کئی عاملین کے تجربات میں آچکا ہے۔ سید علی صاحب بلگرامی کی خاندانی بیاض سے بصد شکریہ نقل کیا گیا موصوف خود بھی اس نقش کے مداح ہیں۔

طلسم یہ ہے:۔

۱۵۱۱۶۱ ۱۳ ۱۱۱ ۱۵۵ 



دیگر برائے عداوت یا ایسے شخص کے جو مکان سے نہ نکلتا ہو۔ اور آمادہ بہ سرکشی ہو، اس نقش کو لکھ کر اس کی ایسی گزرگاہ پر زیر زمین دفن کرے جو شخص مطلوبہ کے نا گھنے یعنی پھلانگنے میں آوے البتہ اس کا خیال رکھے کہ زوال ماہ ہو دن دوشنبہ اور ساعت زحل کی ہو کالا دانہ سلگا کر دس کے ہندسے کر کے ۷ پر ختم کرے دشمن چلا جاوے گا

۹	۲	۷
۴	۶	۸
۵	۱۰	۳

العجل العجل الساعۃ الساعۃ

دیگر اگر منظور ہے کہ درمیان دو یا کئی آدمیوں کے بغض پیدا ہو جائے تو اس طلسم کو معہ چار نام کے لکھ کر پرانی قبر میں دفن کرے انشاءاللہ کامیابی ہوگی اور وہ یہ ہے :-

۹۱۳ ۹۱۱ ٦۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
بغض وعداوت ہو درمیان فلاں بن فلاں وفلاں بن فلاں

دیگر نقش مندرجہ ہذا برائے عداوت بہت سے عاملین کا آزمایا ہوا ہے کبھی خطا نہیں کرتا جیسا کہ قلمی بیاض جناب سید علی صاحب میں تحریر ہے برائے عداوت منگل یا اتوار ساعت مریخ میں تحریر کر کے دشمن کے یا جن شخصوں کے درمیان عداوت کرانی منظور ہو گھر میں یا ان کے پلنگ میں رکھ دے عداوت ہو جائے گی۔

۹۳۳ ۸	۹۳۷ ۱۱	۹۴۰ ۱۴	۹۲٦ ۱
۹۳۹ ۱۳	۹۲۷ ۲	۹۳۲ ۷	۹۳۸ ۱۲
۹۲۸ ۳	۹۴۲ ۱٦	۹۳۵ ۹	۹۳۱ ٦
۹۳٦ ۱۰	۹۳۰ ۵	۹۲۹	۹۴۱ ۱۵

دیگر یہ ایک گراں قدر طلسم ہے برائے عداوت معہ چار نام کے لکھ کر فتیلہ بنائے اور کڑوے تیل میں جلائے اور یہ عمل متواتر تین روز تک کرے سید علی صاحب فرماتے ہیں کہ میرے تجربات میں اس عمل سے ابتک مجھ کو ناکامی نہیں ہوئی۔

ک ۱۱۵٦۱۵ ۱۰۱ ح ۱

ک ۱٦۱۱۹٦۱۱۱۲ ص ۱۱ لہ ح ۲

ک ۵۱۸ ۱۱۱۱ ۵ × ۱۸۱ ۱٦ ح ۳

دیگر برائے بغض اس طلسم کو ساعت زحل یا مریخ میں بروز منگل لکھے اور کڑوے تیل میں جلائے وار آنکھ کو فتیلہ بنا لے اور رات پھر جلاوے عداوت عظیم پیدا ہوگی

۹۲ع ۱۱۸ ع ۱۸۱ ۱۱۱ ع ۱۱ ″

ع ۱۲۹۱ ۱۱۲ عو ۱۱۱ ع ″

ک ۹ × ۱۱٦ ۵ ۱۱۱/۱ ۲ ۱۲ ح ۱۱ط

دیگر برائے عداوت کے لکھ کر متصل آگ کے دفن کرے باہمی نفاق پیدا ہو کر رہے گا اور وہ طلسم یہ ہے جو آزمودہ ہے۔

الحد ط ط ع ع ع ع حد عو ۷

درمیان فلاں بن فلاں وفلاں بن فلاں

بغض ہو۔

دیگر

برائے عداوت نقش مندرجہ ہذا بروز ہفتہ یا منگل۔ اگر ہفتہ ہے تو ساعتِ زحل اور اگر منگل کا دن ہے تو مریخ کی ساعت بہتر ہوگی لیکن مرتبی نقش مذکورہ کے سلسلے میں اس امر کا ضرور خیال رکھے کہ دن ڈھل رہا ہو اور مہینے کی آخری تاریخیں ہوں اس وقعت ذہن میں اپنے مقصد کو مدنظر رکھتے ہوئے اس نقش کو غضبناک ہو کر تحریر کرے اور چھ سے سات بجے کے اندر اندر پرانی قبر میں یا دشمن کے صدر دروازے کی چوکھٹ کے نیچے گاڑ دے صبح و شام کی قید نہیں ہے۔

۱۳	۲	۳	۱۶
۸	۱۱	۱۰	۵
۱۲	۷	۶	۹
۱	۱۴	۱۵	۴

دیگر

نقش مندرجہ ہذا برائے پیدا کرتے عداوت تیر بہدف کام کرتا ہے بروز ہفتہ یا منگل ساعتِ زحل یا مریخ میں لکھ کر پرانی قبر میں یا دشمن کے مکان کے صدر دروازے کی چوکھٹ کے نیچے دفن کر دے دو دوستوں میں عداوت ڈالنے کے لیے تیر بہدف کام کرے گا۔

۷۶۱	۷۶۵	۷۶۸	۷۵۴
۷۶۷	۷۵۵	۷۶۰	۷۶۶
۷۵۶	۷۷۰	۷۶۳	۷۵۹
۷۶۴	۷۵۸	۷۵۷	۷۶۹

دیگر

اگر منظور ہو کہ درمیان دو دیرینہ دوستوں کے ایسا نفاق پیدا ہو جائے کہ دونوں ایک دوسرے کی صورت سے متنفر ہو جائیں اور پھر یک جائی نہ ہو سکے تو چاہیئے کہ بروز ہفتہ یا منگل بساعت مریخ ایک کانٹا ساہی کا جس کو سہ بھی کہتے ہیں حاصل کرے اور نقش مندرجہ ہذا اس سیاہی سے پر کرے اس میں قدرے سرکہ اور عرق لہسن ملا لیا گیا ہو۔ نفاق کا تصور قائم کرتے ہوئے اسی ساہی (سہ) کے کانٹے سے دو نقش پر کرے اور ان دونوں دوستوں کے گھر کے اندر زمین میں دفن کرکے قدرتِ خدا کا مشاہدہ کرکے ایسی خانہ جنگی ہوگی کہ جو دیکھنے اور سننے میں نہ آئی ہوگی اور پھر ان میں دائمی جدائی ہو جائے گی۔

۱۰۶۵	۱۰۶۸	۱۰۷۲	۱۰۵۸
۱۰۷۱	۱۰۵۹	۱۰۶۴	۱۰۶۹
۱۰۶۰	۱۰۷۴	۱۰۶۶	۱۰۶۳
۱۰۶۷	۱۰۶۲	۱۰۶۱	۱۰۷۳

دیگر نقش ہذا دشمن و چغل خوروں کی زبان بندی کے حق میں اکسیر کا درجہ رکھتا ہے، اگر منظور ہے کہ حاسدین اور دشمنوں کی زبان ہمیشہ کیلیے بند ہو جائے تو نقش ہذا کو چاندی کے پتّر پر کندہ کرا کر انگوٹھی میں جڑوا لے اور پہنے رہے نجاست اور گندگی سے بچاتا رہے انشاءاللہ دشمنوں کی زبان بدگوییوں کی بند ہو جائیگی

۷۸۶

ق س	ع	م	ح
ع م	ح	ق	س
ح ق	س	ع	م
م ح	ق	س	ع

دیگر یہ نقش دشمنوں اور حاسدین کی زبان بند کرنے میں تیر بہدف کام کرتا ہے جب ضرورت مجبور کرے تو حسب قاعدہ اس نقش کو لکھ کر بعد کرنے موم جامہ دریا کے اندر پانی میں ڈال کر اوپر سے ایک بھاری پتھر تعویذ پر رکھ دے تاکہ پانی اسے نہ بہا سکے انشاء اللہ زبان دشمنوں اور بدگوییوں کی بند ہو جائے گی۔ نقش یہ ہے

س ع	لا ۱۳	م۱۱	ی ع۴
۱۳ و	د ۳	ص ۶	ھ ۱۳
ح ۳	ک ۱۰	فلاں بن فلاں	ط ۷
۶۱۵	ع ۸	۱۱	ف ۹

دیگر بابت بندی زبان دشمنان نقش ہذا تیر بہدف کام کرتا ہے چاہیئے کہ زوال ماہ میں بروز منگل بہ ساعت مریخ اس نقش کو حسب قاعدہ جیسا کہ بارہا تحریر کیا جا چکا ہے مرتب کرے اور دشمن کے سرہانے جہاں کہ سوتا ہے دفن کر دے جب کہ تعویذ نکالا نہ جائے گا زبان دشمن کی بند رہے گی۔

۱۱ ۲۳۱۰	۲ ۲۳۰۰	۸ ۲۳۰۷	۱۳ ۲۳۱۲
۱۶ ۲۳۱۵	۵ ۲۳۰۴	۳ ۲۳۰۱	۱۰ ۲۳۰۹
۱ ۲۳۹۹	۱۲ ۲۳۱۱	۱۴ ۲۳۱۳	۷ ۲۳۰۶
۶ ۲۳۰۵	۱۵ ۲۳۱۴	۹ ۲۳۰۸	۴ ۲۳۰۳

دیگر یہ نقش برائے ڈالنے عداوت مفید ہے حسب قاعدہ لکھے نقش کے نیچے نام دشمن و اس کی ماں کا تحریر کر کے حرف مطلب لکھے اور پرانی قبر میں دفن کرے انشاءاللہ تعالیٰ دشمن کو معقول سبق ملے گا۔

۱۴۴۳	۱۴۴۶	۱۴۴۹	۱۴۳۶
۱۴۴۸	۱۴۳۷	۱۴۴۲	۱۴۴۷
۱۴۳۸	۱۴۵۱	۱۴۴۴	۱۴۴۱
۱۴۴۵	۱۴۴۰	۱۴۳۹	۱۴۵۰

قاعدہ زبان بندی

یا قابض بند کردم زبان وعقل وگوش وہوش ودل وجگر فلاں بن بن فلاں ورحق بن فلاں لکھ کر اعداد حروف غیر منقوط تیار کرے۔ مثال اعداد حروف غیر منقوط تیار کرے۔ مثال اعداد حروف غیر منقوط (۵۴۳) ہیں تو اس کے تین مثلث تیار کرے۔ ایک مثلث دو پتھروں کے درمیان رکھ کر خوب مضبوط باندھے اور اپنے مکان کے گوشۂ تاریک میں دفن کر دے اور اس پر ایک وزنی پتھر اور رکھ دے اور دوسرا نقش مچھلی کے منہ میں رکھ کر اس کے منہ کو خوب کس کر باندھے اور مچھلی کو لبِ دریا دفن کر دے اور اس پر ایک وزنی پتھر رکھ دے تاکہ پانی مچھلی کو بہا نہ لے جائے بلکہ مچھلی کے اوپر سے رواں رہے اور تیسرا نقش قبرِ کہنہ میں جو کھل گئی ہو اس کے اندر دفن کرے اور نقش حروف غیر منقوط کا جس کی تمثیل کا تذکرہ اوپر تحریر کیا گیا ہے (۵۴۳) کے حساب سے اس مثلث کو پُر کرے۔ نقوش حروف غیر منقوط کے نمونے یہ ہیں۔

نقش حروف غیر منقوط

۱۷۸	۱۸۳	۱۸۲
۱۸۵	۱۸۱	۱۷۷
۱۸۰	۱۷۹	۱۸۴

خاک میں دفن کرنے کا

۱۷۸	۱۸۵	۱۸۰
۱۸۳	۱۸۱	۱۷۹
۱۸۲	۱۷۷	۱۸۴

قبر میں دفن کرنے کا

۱۷۸	۱۸۵	۱۸۰
۱۸۳	۱۸۱	۱۷۹
۱۸۲	۱۷۷	۱۸۴

یہ نقش آبی ہے مچھلی کے منہ میں رکھ کر دریا میں دفن کرنے کے لیے ہے بقیہ دونوں نقوش خاکی ہیں۔

اوقات

ایسے نقوش کے تحریر کرنے کے اوقات یہ ہیں۔ قمر در عقرب میں یا بروز چہار شنبہ ساعت عطارد میں لکھنے کا کاغذ نیلا ہو اور نیلی ہی روشنائی بھی ہو اور لکھنے کے وقت منہ میں موم دانتوں میں دبا کر بند کرے اور اگر زیادہ قوی کرنا منظور ہو تو یَا قَابِضُ (۳۱۲۵) مرتبہ روزانہ پڑھے جب تک پڑھے گا کسی کا دعویٰ وغیرہ نہیں ہو سکتا ورنہ ضرورت نہیں اور گرد مثلث یہ آیت تحریر کرے اور جب لکھے تو سانس روک کر لکھے

لا یرجعون یا قابض ختم اللہ علیٰ

۱۷۸	۱۸۵	۱۸۰
۱۸۳	۱۸۱	۱۷۹
۱۸۲	۱۷۷	۱۸۴

قلوبہم وعلیٰ سمعہم

مثال مع آیت کے یہ ہے اس چال سے دو نقش گھر اور قبر میں دفن کرنے کے لیے اور تیسرا آٹھویں خانہ سے بھر

دیگر یہ نقش مبارکہ ہزار در ہزار خوبیوں کا مالک ہے منجملہ ان کے حفاظت جان ومال و قیام عزت وآبرو کے دشمنوں اور بدگویوں کی زبان بند کر دینے میں حکم ناطق رکھتا ہے اگر منظور ہو کہ زبان دشمن اور حاسدین کی بند ہو جائے تو اس نقش کو پُر کر کے دشمن اور اس کی ماں کا نام نقش کے نیچے لکھ کر زیر زمین مقام پاک وپاکیزہ لیکن ویران اور گوشہ ہو دفن کر دے جو نہ زیر قدم آسکے اور نہ کسی نجاست سے ملوث ہو سکے۔

۷۸۶

۱۲۸۳	۱۲۸۶	۱۲۸۹	۱۲۷۶
۱۲۸۸	۱۲۷۷	۱۲۸۲	۱۲۸۷
۱۲۷۸	۱۲۹۱	۱۲۸۴	۱۲۸۱
۱۲۸۵	۱۲۸۰	۱۲۷۹	۱۲۹۰

دیگر نقش مندرجہ ذیل بہت سے خواص کا مالک ہے منجملہ ان کے دشمنان وحاسدین کی زبان بند کرنے میں تیر بہدف کام کرتا ہے چنانچہ جب ضرورت لاحق ہو نقش ہذا کو حسب ضابطہ پُر کرے اور کسی بھاری پتھر کے نیچے دبا دے، جب تک تعویذ پتھر کے نیچے دبا رہے گا زبان دشمن کی بند رہے گی۔

۱۱۶۱۹	۱۱۶۲۲	۱۱۶۳۵	۱۱۶۱۱
۱۱۶۲۴	۱۱۶۱۲	۱۱۶۹۸	۱۱۶۲۳
۱۱۶۱۳	۱۱۶۲۷	۱۱۶۲۰	۱۱۶۱۷
۱۱۶۲۱	۱۱۶۱۶	۱۱۶۱۴	۱۱۶۲۶

دیگر زبان بندی کے سلسلے میں یہ نقش بہتر کام کرتا ہے حسب ضرورت لکھ کر بازو پر باندھے زبان مخالفین کی بند رہے گی۔ آزمودہ ہے۔

بدرہ	ارر	یاجبرئیل	یاعلیؑ
دودھم	عمارہ	یامیکائیل	یاعزرائیل

دیگر نقش مندرجہ ہذا برائے حفاظت جان ومال اکسیر ہے۔ جب جان ومال کو زیاں پہنچنے کا احتمال ہو تو چاہیئے کہ نقش مندرجہ ہذا دو عدد تیار کرے ایک بصورت تعویذ موم جامہ کر کے بازو پر باندھے اور دوسرا مال واسباب میں رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دونوں محفوظ رہیں گے۔ بروقت مرتبی نقش ان تمامی قواعد وضوابط کی پابندی لازمی ہے جو پچھلے اوراق میں لکھی جا چکی ہے۔

۷۸۶

۳۶۱۶	۳۶۱۹	۳۶۲۲	۳۶۰۹
۳۶۲۱	۳۶۱۰	۳۶۱۵	۳۶۲۰
۳۶۱۱	۳۶۲۴	۳۶۱۷	۳۶۱۴
۳۶۱۸	۳۶۱۳	۳۶۱۲	۳۶۲۳

باب ۳

دربیان عملیات وتعویذات بابت حُب

مندرجہ ذیل تعویذ نادر الوجود کو مٹی کے نئے پیالے پر لکھیں اور کنوئیں میں ڈالیں مطلوب فرطِ محبت سے بیقرار ہوگا۔بہت کامیاب عمل ہے۔

ک	۱۱	عـہ	۱۱	۷
۶	۱۱	۶	۱۱	۱۱

الی	۱۱	۱۱۹		۱۱
عد	۷	۷	ک	۲۸

ایضاً۔ اگر محبوب بے اعتنائی برت رہا ہو اور اس کو بیقرار کرنا مقصود ہو تو عمل ہٰذا پان پر لکھ کر محبوب کو کھلائیں پان کھاتے ہی بیتاب و بے قرار ہوگا لیکن شرط یہ ہے کہ پان پر لکھتے وقت بالکل تنہائی ہوتا کہ کوئی دیکھ نہ سکے۔

۶۲ ۲ ط ۲ ع

ایضاً:۔ اگر زوجہ فرمانبردار نہ ہو اور ہمہ وقت سرکشی پر آمادہ رہتی ہو تو شوہر کو چاہیئے کہ وہ سورۂ زخرف کو لکھے اور اس کو دھو کر زوجہ کو پلائے انشاء اللہ فرمانبردار ہوگی۔

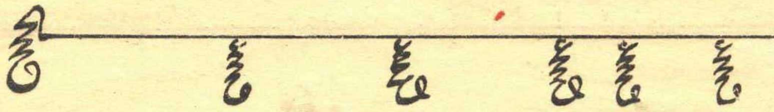
ایضاً:۔ جو کوئی روز جمعہ پاک و طاہر شیرینی پہ ایک ہزار مرتبہ الودود پڑھ کر دم کرے اور جس کو کھلادے محبت ہوگی۔زن وشوہر میں باہمی محبت ہونے کے لیے یہی اسم کھانے پہ پڑھ کر دم کرے اور کھلائے محبت ہوگی۔

ایضاً:۔ جو کوئی ہر روز ایک ہزار بار الرحمٰن کی وظیفہ خوانی کرتا رہے گا جو کوئی اسے دیکھے گا عزیز دوست رکھے گا۔

ایضاً:۔ برائے پیدا ہونے محبت عروج ماہ میں اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر نیک ساعت میں حسب ذیل الفاظ و علامات گرانقدر کو لکھ کر جس کو دکھائے گا عاشق ہوگا۔اگر معشوق تک باوجود کوشش بسیار رسائی نہ ہوسکے تو یہی علامات اسم پاک کورے سکورے پر لکھے اور دریا میں ڈال دے انشاء اللہ کامیابی ہوگی شک نہ لادے کہ موجب زیان کا ہوتا ہے یہ نسخہ بھی عطا کردہ سید علی صاحب کا ہے جو ان کا آزمودہ ہے۔

اد روہ یہ ہے۔ لیکن اعتقاد شرط ہے۔

یااللہ یااللہ



یااللہ فلاں بن فلاں محبت میں فلاں بن فلاں کی بیقرار ہو کر جلد حاضر ہو۔

ایضاً:۔ حب کے بارے میں اس نقش معظم کی عاملین بہت زیادہ تعریف کرتے ہیں جس کے صحیح اور مشہور صفت ہونے کا ایک ثبوت یہ ہے کہ یہ نقش متعدد لوگوں نے قلمی بیاض میں دیکھا ہے اور تعریفیں کی ہیں طریقہ اس کا یہ ہے کہ روز سہ شنبہ بعد زوال آفتاب بند مقام پر دیا روشن کرے اور یہ

۸ ۹۲۴	۱۱ ۹۲۸	۱۴ ۹۳۱	۱ ۹۱۷
۱۳ ۹۳۰	۲ ۹۱۸	۷ ۹۲۳	۲ ۹۲۹
۳ ۹۱۹	۱۶ ۹۳۳	۹ ۶۲۶	۶ ۹۲۲
۱۰ ۹۲۷	۵ ۹۲۱	۴ ۹۲۰	۱۵ ۹۳۲

نقش لکھ کر ہُدہُد کی گردن میں لٹکا کر صحرا میں چھوڑ دیں اور نقش کے نیچے نام عاشق و معشوق یعنی فلاں بن فلاں محبت میں فلاں بن فلاں کے بیقرار ہو کر حاضر ہو۔

ایضاً:۔ یہ نقش محبت پیدا کرنے کے حق میں اکسیر ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ مشتری کی ساعت میں لکھے اور اپنے بازو پر باندھے اور دوسرے پنجشنبہ کو قبل طلوع آفتاب لکھ کر آب رواں میں ڈالے لیکن بھوج پتر پر لکھے مراد حاصل ہو گی اعتقاد پختہ رہنے پر ناکامی کا منہ نہیں دیکھنا پڑھتا۔

۸ ۲۲۴	۱۱ ۲۲۸	۱۴ ۲۳۱	۱ ۲۱۷
۱۳ ۲۳۰	۲ ۲۱۸	۷ ۲۲۳	۲ ۲۲۹
۳ ۲۱۹	۱۶ ۲۳۳	۹ ۲۲۶	۶ ۲۲۲
۱۰ ۲۲۷	۵ ۲۲۱	۴ ۲۲۰	۱۵ ۲۳۲

فلاں بن فلاں الحب فلاں بن فلاں

ایضاً:۔ یہ نقش بھی محبت باہمی پیدا کرنے میں اکسیر ہے ساعتِ مشتری میں جمعرات کے دن برجوع قلب لکھے یا تو اپنے بازو پر باندھے یا ہوا میں لٹکائے مطلوب محبت سے بیقرار ہو کر دوڑتا ہوا آئے گا مجرب ہے اصول اور قاعدے کو فراموش نہ کرے

	۱۱	۸	۱	۵۴
	۲	۵۱	۱۲	۷
یاباسط	۵۴	۳	۶	۹
یامجیب	۵	۱۰	۵۳	۴

فلاں بن فلاں محبت میں فلاں بن فلاں کے بیقرار ہو احب یاجبل

الیضاً:۔ واسطے محبت کے اس شکل کو عروج ماہ میں بہ روز جمعرات بہ ساعت مشتری لکھ کر اپنے پاس رکھے جس سے محبت مطلوب ہے وہ خود متوجہ ہوگا۔ شکل یہ ہے۔



دیگر:۔ برائے تسخیر مطلوب یہ عمل بہت مجرب ہے چاہیئے کہ مطلوب کا تصور اچھی طرح قائم کر کے کہ گویا سامنے موجود ہے معہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ایک ہزار مرتبہ روزانہ یا مُستَطِیعُ حُبُّ وُدُوْدُ چالیس روز تک بلاناغہ پڑھتا رہے نتیجہ خاطر خواہ بر آمد ہوگا۔

دیگر:۔ یہ نقش برائے تسخیر وفتوح ہمہ کارہا مجرب ہے تعویذ تاریخ سعد میں بخورات کی روشنی میں درود شریف پڑھتا ہو مرتب کر کے اور لعد کرنے موم جامہ و دیتے نذر پنجتن پاک علیہم السلام اپنے بازو پر باندھے اور جمعرات کو اسے خوشبو سے معطر کرتا رہے۔ نقش یہ ہے۔

ا	ل	م	ص
م	ص	ا	ل
ص	م	ل	ا
ل	ا	ص	م

دیگر:۔ برائے تسخیر یہ عمل بہت مجرب ہے اگر دشمنِ دیرینہ اور خطرناک بھی ہوگا تو صاحب عمل کا مطیع ومنقاد بھی ہوگا۔ عمل ہذا کا ورد پانچ بار معہ بسم اللہ الرحمن الرحیم و درود کے

کے بعد نماز فجر ہمیشہ کے لیے پڑھتا رہے اور اسی دعا کو لکھ کر بصورت تعویذ بازو پر باندھے انشاءاللہ محبوب خلائق ہوگا اور وہ دعائے مبارکہ یہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ رَبِّیَ اللّٰہُ اللّٰہ اللّٰہ توکلتُ علی اللّٰہ لا اِلٰہ اِلاّ اللّٰہُ حسبی اللّٰہ و نعم الوکیل وافوّض امری الی اللّٰہ اِن اللّٰہ بصیرٌ بالعِبادُ۔

دیگر:۔ یہ نقش تسخیر کے لیے بہت مجرب اور بارہا کا آزمودہ ہے تاریخ و دن اور ستارہ سعید کا لحاظ رکھتے ہوئے اس نقش کو پُر کرے اور اس کے نیچے نام طالب و مطلوب کا لکھے اور بازو پر باندھے کوئی وجہ نہیں کہ مطلوب مسخر نہ ہو۔

۱۵۷	۱۵۲	۱۵۹
۱۵۸	۱۵۶	۱۵۴
۱۵۳	۱۶۰	۱۵۵

دیگر:۔ یہ نقش بھی تسخیر قلب کے حق میں بے حد مفید ہے بروز جمعرات بساعت مشتری عروج ماہ میں بخورات سلگا کر بہ رجوع قلب لکھے اور بصورت تعویذ گلے میں ڈالے انشاءاللہ خطا نہ کرے گا مجرب ہے دھونی دیتا رہے۔

۱ ۵۸۲	۲ ۵۸۳	۷ ۵۸۸	۶ ۵۸۷
۳ ۵۸۴	۸ ۵۸۹	۹ ۵۹۰	۵ ۶۸۶
۳ ۵۸۴	۸ ۵۸۹	۶ ۵۸۷	۴ ۵۸۵

دیگر:۔ واسطے حب کے سورۃ اخلاص باموکل معہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور درود شریف کے سات مرتبہ پڑھ کر شیرینی یا سونگھنے کی چیز مثل پھول و عطر وغیرہ یا لاچی، سرمہ، کاجل اور پان وغیرہ پر دم کرے اور جیسی اشیاء کہ کھانے پینے یا سونگھنے کی ہو مطلوب کی ہو استعمال کرائے انشاءاللہ مطلوب جذبۂ محبت میں مبتلا ہو کر فرمانبردار رہے گا اور وہ سورۂ مبارکہ باموکل یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط قل ھو اللہ احد احب یا جبرائیل اللہ الصمد احب یا میکائیل لم یلد ولم یولد احب یا اسرافیل ولم یکن لہ کفواً احد احب یا عزرائیل بحق یا بدوح وبحق کٓھٰیٰعٓصٓ وبحق حٰمٓعٓسٓقٓ محبت بدریان فلاں بن فلاں وفلاں بن فلاں۔

دیگر:۔ یہ نقش محبت میں بے انتہا اثرات کا مالک ہے لیکن اعتقاد شرط ہے اگر یقین رکھتے ہوئے کہ ایمان بھی اسی کی اجازت دیتا ہے یہ نقش مرتب کر کے استعمال کیا گیا تو آپ پر یہ امر اچھی طرح واضح ہونا چاہیئے کہ پھر ناکامیابی کی وجہ کوئی پیدا ہو ہی نہیں سکتی۔ طریقہ اس نقش کے مرتب کرنے کا یہ ہے کہ اولاً بروز جمعرات بساعت مشتری بعد ادائے نماز فجر اسی مصلے پر

دو رکعت نماز حاجت بجالادے اور جو اصول کہ تحریر کیے جا چکے ہیں ان کے پیش نظر اس نقش کو مرتب کر کے اور ایسے زن وشوہر کے بازو پر باندھے جن میں رمق بوئے محبت باقی نہ رہ گئی ہو پھر قدرت خدا کا مشاہدہ کرے کہ ایسی محبت پیدا ہو گی جس کا وہم وگمان

۷۸۶

۱۲	۸	۱	۵۲
۲	۵۱	۱۳	۷
۵۴	۳	۶	۹
۵	۱۰	۵۳	۴

بھی نہ ہو گا اور نقش کے نیچے یہ عبارت ضرور لکھے ۔ احب یا جرائیل بحق یا باسط۔ فلاں بن فلاں محبت میں فلاں بن فلاں کی بے قرار ہو کر حاضر ہو۔

دیگر:۔ یہ نقش برائے محبت بہت جلد اثر انداز ہوتا ہے، ساعت سعید میں مرتب کیا جاتا ہے یا تو بازو پر باندھا جاتا ہے اور یا اس درخت پر لٹکانا چاہیئے جس کے نیچے طالب یا مطلوب آکر بیٹھا کرتے ہوں۔

	کھیعص	کھیعص	کھیعص	کھیعص	
حمعسق	۸	۱۱	۱۱۰۱۴۲	۱	کھیعص
حمعسق	۱۱۰۱۴۱	۲	۷	۱۳	کھیعص
حمعسق	۳	۱۱۰۱۴۴ نام طالب و مطلوب حاضر ہو	۹	۶	کھیعص
حمعسق	۱۰	۵	۴	۱۱۰۱۴۳	کھیعص
حمعسق	حمعسق	حمعسق	حمعسق	حمعسق	کھیعص

دیگر:۔ یہ نقش معظم ومکرم سورہ مبارکہ اذا
وقعت الواقعہ کا ہے یہ نقش مبارکہ اس قدر کثیر التاثیر
ہے کہ ہر مطلب اور ضرورت میں کام آتا ہے اس
نقش کو بھی اسی اصول اور ضابطہ کار کے تحت
جس طرح کہ اور نقوش پُر کیے جاتے ہیں اسے
بھی پُر کرنا چاہیئے البتہ نقش کے نیچے غرض و
غایت تحریر کی جائے گی۔ لکھ کر بازو پر باندھے مجرب ہے۔

۷۸۶

۲ ۳۰۵۷۲	۱۳ ۳۰۵۸۴	۱۲ ۳۰۵۸۳	۷ ۳۰۵۷۷
۱۱ ۳۰۵۸۲	۸ ۳۰۵۷۸	۱ ۳۰۵۷۱	۱۴ ۳۰۵۸۵
۵ ۳۰۵۷۵	۱۰ ۳۰۵۸۱	۱۵ ۳۰۵۸۶	۴ ۳۰۵۷۴
۱۶ ۳۰۵۸۷	۳ ۳۰۵۷۳	۶ ۳۰۵۷۶	۹ ۳۰۵۸۰

یہاں مطلب لکھے

دیگر:۔ یہ نقش بھی حب کے واسطے اکسیر ہے
ساعتِ زہرہ میں بروز جمعہ بعد نماز جمعہ مرتب کر کے
مطلوب کے گھر میں ایک ایسے گوشہ میں دفن کرے
جہاں بے حرمتی کا امکان نہ ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ
جانبین میں محبت بہت زیادہ ہوگی آزمودہ ہے۔

۷۸۶

۱۴	۱۱	۴	۱۷
۵	۱۶	۱۵	۱۰
۱۹	۶	۹	۱۲
۸	۱۳	۱۸	۷

دیگر:۔ یہ نقش ایسے زن وشوہر کی محبت
کی فراوانی اور استحکام میں کام آتا ہے جن میں
باہمی محبت پہلے کافی تھی لیکن اب بعد میں کسی وجہ
سے زوال پذیر ہو رہی ہے تو چاہیئے کہ اس
نقش کو لکھے اور دودھ کے شربت میں گھول کر دونوں کو پلا دے انشاء اللہ پہلی سی محبت عود کر آئیگی۔

[illegible]	ـ	[illegible]	ع
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ه	[illegible]	[illegible]	ی

دیگر:۔ جو کوئی عورت اس نقش کو مہینے
کی پہلی اتوار کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے خاوند
اس کا عاشق ہو اور اگر مرد لکھ کر باندھے زوجہ
گرویدہ ہو۔ یہ نقش عاملین کا آزمودہ ہے جس کو
گرویدہ کرنا منظور ہو تو اس کا اور اس کی ماں کا نام نقش
میں اس طرح لکھے جیسا کہ نقش میں فلاں بن فلاں کے الفاظ میں دکھایا گیا ہے۔

۷۸۶

۵	۲	۷	ع
و	ی	ح	ط
ی لا	ن	۲	ا
لہ	فلاں	بن	فلاں

دیگر:- یہ عمل سورہ اخلاص کا معہ نقش کے دوسرے عنوان سے محبت کی منزل میں کام آتا ہے اس سے پہلے اسی سورۂ مبارکہ کا جو طریقہ تحریر کیا گیا ہے وہ اس طریقہ سے مختلف ہے، اسی صورت سے کئی مختلف طریقے حب ہی کی منزل میں اس سورۃ سے وابستہ ہیں جن کا تذکرہ بشرط موقع کیا جائے گا

	۷۸۶		اللہ الصمد	یامیکائیل
قل	ھواللہ	فلاں	اللہ الصمد	یامیکائیل
احد	یاجبرائیل	بن فلاں	ولم	یکن لہ
لم یلد	ولم یولد	بمحبت فلاں	کفواً	احد
یا	اسرافیل	بن فلاں	یا	عزرائیل

لہذا بروقت ضرورت نقش مندرجہ بالا کو سعید ستارے کی ساعت اور اسی کے یوم حکومت میں باطہارت و باوضو بخورات کی خوشبو میں تیار کرنے کے بعد موم جامہ کر کے سیاہ کپڑے میں سیاہ دھاگے سے سِل کر اپنے دائیں بازو پہ باندھے اور پھر اس سورہ پاک کی باموکل عمل خوانی چالیس روز تک ترک حیوانات و لذات کرتے ہوئے بعد کھینچنے حصار کے روزانہ اس تعداد میں کرے کہ چالیسویں روز تعداد ایک لاکھ پچیس ہزار کی پوری ہو جائے تب عامل اس صورت کا ہوگا۔ پھر جیسا کہ موقع ہو، شیرینی شربت وغیرہ پہ درود شریف بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ پڑھتے ہوئے پانچ بار دم کر کے مطلوب کو کھلائے یا پھول وغیرہ پہ دم کر کے اس کو سنگھائے تو وہ محبت سے سرشار ہو کر حاضر ہوگا لیکن ہدایت یہ ہے کہ فعل حرام کے لیے نہ کرے ورنہ بجائے نفع کے نقصان کثیر میں مبتلا ہوگا اور گنہگار الگ ہوگا دعائے مبارکہ باموکل یہ ہے اعراب و الفاظ آیت کلام پاک سے دیکھ کر درست کرے اور پھر اس سورۃ کو باموکل اس طرح یاد کرے کہ اس سورۃ کا حافظ ہو جائے دوران عمل خوانی ہمبستری سے قطعی طور پر پرہیز کرے گا ورنہ خاندان کی تباہی یقینی ہے جھوٹ سے اجتناب کرے گا ورنہ تاثیر عمل جاتی رہے گی اور محنت مفت میں ضائع ہو جائے گی اور نتیجہ صفر رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط قل ھواللہ احد یاجبرئیل اللہ الصَّمَدُ یامیکائیل لم یلد ولم یولد یااسرافیل ولم یکن لہٗ کفواً احد یاعزرائیل۔

اتنا خیال رکھے کہ جس چیز پر دم کرے وہ زمین پر نہ گرنے پائے کہ وہ چیز پیر کے نیچے پڑے گی اور بے ادبی ہوگی دوئم دم کرتے وقت جب آخری لفظ یاعزرائیل پہ پہنچے تو کہے فلاں بن فلاں یعنی طالب اور اس کی ماں کا نام لیوے پھر کہے الحب فلاں بن فلاں یعنی مطلوب اور اس کی ماں کا نام تعداد مقررہ تک لیتا رہے یہ دم کرنے کے وقت لیا جائے گا۔

دیگر:- بزرگان دین یعنی اہلبیت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم میں سے ایک گراں قدر اور واجب التعظیم بزرگ سے منقول ہے کہ "این حروف را نوشتہ باب شستہ مطلوب رابنوشاند محبت بسیار شود و سے حلال محبت شود حرام نمی کند۔ حروف این ہستند۔ ترجمہ: حروف مندرجہ ہذا کو لکھ کر گھول کر مطلوب کو پلادے محبت بیت زیادہ ہوگی۔ لیکن حلال کے لیے کرے حرام کے لیے نہ کرے اور وہ حروف یہ ہیں۔

و د و د ۷۷۸۸۸۸۸۸۸۸۸۸ عجج عجج عجج عجج عجج عجج لاۤ لاۤ

دیگر:- اس طلسم کو لکھ کر معشوق کی خواب گاہ میں دفن کرے محبت زیادہ ہوگی۔

۱۲ ۱۶۱ ۸ ۱۱ ۱ ع

دیگر:- واسطے موافقت زن وشوہر کے جو ناموافق حالات ہیں رونما ہو گئے ہیں اس طلسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے حالات اصلاح پذیر ہو جائیں گے باہمی موافقت زیادہ ہوگی اور وہ یہ ہیں اعتقاد پختہ رکھے۔

۷۲ ۶۲ ۱۳ ط ک   ا م ۵ حا با ھ و ر (۸۶ع)   ۲۱۷ع ۱۳ ط بلیں ع ط

دیگر:- یہ عمل حب کی منزل میں نہایت مجرب اور سریع التاثیر ہے۔ اگر یہ عمل اعتقاد پختہ کے ساتھ قاعدہ کی پابندی کو ملحوظ رکھتے ہوئے اختیار کیا جائے تو طالب کو مطلوب اور مطلوب کو طالب بنا دیتا ہے یعنی عاشق معشوق ہو جاتا ہے اور معشوق کو عاشق ہو جاتا ہے اس عمل کے دو نقش ہیں ایک کا نام رک ہے اور دوسرے کا نام رفد ہے۔ "رک" عاشق ہے اور "رفد" معشوق ہے، پس کسی کو اپنا عاشق کرنا چاہے تو اسم رک کا نقش لکھ کر سولہویں خانے کی پشت پر نام معشوق اور اس کی ماں کا لکھے اور اسم رفد کے سولہویں خانے کی پشت پر اپنا نام اور اپنی ماں کا نام لکھے اور نقش رک کو گھر میں مطلوب کے یا خواب گاہ میں دفن کر دے اور نقش رفد کو اپنے پاس رکھے، معشوق عاشق ہو اور اس نقش کو پہلی تا گیارہویں تاریخ تک جس تاریخ میں چاہے لکھے مگر ساعت نیک ضرور ہونا چاہیئے اور بوقت نماز صبح اول ساعت میں تحریر کرے اور کچھ شیرینی منہ میں رکھے اور دوسری ترکیب یہ ہے کہ میٹھے پکوان مثل حلوہ۔ شیر برنج۔ زردہ وغیرہ کو اولاً نقش رک لکھے اور آب خالص سے محو کر کے اس پکوان پر پانچ چھینٹے مارے اور ایسے ہی رفد پر عمل کرے

پر عمل کرے رعد والی چیز خود کھائے اور رک والی چیز شخص مطلوبہ کو کھلاوے نقوش "رک" اور "رعد" یہ ہیں

نقش رعد

۶۳	۷۷	۷۴	۷۰
۷۵	۶۹	۶۴	۷۶
۶۸	۷۲	پشت پر نام ۶۷	۶۵
۷۸	۶۶	۶۷	۷۳

نقش رک

۴۷	۶۱	۵۸	۵۴
۵۹	۵۳	۴۸	۶۰
۵۲	۵۶	پشت پر نام ۶۳	۴۹
۵۲	۵۰	۵۱	۵۷

دیگر برائے حب: سورہ مبارکہ زخرف کہ کلام مجید کے ۲۵ ویں پارے میں ہے حب کے حق میں اکسیر ہے۔ بوقت حاجت اگر خاوند اس سورہ مبارکہ کو لکھ کر پانی سے محو کر کے اپنی زوجہ نافرمان کو پلائے گا تو بلاشک وہ اس کی مطیع اور فرمانبردار ہو گی۔

دیگر برائے حب: تشنہ کامانِ محبت کے لیے جو جائز محبت کے حصول کے سلسلے میں اب تک ناکام رہ چکے ہیں چاہیئے کہ وہ اصولاً صوم و صلوٰۃ کی سختی سے پابندی کریں اور جب ان کو اس پہ کامل عبور حاصل ہو جائے تو بعد وضو کسی نماز کے حسب دعا تین ہزار مرتبہ ایک جلسہ میں پڑھیں اور نقش مندرجہ ذیل حسب قاعدہ لکھ کر اپنے پاس رکھیں انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہوں گے اور وہ دعا یہ ہے لیکن یہ عمل ناجائز محبت کے لیے نہ کیا جائے ورنہ کرنے والا معصیت میں مبتلا ہو گا۔
یَا حَبِیْبُ الْمُحِبِّیْنَ حَبِّبْ مُحَبَّتِیْ عَلٰی قَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانِ (فلاں کی جگہ کا نام مطلوب اور بن فلاں کی جگہ نام اس کی ماں کا لیوے نقش یہ ہے سکا

۷۸۶

۲۸۳	۲۹۶	۲۹۲	۲۸۹
۲۹۳	۲۸۸	۲۸۴	۲۹۵
۲۸۷	۲۹۰	۲۹۸	۲۸۴
۲۹۷	۲۸۵	۲۸۶	۲۹۱

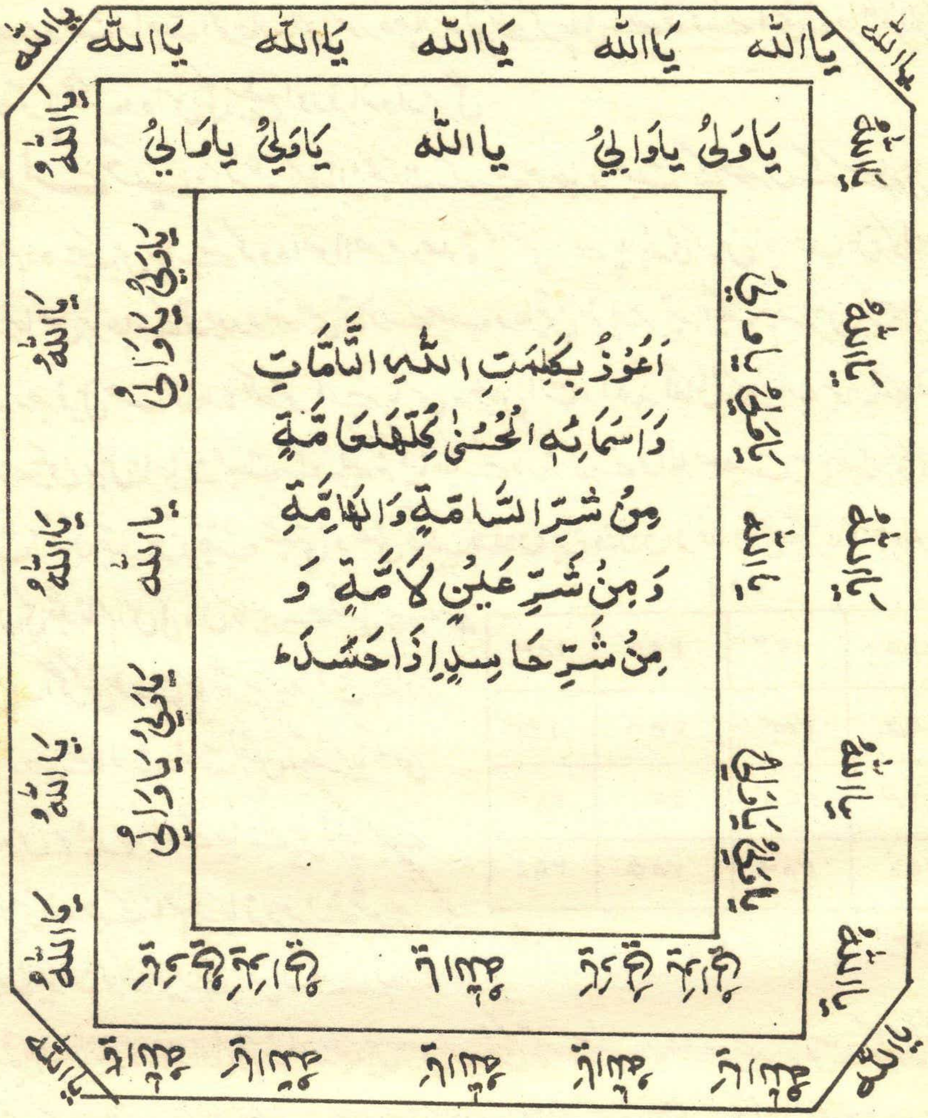
فلاں بن فلاں

دیگر:۔ اگر کسی عورت کا شوہر بدمزاج ہے اور وہ اپنی زوجہ سے الفت و محبت نہیں رکھتا یا کسی عورت میں یہ عیوب پائے جاتے ہیں تو چاہیئے کہ مرد اپنی زوجہ کے نام پر یا زوجہ اپنے شوہر کے لیے سورۂ یوسف کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور روزانہ بعد نماز فجر ۱۱-۱۱ بار درود اول و آخر اور بعد میں اس سورۃ کی تلاوت کرے اور سر سجدے میں رکھ کر ایک سو ایک مرتبہ ایک سانس میں یارب کا ورد کرے اور بخلوص دعا کرے چالیس روز کے اندر مراد پوری ہو گی

انشاءاللہ تعالیٰ۔ لیکن فعل حرام کے لیے نہ ہو۔ یہ طریقہ اغزہ سخت کے لیے بھی کیا جاسکتا ہے۔

حرز ہیکل :۔ یہ حرز ہیکل ان لوگوں کے حق میں بے حد مفید ہے جو اکثر و بیشتر بدنظری کا شکار ہو جاتے ہیں لہٰذا بروقت حاجت تاریخ طاق میں لیکن جو سعد ہو بخورات کی خوشبو میں قواعد مرتبی نقوش کو مدنظر رکھتے ہوئے اس حرز ہیکل کو لکھ بصورت تعویذ مریض کے گلے میں ڈالے انشاءاللہ امید یہی حرز ہیکل اسی صورت سے لکھ کر طفل صغیر کے گلے میں ڈالی جائے گی۔ تو وہ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



دیگر: اگر کوئی مطلوب کی جائز محبت کا طالب ہے تو اس کو چاہیئے کہ بساعتِ مشتری بروز جمعرات اس حالت میں اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے جب کہ مطلوب سے ملاقات ناممکن اور اسے کچھ کھلانا پلانا امر محال ہو اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ مطلب پورا ہوگا لیکن یہ امر ملحوظ رہے کہ فعل حرام اور ناجائز نہ ہو ورنہ مرتکب گناہ ہو اور آرزو بھی پوری نہ ہوگی۔

۷۸۶

۱۰۷۲۲	۱۰۷۱۴	۱۰۷۱۹
۱۰۷۱۶	۱۰۷۱۸	۱۰۷۲۱
۱۰۷۱۷	۱۰۷۲۳	۱۰۷۱۵

دیگر: اگر منظور ہے کہ زن و شوہر یا طالب و مطلوب میں محبت پیدا ہو جائے اور طرفین ایک دوسرے کے والہ و شیدا بن جائیں تو چاہیئے کہ بروز جمعہ ساعتِ زہرہ میں اس عبارت کو بخورات کی خوشبو میں لکھ کر بصورتِ تعویذ باندھے انشاء اللہ باہمی محبت میں اضافہ ہوگا اور اگر محبت پہلے سے نہیں ہے تو پیدا ہو جائے گی اور وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ مُحِبَّتِیْ فِیْ قَلْبِیْ اَوْجَعَلِیْ عَلَیْھَا دَ اَفُ الرَّجاہٗ۔

دیگر: بابت کشائش رزق و فراوانی دولت: نقش مندرجہ ذیل ایسے لوگوں کے لیے مفید ہے جو غربت میں مبتلا ہوں۔ چاہیئے کہ عروجِ ماہ ساعتِ زہرہ، مشتری یا شمس، بروز جمعہ اتوار یا جمعرات کو انگشتری نقرہ پر اس نقش کو کندہ کرا کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ غربت دور ہو جائے گی اور مال و دولت و رزق میں کشادگی ہوگی اور وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۷	۲	۳۶	۱۹
۳۳	۳۳	۳	۶
۱	۸	۹	۲۵
۲۷	۲۱	۵	۴

فراوانی رزق: اگر ضرورت اس امر کی حقیقتاً لاحق ہوگئی ہے اور وہ واقعی تنگی رزق کی وجہ سے پریشان ہے تو اس چاہیئے کو وہ بخضوع و خشوع صحیح طریقہ پر عبادتِ الٰہی کے بجالانے کا اپنے کو پابند بنائے، پھر نماز پنجگانہ میں سے کسی بھی وقت دو رکعت نماز حاجت بجالاوے اس کے بعد پانچ مرتبہ درود بصدق دل پڑھے اس کے بعد پانچ بار اس دعا کو پڑھے اور پھر پانچ بار درود پڑھے پھر سجدے میں جا کر اپنی حاجت ترقی و کشادگی رزق کی بارگاہ الٰہی میں

دعا مانگے یہ عمل اکیس روز تک بجا لاوے انشاء اللہ رزق میں زیادتی ہوگی اس کے بعد روزانہ بعد نماز فجر پانچ بار درود اوّل و آخر درمیان میں ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھا کرے جب تک پڑھتا رہے گا انشاء اللہ رزق میں کمی نہ ہوگی اور وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا مَاجِدُ یَا وَاجِدُ یَا کَرِیْمُ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِمُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلَی اللّٰہِ رَبِّکَ وَرَبِّیْ وَرَبِّ کُلِّ شَیْءٍ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَسْئَلُکَ نَفْخَۃً کَرِیْمَۃً مِّنْ نَفَحَاتِکَ وَفَتْحًا یَّسِیْرًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا اَلُمُّ بِہٖ شَعَثِیْ وَاَقْضِیْ بِہٖ دَیْنِیْ وَاَسْتَعِیْنُ عَلٰی عِیَالِیْ۔

۷۸۶

۴۵۸	۴۷۳	۴۶۸	۴۶۵
۴۶۹	۴۶۴	۴۵۹	۴۷۱
۳۶۴	۴۶۶	۴۷۴	۴۶۰
۳۷۴	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۷

دیگر:۔ اگر رزق کی طرف سے تنگ دست ہو گیا ہو اور سب تدبیریں بیکار ثابت ہو رہی ہوں تو اس وقت اس کو تدابیر روحانی سے کام لینا چاہیئے اور سب سے بہتر تدبیر یہ ہے کہ سب سے پہلے اوقات سعد میں نقش متعلقہ کو باقاعدہ پُر کرے اور پھر بخورات کی خوشبو میں تعویذ بنا کر بعد کو نے موم جامہ اپنے دائیں بازو پر باندھے پھر بعد ہر نماز پانچ پانچ بار اوّل و آخر درود پڑھے اور درمیان میں پانچ بار یہ دعا بلا ناغہ پڑھے اگر طلب صادق ہے تو چالیس روز کے اندر ہی حالت بدل جائے گی اور وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ۔

دیگر: کشادگی رزق کے بابت مؤلف کا ذاتی تجربہ ہے کہ بعد نماز عشاء اسی مصلّی پر جس پر کہ نماز تمام کی ہے سر سجدے میں رکھ کر بقدر یک سانس درود اور اس کے بعد بقدر یک سانس یَا رَبِّ اور اس کے بعد بقدر یک سانس یَا وَھَّابُ کا وظیفہ بلا ناغہ چالیس روز تک گردانے یا وہاب کے بعد جب سانس اکھڑ جائے تو یک لمحہ توقف کے بعد زیادتی رزق کی دعا اپنے پروردگار سے بخلوص نیت مانگے انشاء اللہ رزق کثرت کے ساتھ غیب سے حاصل ہوگا۔

دیگر:- جس وقت کہ تو رزق سے تنگ ہو اور وسعتِ رزق کے دروازے تجھ پر بند ہو جائیں اور کوئی تدبیر کام نہ کر رہی ہو تو اس وقت چاہیئے کہ عبادت میں کثرت کرے اور بعد نماز عشاء بارہ روز تک بہ پابندی وقت و مقالہ بلا ناغہ بارہ سو بار یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ کا ورد کرے بعد ختم ورد روزانہ کشادگی رزق کی دعا مانگے انشاء اللہ رزق میں وسعت ہوگی۔

دیگر:- کشادگی رزق کے لیے چاہیئے کہ اکتالیسؔ روز تک بلاناغہ بہ پابندی وقت اور مقام بعد فارغ ہونے نماز عشاء کے سورۃ واللیل کی چالیس تلاوت کرے اور روزانہ نذر جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم حسب مقدرت دلاوے اور اگر عسرت اس کی اجازت نہ دیتی ہو تو روزہ رکھے انشاء اللہ رزق بے حساب ملے گا۔

دیگر:- برائے ترقی رزق چاہیئے کہ بعد ہر نماز اسی مصلے پر فوراً ہی سات دفعہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ؁ پڑھے اور یہ عمل متواتر اکتالیسؔ روز تک جاری رکھے انشاء اللہ رزق میں فراوانی ہوگی۔

دیگر:- اگر کسی تاجر کی دوکان پر اس کی اشیاء کی خرید و فروخت بند ہو گئی ہو یا اس میں کمی ہو گئی ہو۔ نقصان پر نقصان پہنچ رہا ہو تو چاہیئے کہ ہرن کی جھلی پہ آیت مذکورہ کو لکھ کر اندر دوکان کے سامنے کی طرف ایسے مقام پہ آویزاں کرے کہ دوکان پہ ہر آنے والے شخص کی نظر پڑ سکے انشاء اللہ تعالیٰ یہ بندشیں دور ہو جائیں گی اور وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ؁

دیگر:- یہ نقش مبارکہ ترقی رزق کے حق میں اکسیر ہے چاہیئے کہ اکتالیسؔ روز تک روزانہ سوا سو نقش آپ ہی لکھ کر دریا میں ڈالتا رہے انشاء اللہ مدت مقررہ میں رزق میں فراوانی ہوگی اور وہ نقش یہ ہے۔

دیگر :- اگر رزق میں کمی پیدا ہو گئی ہے اور مفلسی دامن گیر ہوتی جا رہی ہے تو چاہیئے کہ نماز کا عادی بنے اولاً تو انشاء اللہ تعالیٰ اسی سے حالات بہتر ہو جائیں گے ورنہ ہر روز بعد ہر نماز ۱۲ بار کلمات ذیل کا ورد کرے، مجرب ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ۔

بابت حصول حاجات

کوئی بشر ایسا نہیں ہے جو صاحبِ حاجت نہ ہو اور پھر ہر شخص اپنی ہی حاجت کو مقدم اور ضروری سمجھتا ہے اور اس امر کی کوشش کرتا ہے کہ اس کی ساری حاجتیں آن واحد میں اس کی منشا کے مطابق پوری ہو جائیں لیکن وہ یہ نہیں دیکھتا کہ اس کی ساری حاجتیں جائز بھی ہیں اور طریقہ طلب بھی درست ہے یا نہیں اپنی ناکامی پر نظر ثانی کرنے اور اپنی غلطی کو گرفت میں لانے کے لیے صاحبِ عمل تیار نہیں ہوتا۔ البتہ عمل کو بدنام کرتا رہتا ہے۔ لہٰذا آپ سب سے پہلے اپنی حاجت جائز کو دیکھیں ناجائز کو یک لخت بھول جائیں پھر صحیح طریقۂ عمل کو اپنائیں، پھر نتیجہ دیکھیں کہ بہتر ہوتا ہے یا نہیں۔

چنانچہ جب کوئی حاجت جائز درپیش ہو اور بظاہر پوری ہونے کی کوئی سبیل نظر آرہی ہو تو چاہیئے کہ نماز فرض اور سنت کے بعد یعنی درمیان میں سورہ سبع مثانی (سورۂ الحمد) کو بلاناغہ کچھ روز تک چودہ مرتبہ پڑھا کرے انشاء اللہ غیب سے سامان حاجت براری کا پیدا ہوگا

دیگر :- برائے فتح و کشادگی و تمام بلاؤں سے محفوظ رہنے و حاجت براری کے لیے کتابوں میں تحریر ہے کہ نقش بسم اللہ کو شرف آفتاب میں بھرے اور اس کو معطر کر کے اپنے پاس رکھے اور ہمیشہ باطہارت رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کوئی ایسی حاجت نہ ہوگی جو پوری نہ ہو بہت سے عاملین کا آزمودہ ہے اور وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ

دیگر :- برائے حاجت و دفع شدت کے چاہیئے کہ روزانہ بلاناغہ اس وقت تک مندرجہ ذیل دعا کی وظیفہ خوانی بعد نماز عشاء خلوت میں تنہا رو بہ قبلہ بیٹھے اور کرے اور بخورات روشن کر کے اول و آخر ۱۱ بار درود شریف اور درمیان میں ایک ہزار مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا صَاحِبَ الْمُرْتَجٰی وَالْمُسْتَغَاثُ اَغِثْنِیْ بِحَقِّ الٰطٰہٰ وَیٰسٓ۔ اس کے بعد سو مرتبہ کہے اُدْعُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ بِالْعَظِیْمِ وَاَنْتَ اَعْظَمُ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ ہ پس حاجت طلب کرے۔

دیگر: منقول ہے کہ جب کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو پس اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرے غسل کر کے پاکیزہ کپڑے پہنے اور خوشبو لگا کر زیر آسمان دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر دو رکعت میں بعد الحمد کے پندرہ مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ اور ہر رکوع میں پندرہ مرتبہ یہی سورہ پڑھیں، رکوع کے بعد کھڑے ہو کر پھر پندرہ مرتبہ یہی سورہ پڑھیں، تمام سجدوں میں پندرہ مرتبہ یہی سورۂ پڑھیں اور سجدوں سے سر اٹھا کر پندرہ مرتبہ یہی سورۂ پڑھیں اور سلام کے بعد پندرہ مرتبہ یہی سورہ پڑھیں اور پھر سجدے میں یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّ کُلَّ مَعْبُوْدٍ مِنْ لَّدُنْ عَرْشِکَ اِلٰی قَرَارِ اَرْضِکَ فَھُوَ بَاطِلٌ سِوَاکَ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ہ اِقْضِ لِیْ حَاجَۃً حاجت کا نام لے کر کہے اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ محمدؐ و آل محمدؐ کے وسیلے سے دعا کرے۔

دیگر: جب کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اس کے حق میں سب سے بہتر وظیفہ ہے کہ بعد نماز فجر بروقت طلوع آفتاب دس بار سورۂ فجر اور دس بار سورۂ کافرون کی تلاوت بلا ناغہ تا برآری حاجت کیا کرے درمیان میں کسی سے بات نہ کرے۔ اوّل و آخر دسؔ دسؔ بار درود شریف پڑھے۔ دورانِ عمل خوانی جھوٹ اور غصہ سے پرہیز کرے انشاء اللہ طلبِ صادق پر حاجت جائزہ پوری ہوگی۔

دیگر: اگر کبھی کسی کو کوئی مشکل درپیش ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ عبادتِ الٰہیہ کے ساتھ ساتھ درود بھی بہ کثرت پڑھا کرے پھر انشاء اللہ اس کی مشکل مشکل نہ رہے گی۔

دیگر: اگر تجھ کو کوئی حاجت درپیش ہو تو چاہیئے کہ عروج ماہ میں شب جمعہ غسل کر کے دو رکعت نماز بجالائے اور ایک ہزار بار یا بدیع السمٰوات والارض کہے اور پھر حاجت کے پوری ہونے کی دعا مانگے انشاء حاجت پوری ہوگی مجرب ہے۔

دیگر: بروز جمعہ بعد نماز عصر تا وقتِ غروب آفتاب جو کوئی شخص اپنی کسی مشکل کے حل اور اس کی آسانی کے لیے یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ۔ اس طرح کہے جیسے

کوئی ندا کرتا ہے اس کے بعد سجدے میں جا کر حاجت طلب کرے تو انشاء اللہ اس کی آرزو پوری ہوگی مجرب ہے۔

* دیگر۔ سب سے بہتر وظیفہ برآمدگی حاجات کا مؤلف کے نزدیک حسب ذیل ہے جو کئی مرتبہ کا آزمایا ہوا ہے۔ ہم نے جس طریقہ پر اس عمل کی وظیفہ خوانی کی ہے وہ حسب ذیل ہے جاننا چاہیئے کہ اس عمل کے اوقات ۲ دو ہیں ایک تو بعد نماز عشاء بخورات سلگائے اور اوّل و آخر ۵ بار درود حضرات محمدؐ و آلِ محمد علیہم السلام پر بھیجے۔ اور درمیان میں ۱۰۵ ایکسو پانچ بار عمل مذکور کو پڑھے اور بعد عمل بارگاہ ایزدی سے حاجت کے پوری ہونے کی دعا مانگے اور دوسرا وقت عمل خوانی کا تین بجے شب کا ہے' بستر استراحت سے اٹھ کر غسل کرے بخورات سلگائے پھر دو رکعت نماز حاجت بجا لائے بعد سلام سر سجدے میں رکھ کر تین۔ تین بار اوّل و آخر درود پڑھے اور درمیان میں ایکہزار بار اس عمل کی وظیفہ خوانی کرے۔ مؤلف کے تجربے میں یہ طریقہ مؤثر ثابت ہوا ہے خطا نہیں کرتا البتہ صدق کی ضرورت ہے اور وہ عمل یہ ہے۔

يَا قَاهِرَ الْعَدُوِّ وَيَا وَالِيَ الْوَلِيِّ يَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ يَا مُرْتَضٰى عَلِيُّ

دیگر۔ برائے برآمدگی حاجات نقش مندرجہ ذیل بروز جمعرات بساعت شمس لکھ کر خوشبو سے معطر کر کے بصورت تعویذ اپنے دائیں بازو پر باندھے اور اسی روز سے بعد نماز عشاء ایکہزار بار اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ کی وظیفہ خوانی شروع کر دے اور یہ عمل ۲۱ اکیس روز تک جاری رکھے۔

۷۸۶

۶۱۲	۶۱۵	۶۱۹	۶۰۵
۶۱۸	۶۰۶	۶۱۱	۶۱۶
۶۰۷	۶۲۱	۶۱۳	۶۱۰
۶۱۴	۶۰۹	۶۰۸	۶۲۰

* دیگر۔ بابت برآمدگی حاجات چاہیئے کہ اس عمل کو جو اس مقصد کے حق میں نہایت سریع التاثیر ہے ۲۱ اکیس روز تک قبل از طلوع آفتاب پرچہ کاغذ پر پاک سیاہی سے تحریر کرے اور بعد غروب آفتاب آب رواں میں نذر آب کرے بہتر ہے کہ آرد گندم میں گولی بنا کر ڈالے اور دعا کے اختتام پر اپنی حاجت تحریر کرے دوران تحریر درود پڑھتا رہے بخور کے سلگانے میں بخل نہ کرے دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ اِلَى الرَّبِّ الْجَلِيْلِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ سَلَامٌ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی جِبْرِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّکَ عَلَیْھِمْ وَبِحَقِّھِمْ عَلَیْکَ اَنْ تُفَرِّجَ غَمِّیْ وَاَدُوْ تَکْشِفُ ھَمِّیْ وَکُرُبِیْ وَغَمِّیْ بِجُوْدِکَ وَفَضْلِکَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ o

دیگر:- نقش مندرجہ ہذا برائے برآمدگی حاجات نہایت سریع التاثیر ہے اوّلاً تو صاحب نقش کو کوئی مشکل پیش نہ آئے گی اور اگر کوئی مشکل پیش آئی تو بہت جلد حل ہو جائے گی۔ اس نقش کو پُر کر کے بازو پر باندھے۔

٧٨٦

٦٠٦١٣	٦٠٦٠٥	٦٠٦١٠
٦٠٦٠٧	٦٠٦٠٩	٦٠٦١٢
٦٠٦٠٨	٦٠٦١٤	٦٠٦٠٦

دیگر:- نقش بابت برآمدگی حاجات چاہیئے کہ جب کسی کو کوئی کار مشکل درپیش ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس دعا کو چالیس روز تک اتنی تعداد میں روزانہ پڑھے کہ چالیسویں روز ایک لاکھ پچیس ہزار کی تعداد پوری ہو جائے اس کے بعد جب کوئی حاجت درپیش ہو تو بعد نماز عشاء ستر بار پڑھے اور ہر ظالمین پر اپنا مطلب بیان کرے بعد اختتام حضرات محمدؐ و آل محمد علیہم السلام کا واسطہ دے کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی حاجت کے برآنے کی دعا مانگے انشاء اللہ کار ہائے مشکل آسانی کے ساتھ انجام پا جائیں گے، بعد برآمدگی حاجات نذر حضرت سردار انبیاء علیہ السلام کی حسب مقدرت بجا لاوے اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ۔

دیگر:- معلوم ہونا چاہیئے کہ خلاق عالم نے اپنے کلام بلاغت نظام میں انواع و اقسام کی تاثیریں پوشیدہ کر رکھی ہیں اور یہ اس معبود برحق کی عین محبت ہے اپنے بندوں پر کہ اس نے اپنے برگزیدہ بندوں کے ذریعے اختصاراً اظہار بھی فرمایا تاکہ وہ ضرورت کے وقت ان آیات مبارکہ کے ذریعہ سے ان کار ہائے مشکلہ پر قابو پا سکیں جو بادی النظر میں ناممکن نظر آتے ہیں۔ چنانچہ ان آیات مبارکہ میں ایک گراں قدر سورہ یٰسین شریف بھی ہے۔ خواص سورہ کے بے پناہ ہیں۔ چونکہ یہ عنوان قضائے حاجت کے متعلق ہے لہٰذا اس عنوان کے تحت عرض ہے کہ جب آپ کو کبھی کوئی کار مشکل درپیش ہو تو اس سورہ مبارکہ کا ختم پڑھے اور بارگاہِ الٰہی میں حضرات محمد و آل محمد علیہم السلام کا واسطہ دے کہ

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں خلوص دل سے پوری ہونے کی دعا کیجئے اگر طلب صادق ہے تو آپ انشاءاللہ ضرور کامیاب ہوں گے۔ طریقہ ختم یہ ہے کہ ایک جلسہ میں پانچ یا سات آدمی مل کر بیٹھیں اور سورہ یٰسین بخلوص نیت ۲، بار پڑھیں اور یہ عمل چالیس ۴۰ دن تک جاری رکھیں۔ لیکن وقت و مقام اور تعداد اشخاص کا پورا پورا لحاظ رکھیں اول و آخر یکصد درود پڑھیں چالیسویں روز ۲۸۰۰ کی تعداد تلاوت پوری ہونی چاہیئے۔ انشاءاللہ کامیاب ہوں گے۔

دیگر:۔ اگر کوئی کار مشکل درپیش ہے اور وہ پایۂ تکمیل تک نہیں پہنچ رہا ہے تو ایسے شخص کو چاہیئے کہ وہ سورۂ مبارکہ فجر اور سورۂ مبارکہ رحمن کو اپنا وسیلہ بنائے طریقہ اس کا یہ ہے کہ پہلے ہر دونوں سورۂ کو اعراب کے تحت صحت کے ساتھ اس قدر یاد کرے کہ یہ دونوں سورتیں حفظ ہو جائیں، جب حافظہ پختہ ہو جائے تو قبل بارہ بجے رات اٹھ کر مقام تنہائی میں دو رکعت نماز بخضوع وخشوع بجالاوے اور پھر سر سجدے میں رکھ کر پہلے پانچ بار درود پھر پانچ بار سورہ رحمن اس کے بعد پانچ بار سورۂ فجر پھر پانچ بار درود پڑھ کر اپنی حاجت کے پورے ہونے کی دعا کرے اور یہ عمل چالیس روز تک بجالائے۔ انشاءاللہ حاجت پوری ہوگی۔

دیگر: حاجت براری کے لیے حسب ذیل رباعی بعد ہر نماز کے پانچ، پانچ بار درود درمیان میں رباعی متذکرہ کو بخلوص نیت پڑھے انشاءاللہ حاجت پوری ہوگی۔ اس رباعی کے اوصاف کئی کتابوں میں نظر سے گذرے ہیں اور عاملین اس رباعی کے سریع التاثیر ہونے کے متقر ہیں۔ صاحب ضرورت رباعی مذکور کو الحاح وزاری کے ساتھ پڑھے اور وہ یہ ہے اس رباعی کی بزرگی صاف ظاہر ہے کہ ان اسمائے مبارکہ سے کی وجہ سے ہے۔ جن کی ذات مقدس سے ساری چیزیں وجود میں آئی ہیں۔

یارب بہ محمدؐ و علیؑ و زہراؑ یارب بہ حسینؑ و حسنؑ آل عبا
کز لطف برآر حاجتم در دو سرا بے منت خلق یا علی و اعلیٰ

برائے ذلت عدو

اگر کوئی دشمن خواہ اس کی دشمنی کسی نوعیت کی ہو، کسی کو برابر آزار پہنچا رہا ہو اور اپنی حرکات ناشائستہ سے باز نہ آرہا ہو تو چاہیئے کہ روزانہ تین سو بار یَا جَبَّارُ الْمُذِلُّ لِکُلِّ شَیْءٍ عَزِیْزُ سُلْطَانُہٗ۔

پڑھے۔ انشاء اللہ دشمن ذلیل و خوار ہوگا۔

دیگر:۔ نقش مندرجہ ہذا برائے ذلیل و خوار ہونے دشمن کے بہترین اثرات کا مالک ہے۔ بروز ہفتہ ساعتِ زحل میں لکھ کر دشمن کے سرہانے جہاں کہ وہ سوتا ہے دفن کرے خدا چاہے تو وہ حقیر و ذلیل ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۹۵۱۷	۲۹۵۱۲	۲۹۵۱۹
۲۹۵۱۸	۲۹۵۱۶	۲۹۵۱۴
۲۹۵۱۳	۲۹۵۲۰	۲۹۵۱۵

دیگر:۔ یہ نقش بھی دشمن کو حقیر و ذلیل کرنے میں عجیب و زود اثر تاثیر کا مالک ہے۔ زوال ماہ میں بروز منگل ساعتِ مریخ میں لکھے اور دشمن کے گھر میں دفن کرے۔

۷۸۶

۱۹۴۳	۱۹۳۸	۱۹۴۵
۱۹۴۴	۱۹۴۲	۱۹۴۰
۱۹۳۹	۱۹۴۶	۱۹۴۱

دیگر:۔ درمیان نماز مغرب و عشاء کے چار رکعت نماز بجا لاوے اور ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ الم تر کیف کو بارہ مرتبہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ کو ستر مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ شرِ دشمن سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر دشمن اپنی شرارت سے باز نہ آئے گا تو وہ تباہ و برباد ہو جائے گا۔

دیگر:۔ اگر کسی کو اس کے دشمن نے ستا رکھا ہے اور اس کے لیے امن کے راستے مسدود ہو چکے ہیں اور اس کی تمام کوششیں بیکار ہو چکی ہیں تو اس وقت اس کو چاہیئے کہ سورہ کو بہ اعتقاد صادق زوالِ ماہ میں دشمن کا تصور رکھتے ہیں کچی اینٹ پر لکھے اور اس کے نیچے اپنے اس دشمن کا نام مع اس کی ماں کے نام لکھ کر تباہ شد لکھ کر کسی ویران کنوئیں میں کہ پانی اس کا استعمال نہ ہوتا ہو ڈال دے تو جس طرح سے یہ اینٹ پانی میں گلتی جائے گی۔ دشمن انشاء اللہ تباہ ہو جائے گا۔ مگر چاہیئے کہ یہ عمل انتہائی مجبوری کے تحت کرے جب کہ دوسرا اور چارہ نہ ہو۔

دیگر:۔ اگر دشمن درپئے ایذا ہے اور وہ کسی عنوان سے قابو میں نہیں آ رہا ہے۔ اور ہمہ وقت ایذا رسانی پر آمادہ رہتا ہے تو شخص مظلوم چاہیئے کہ زوال ماہ میں

اور زوال وقت میں لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور ایک نقش کو اسی تاریخ سے روزانہ لکھ کر آٹے کی گولی میں رکھ کر نذر آب رواں کرے اور یہ عمل چالیس روز تک بلا ناغہ عمل میں لاوے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۳	۱۰۸	۱۱۶
۱۱۵	۱۱۲	۱۱۰
۱۰۹	۱۱۷	۱۱۱

دیگر:۔ اگر دشمن بہت تنگ کر رہا ہے اور اپنی شرارت سے باز نہیں آتا تو چاہیئے کہ ہر نماز کے بعد تین سو تیرہ بار المھلک کا ورد سر کو سجدے میں رکھ کر کرے۔ انشاءاللہ اس کی ہمہ اقسام کی ایذا رسانیوں سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

۳۷۸	۳۷۲	۳۸۰
۳۷۹	۳۷۷	۳۷۴
۳۷۳	۳۸۱	۳۷۶

دیگر:۔ دشمن کی نیش عقربی سے محفوظ رہنے کے لیے نقش مندرجہ ہذا کو شب تار میں صرف ستاروں کی روشنی میں زیر آسمان شب میں تحریر کرے جب کہ سب گھر والے سو رہے ہوں اور اس کو بصورت تعویذ بازو پر باندھے انشاءاللہ شر دشمن سے محفوظ رہے گا۔

دیگر:۔ نقش مندرجہ ہذا دشمن کے حقیر اور ذلیل کرنے کے سلسلہ میں بہتر خواص کا مالک رہے چاہیے کہ زوال کے ماہ میں سینچر کے روز ساعت زحل میں تحریر کرے اور وقت بھرنے نقش کے دشمن کے حقیر ہونے کا تصور اپنے ذہن میں قائم کرے اور چالیس روز تک ایک نقش روزانہ مرتب کر کے آٹے کی گولی میں رکھ کر پابندی وقت کے آب رواں میں ڈالتا رہے انشاءاللہ دشمن حقیر و ذلیل ہوگا۔

۷۸۶

۴۰۰	۳۹۴	۴۰۲
۴۰۱	۳۹۹	۳۹۶
۴۹۵	۴۰۳	۳۹۸

دیگر:۔ بسبیل تذکرہ میرے ایک دوست نے ظاہر کیا کہ دشمن کو حقیر و ذلیل کرنے کے لیے بعد ہر نماز ستر بار یا وکیل کا وظیفہ جاری کرے اور بعد ختم وظیفہ سر بسجود ہو کر خلاق عالم کی بارگاہ میں دشمن کے ذلیل ہونے کی دعا مانگے کیوں عزت اور ذلت دینا اسی کے قبضہ و اختیار میں ہے۔

باب ۴

دربیان تزکیۂ نفس و ترک فواحشات و دیدار آنحضرت صلعم

عاملانِ کامگار قمطراز ہیں کہ ایک عامل کے لیے اگر حقیقتاً وہ عامل ہے تو تزکیۂ نفس ضروری ہے اور اگر تزکیۂ نفس نہیں۔ ہے تو کم از کم یہ خاکسار تو ایسے کسی شخص کو عامل سمجھنے کے لیے تیار نہیں۔ البتہ وہ تھوڑے سے بہت کام چلاؤ تو ہو سکتے ہیں۔ لیکن عامل نہیں کہا جا سکتا۔ ہم یہاں پر اس بحث میں پڑنا نہیں چاہتے کیونکہ یہ مسئلہ مختصر بیانی سے حل نہیں ہوگا لہٰذا اصل عنوانات کو سپرد قلم کرتے ہوئے قطع نظر کرتے ہیں، البتہ اگر آپ کے دل میں اس بات کی کرید ہے کہ عامل کسے کہتے ہیں ان کو کن کن اوصاف سے متصف ہونا چاہیئے۔ عامل کی شناخت کیا ہے۔ نقلی اور اصلی عامل میں امتیازی فرق وغیرہ وغیرہ کی پوری تصویر مع اصطلاحی الفاظ اور اس کے صحیح مفہوم سے آگاہ ہونے کے لیے آپ ہماری کتاب "اصلاح العملیات" کو اسی مکتبہ سے منگا کر ملاحظہ فرمائیں۔ یہ کتاب آپ کی تسکین خاطر کے لیے اپنے اندر پورا پورا جواب پوشیدہ رکھتی ہے۔ خیر۔ آمدم بر سر مطلب۔

معلوم ہونا چاہیئے کہ لفظ تزکیہ نفس عربی ہے، اردو میں بھی مستعمل ہے اس کے معنی پاک کرنے کے ہیں۔ چنانچہ تزکیۂ نفس کا سمجھنا اب کوئی مشکل نہیں رہا لہٰذا اس امر کو آپ بخوبی ذہن نشین کر لیں کہ جب تک عامل کے اطوار و کردار اور خیالات پاکیزہ نہیں ہوں گے اس کا عمل، اس کی وظیفہ خوانی اور چلہ کشی وغیرہ سب بے کار نہ وہ خود کوئی فائدہ حاصل کر سکتا نہ دوسروں کو فائدہ پہنچا سکتا ہے لہٰذا ہر ایسے شخص کے لیے جو عملیاتی دنیا میں داخل ہو کر دوسروں کو فائدہ پہنچانا چاہتا ہے اس کو تزکیۂ نفس ضرور کرنا چاہیئے جس کے بہت سے روحانی طریقے ہیں۔ چنانچہ ان میں چند ایک کا تذکرہ کیا جاتا ہے جو چنداں مشکل بھی نہیں ہے اور اس پر صدق دل سے عمل کرنے کے بعد اس منزل میں کوئی خامی باقی نہ رہ جائے گی۔

نمبرا:۔ اگر قلب کو روشن کرنے کی تمنا ہے اور آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا قلب تمام

برائیوں اور دنیاوی آلائشوں سے پاک رہے تو عبادتِ الٰہی زیادہ سے زیادہ بجا لانے کی کوشش کیجئے۔

نمبر ۲:۔ روزانہ بلاناغہ کلام ذیل کو بکثرت پڑھنے کی کوشش کیجئے اور وہ یہ ہے:
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا هُوَ يَا مَنْ هُوَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ بِهٖ هُوَ بِهٖ كُلِّ هُوَ۔

نمبر ۳۔ ہر روز بلاناغہ ایک ہزار پانچ سو چھپن بار یَا بَاقِیُ پڑھا کیجئے جو باعث تجلیات ہے

نمبر ۴:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط کو روزانہ سات سو چھیاسی بار بلاناغہ ورد کیجئے، قلب منور ہو گا۔

نمبر ۵۔ حضرات محمدؐ و آلِ محمدؐ علیہم السّلام پر بکثرت روزانہ درود بھیجئے شیاطین آپ پر آپ کے خیالات پر حاوی نہ ہونے پائیں گے اور نزول رحمتِ خداوندی ہوگا۔ مجرب ہے۔

نمبر ۶:۔ ہر روز بلاناغہ صدق دل سے سو مرتبہ صلوٰۃ اور ایک سو پانچ مرتبہ استغفار اور دس بار سورہ تمجید اور دس بار سورہ قدر پڑھیے۔ تزکیۂ نفس کے لیے اچھا وظیفہ ہے۔

نمبر ۷:۔ چاہیئے کہ ہر روز نماز کے بعد الحمد و آیۃ الکرسی و توحید و سورۂ قا ... اور سورۂ ملک کی تلاوت کرے۔

نمبر ۸:۔ اگر نفس امارہ شہوانی خیالات کا خوگر ہو کہ سبب احتلام کا بن گیا ہے یا احتلام نہیں بھی ہوتا لیکن خیالات شہوانیہ پریشان کرتے رہتے ہیں اور ابلیس ایسے خیالات کو ہوا دینے کے لیے سرگرم عمل ہے تو چاہیئے کہ سورۃ المعارج کو سونے سے پہلے تلاوت کر لیجئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکروہات سے دور رہیں گے۔ اس سلسلے میں بہت سے عاملین متفق الرائے ہیں۔

نمبر ۹:۔ شب میں سونے سے پہلے پانچ بار سورۂ اخلاص کو پڑھ کر اپنے سینے پر دم کر لیا کریں۔ انشاء اللہ خیالات لایعنی پریشان نہ کریں گے۔

نمبر ۱۰:۔ عاملین رقمطراز ہیں کہ اگر منظور ہے کہ قلب منور رہے اور خیالات

پاک و پاکیزہ رہیں۔ تزکیۂ نفس کو قوت ملے تو چاہیئے کہ نقش مبارک کو پاک و پاکیزہ ہو کر لکھے اور بصورت تعویذ اپنے بازو پر باندھے نیز اسی مبارک سورۃ کو پانچ بار پڑھ کر دم کر لیا کرے یہ تنویر قلب کے لیے بہترین عمل ہے۔

۷۸۶

بِسمِ	اللّٰہ	الرَّحمٰنِ	الرَّحِیمِ
الرَّحِیمِ	الرَّحمٰنِ	اللّٰہِ	بِسمِ
اللّٰہِ	بِسمِ	الرَّحِیمِ	الرَّحمٰنِ
الرَّحمٰنِ	الرَّحِیمِ	بِسمِ	اللّٰہ

نمبر ۱۱۔ اگر دل عبادت کی طرف مائل نہ ہوتا ہو یا کچھ ہوتا ہو اور کچھ نہ ہوتا ہو اور شیطان رخنہ اندازی کر رہا ہے تو چاہیئے کہ روزانہ ہر نماز کے بعد چودہ بار رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا تا آخر آیت تک پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ دل عبادت کی طرف مائل ہو جائے گا اور سارے شیطانی وسوسے باطل ہو جائیں گے عاملین کا آزمودہ ہے۔

نمبر ۱۲۔ اگر چاہتا ہے تو کہ رموز اور اسرار سے آگاہ ہو تو اکتالیس روز تک خلوت نشینی اختیار کر اور لباس پاک و پاکیزہ پہن، بستر خواب بھی پاک و پاکیزہ ہو۔ ہر روز رات کو نماز عشاء کے بعد اور نماز وتر سے پہلے سورۂ والیل کی چالیس بار تلاوت کر پھر نماز وتر ادا کر پھر سورۃ واللیل کی تین بار تلاوت کر اس کے بعد اس آیہ کو از اول تا آخر قرآن پاک سے دیکھ کر تین بار صحت کے ساتھ تلاوت کر۔ اختصاراً حوالہ تحریر کیا جا رہا ہے تاکہ تلاش میں وقت نہ ہو اور آسانی سے کلام پاک اس کے بعد سورہ اور جو کچھ خواب میں نظر آئے اسے پوشیدہ رکھ۔ اسرار و رموز سے آگاہی ہو گی بہت سے عاملین نے اس مہر تصدیق ثبت کی ہے۔

نمبر ۱۳۔ اگر منظور ہے کہ قلب تیرا پاک و پاکیزہ خیالات سے مملو اور خیالات فاسدہ سے پاک و صاف ہو تو بعد نماز عشاء سورۂ رحمٰن اور بعد صبح سورۂ فجر کی تلاوت سے غافل نہ رہ انشاء اللہ تعالیٰ مراد دلی بر آئے گی۔ یہ عمل مؤلف کا آزمودہ ہے۔

نمبر ۱۴۔ عاملین فرماتے ہیں کہ اگر کسی امر کے بابت اطلاع پانی ضروری ہے تو چاہیئے کہ یا غفور کو بلا ناغہ تین روز تک ستر دفعہ روزانہ کسی پاک سنگریزے سے پڑھ کر دم کرے اور سنگریزے کو کسی کنوئیں کے اندر ڈال دیا کرے انشاء اللہ جس امر

پر مطلع ہونا چاہیے گا، اطلاع حاصل ہو گی۔ لیکن سگریز سے کو کوئیں کے اندر ڈالتے ہوئے نہ کوئی دیکھنے پائے اور نہ کوئی ٹوکنے پائے۔

نمبر ۱۵:۔ سونے سے پہلے کلام مذیل کو معہ درود مبارکہ کے ایک مرتبہ روزانہ پڑھ کر خود پر دم کر لیا کرے کبھی احتلام نہ ہوگا اور وہ اسم مبارکہ یہ ہے :۔

یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ یَاکَرِیْمِ۔ مجرب ہے۔

نمبر ۱۶:۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ باوضو سونے سے اسباب خیر و برکت کے پیدا ہوتے ہیں اور قلب پاک و پاکیزہ رہتا ہے وسواس شیطانی اور خیالات لایعنی سے نجات ملتی رہے گی۔

۱۷:۔ شب میں سونے سے پہلے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بعدہٗ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْاِحْتِلَامِ وَمِنْ سُوْءِ الْاَحْلَامِ وَمِنْ اَنْ یَّتَلَاعَبَ بِیَ الشَّیْطَانِ فِی الْیَقْظَۃِ وَالْمَنَامِ۔

نمبر ۱۸:۔ اولاً تین بار درود شریف درمیان میں ایک بار سورہ الحمد اس کے بعد ایک بار سورہ اخلاص اس کے بعد ایک بار سورۃ قل اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اس کے بعد ایک بار قل یاایھا الکفرون اس کے بعد ایک بار سورۃ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور سب سے آخر میں پھر تین بار درود شریف پڑھے اور دم کر کے سو رہے انشاء اللہ قلب پر کوئی بار نہ ہوگا اور نہ وسواس شیطانی اسے پریشانی کریں گے۔

نمبر ۱۹:۔ اگر یَا وَدُوْدُ کا وظیفہ جاری رکھے اور اکثر روزہ سے رہا کرے تو تجھے اس امر پر یقین کامل رکھنا چاہیئے کہ رحمت الٰہی ہر وقت تیرے شامل حال رہے گی۔

نمبر ۲۰:۔ اگر منظور ہے کہ شیطانی خیالات تجھے مغلوب نہ کریں اور تیری گناہوں کی طرف رغبت نہ ہو تو بعد نماز عشا اپنے بستر طاہر پر بیٹھ کر یَا عَلِیُّ کا اس قدر وظیفہ گردان کہ تجھ کو تعداد وظیفہ خوانی کی یاد نہ رہے اور نیند تجھ پر غالب آجائے۔

بیان ترک فواحشات

تزکیہ نفس کی منزل پر پہنچنے سے عامل کو اس منزل کے تمامی راستوں کو اپنے قوی ارادوں کے ساتھ طے کرنا ہوگا۔ یہ قطعی غیر ممکن ہے کہ ایک شرابی یا تارک الصلوٰۃ شخص بغیر تائب ہوئے

عامل نہیں بن سکتا۔ یا ایک زانی یا جواری میں وہ صفت پیدا ہو ہی نہیں سکتی جو ایک عامل پائی جانی چاہیئے لہٰذا معلوم ہونا چاہیئے کہ جب تجسس شوقِ عمل اس منزل پر پہونچے تو وہاں پر کمال صبر و سکون کے ساتھ ان دعاؤں کی رہبری حاصل کرنی چاہیئے جو عامل کو برے کاموں سے بچاتی اور اچھے کاموں کا اس کے دل میں ایک بہتر جذبہ پیدا کرتی ہیں چنانچہ ان میں سے چند ایک کا تجربہ حسب ذیل ہے۔

نمبر ۱:۔ اگر کسی شخص سے فواحشات کی عادت ترک کرانی منظور ہے تو اس کو چاہیئے کہ مہینے کے پہلے جمعہ کے دن جبکہ لوگ نماز جمعہ میں مصروف ہوں مقام تنہائی میں بیٹھ کر تانبے کے برتن پر اس آیت مبارکہ کو لکھے اور لکھنے سے پہلے ایک دفعہ کہے تَابَ اللّٰہُ عَلیٰ فلاں بن فلاں پھر برتن متذکرہ میں اسی آیت کو لکھے اور پھر پاک پانی سے عبارت کو محو کرے اس کے بعد یہی آیت ایکسو ۱۰۱ بار پڑھ کر اس پانی پر دم کرے اور تین رات و دن یہ پانی اس شخص کو پلائے جب جب کہ اس کو پیاس لگے انشاء اللہ شخص بدکار کی طبیعت پرہیزگاری کی طرف مائل ہو جائے گی اور وہ آیۂ مبارکہ یہ ہے۔ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ۔ کلام پاک سے دیکھ کر صحت کے ساتھ یاد کرے۔

نمبر ۲:۔ کسی کو بری عادتوں سے تائب کرانا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ آیہ مندرجہ ذیل کو ایک پاک صاف شیشہ کے غیر استعمالی برتن پر لکھے پھر اس آیت کو آب باراں کے پاک پانی سے محو کر کے یہی آیت نوّے ۹۰ بار پڑھ کر اس پانی پر دم کرے اور یہی دم شدہ پانی شخص بدکار کو پلاوے انشاء اللہ افعال قبیحہ سے توبہ کرے گا اور چند ہی بار اس پانی کے پینے سے پرہیزگاری کی زندگی بسر کرنے لگے گا اور وہ آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ط اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ط فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

نمبر ۳:- بوقت بعد نیم شب سورہ مومنون اور سورہ اخلاص کو پاک نئے سفید کپڑے پر تحریر کرے اور شخص بدکار کے سینے پر باندھ دے انشاءاللہ وہ بدکاری چھوڑ دے گا

نمبر ۴:- آیت مندرجہ ذیل کو کسی شخص پرہیزگار کے پاک و طاہر کپڑے پر با وضو و با طہارت ساعت مشتری یا ساعت زہرہ میں پوست آہو یعنی ہرن کی پاک جھلی پر لکھ کر لپیٹ لے اور بصورت تعویذ شخص بدکار کے باندھے انشاءاللہ وہ بدکاری چھوڑ دے گا۔

نمبر ۵:- آیت مندرجہ ذیل کو جَو کی روٹی پر لکھ کر جس بدکار شخص کو کھلایا جائے گا وہ بلا شبہہ پرہیزگاری کی طرف مائل ہو جائے گا۔ اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یٰاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

دیگر:- نقش معظم ہذا سورۂ دہر کا ہے۔ اوصاف اس نقش برگزیدہ کے بہت ہیں مختصر یہ کہ جو کوئی اس نقش کو با اصول طریقہ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے اور اسے توفیق توبہ حاصل اور وقتاً فوقتاً بہت سے فوائد ظہور پذیر ہوتے رہیں گے۔

۷۸۶

۱۹۳۹۶	۱۹۴۰۰	۱۹۴۰۳	۱۹۳۸۹
۱۹۴۰۲	۱۹۳۹۰	۱۹۳۹۵	۱۹۴۰۱
۱۹۳۹۱	۱۹۴۰۵	۱۹۳۹۸	۱۹۳۹۴
۱۹۳۹۹	۱۹۹۳	۱۹۳۹۲	۱۹۴۰۴

دیگر:- یہ نقش بزرگ سورہ مطففین کا ہے اگر عروج ماہ میں بروز جمعرات ساعت مشتری میں لکھ کر ایک نقش گلے میں ڈالے اور ایک کو آب طاہر سے محو کر کے پی لے دوسرے روز سے ایک نقش لکھ کر روز پیتا رہے

۷۸۶

۱۲۱۷۶	۱۲۱۷۹	۱۲۱۸۳	۱۲۱۶۹
۱۲۱۸۲	۱۲۱۷۰	۱۲۱۷۵	۱۲۱۸۰
۱۲۱۷۱	۱۲۱۸۵	۱۲۱۷۷	۱۲۱۷۴
۱۲۱۷۸	۱۲۱۷۳	۱۲۱۷۲	۱۲۱۸۴

اور یہ عمل بہ پابندی وقت اکیس ۲۱ روز تک بلاناغہ کرتا رہے۔ واضح ہو کہ یہ نقش (پینے والا) مشک زعفران اور گلاب کے محلول سے چینی کی پلیٹ پر لکھا جائے گا۔

دیگر:- اس گراں قدر نقش کی تعریف جس قدر کی جائے وہ کم ہے۔ مختصر وصف اس نقش مبارکہ کا یہ ہے کہ جو کوئی خود اس نقش کو با طہارت و با وضو اصولی طور پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا انشاءاللہ اس کے ایمان میں لغزش نہ پیدا ہوگی اور وہ کسی نعل

قبیح کا مرتکب نہ ہوگا۔ اس کا ضمیر خود بری باتوں کے ارتکاب کرنے سے مانع آئے گا اور خصوصاً یہ کہ بروز حشر شفاعت حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نصیب ہوگی۔ اس نقش کو بامنابطہ عروج ماہ میں لکھے۔

۷۸۶

۵۰۰۸۸	۵۰۰۹۱	۵۰۰۹۴	۵۰۰۸۰
۵۰۰۹۳	۵۰۰۸۱	۵۰۰۸۷	۵۰۰۹۲
۵۰۰۸۲	۵۰۰۹۶	۵۰۰۸۹	۵۰۰۸۶
۵۰۰۹۰	۵۰۰۸۵	۵۰۰۸۳	۵۰۰۹۵

دیگر:- یہ نقش مبارکہ ایک دوسرے طریقہ پر سورۃ البقرۃ کا ہے۔ جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور روزانہ اس کی زیارت سے باوضو ہو کر مشرف ہوا کرے گا تو اس کا اس قدر ثواب پائے گا گویا کئی آدمیوں نے مل کر آنحضرتؐ پر مدتوں رات و دن درود بھیجا ہو۔ ایمان کی پختگی کا ضامن ہے خوف الٰہی سے طبیعت گناہ کی طرف راغب ہی نہیں ہوتی۔ بہترین نعمتیں نازل ہوتی رہتی ہیں۔

۷۸۶

۲۱۵۴	۲۱۵۵	۲۱۵۸	۲۱۴۴
۲۱۵۷	۲۱۴۵	۲۱۵۱	۲۱۵۶
۲۱۴۶	۲۱۶۰	۲۱۵۳	۲۱۵۰
۲۱۵۳	۲۱۴۹	۲۱۴۷	۲۱۵۹

دیگر:- یہ نقش مبارکہ سورۃ القریش کا ہے۔ اوصاف اس نقش کے بہت ہیں۔ مختصر یہ کہ ہر روز بعد نماز فجر ایک بار سورۂ فجر پڑھنے کے بعد جو کوئی اس نقش کی زیارت سے مشرف ہوگا اس نے گویا طواف خانہ کعبہ کا کیا اور طواف خانہ کعبہ کا ثواب حاصل کرنا کوئی معمولی بات نہیں ہے اس کی معمولی صفت ایمان کی پختگی ہے۔

۷۸۶

۱۵۷۵	۱۵۷۹	۱۵۸۲	۱۵۶۸
۱۵۸۱	۱۵۶۹	۱۵۷۴	۱۵۸۰
۱۵۷۰	۱۵۸۴	۱۵۷۷	۱۵۷۳
۱۵۷۸	۱۵۷۲	۱۵۷۱	۱۵۸۳

دیگر:- یَا رَبِّ یَا اَللہُ یَا رَبِّ یَا اَللہُ یَا رَبِّ یَا اَللہُ سر سجدے میں رکھ کر جو کوئی شخص بخضوع و خشوع ایک ہزار بار بعد نماز عشاء بلاناغہ چالیس روز تک بصورت نعرہ لگانے کے کہے تو انشاء اللہ قلب منور ہو جائے گا اور جب قلب میں روشنی پیدا ہو جائے گی تو پھر ارتکاب گناہ کی جرأت پیدا ہو ہی نہیں سکتی۔ بہت جلیل القدر وظیفہ ہے دیگر مطالب کے حصول کیلئے بھی اس کا ورد کیا جاتا ہے۔

دیگر:- یہ نقش سورۂ الناقت کا ہے۔ جہاں اور اوصاف اس نقش سے وابستہ ہیں وہاں صاحبِ نقش کو اللہ تعالیٰ قوتِ میسر عطا فرماتا ہے۔ اس نقش کے پاس رکھنے اور اس آیہ مبارکہ کی تلاوت سے توفیق توبہ بھی حاصل ہوتی ہے اور یہ نقش اس سورۂ مبارکہ کا دوسرا طریقہ ہے۔

۷۸۶

۷۲۲۷	۷۲۳۱	۷۲۳۴	۷۲۲۰
۷۲۳۳	۷۲۲۱	۷۲۲۶	۷۲۳۲
۷۲۲۲	۷۲۳۶	۷۲۲۹	۷۲۲۵
۷۲۳۰	۷۲۲۴	۷۲۲۳	۷۲۳۵

دیگر:- یہ نقش مبارکہ بہت بڑے اوصاف کا مالک ہے جس کی تشریح قوتِ انسانی سے باہر ہے۔ مختصر یہ کہ عروج ماہ میں پہلی جمعرات کو دن میں روزہ رکھے اور شام کو قبل افطار ۷۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر روزہ افطار کرے اور شب میں بعد غسل جب کہ سب لوگ گھر کے سو جائیں خوشبو سلگا کر دو رکعت نماز بجا لائے اور اس کے بعد اس نقش کو حسب قاعدہ پُر کر کے خوشبو سے معطّر کرے اور بصورتِ تعویذ اپنے دائیں بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ پھر طبیعت گناہ کی طرف مائل نہ ہوگی۔

۷۸۶

۱۵۶۷	۱۵۷۱	۱۵۷۴	۱۵۶۰
۱۵۷۳	۱۵۶۱	۱۵۶۶	۱۵۷۲
۱۵۶۲	۱۵۷۶	۱۵۶۹	۱۵۶۵
۱۵۷۰	۱۵۶۴	۱۵۶۳	۱۵۷۵

دیگر:- نقش مندرجہ ہذا کے اوصاف بہت گرانقدر ہیں جو عامل پر وقتاً فوقتاً ظہور پذیر ہوتے رہتے ہیں مختصر یہ کہ جو کوئی اس نقش کو جمعرات، جمعہ یا اتوار کے دن ساعتِ شمس میں اصولی طور پر لکھ کر اپنے بازو پر باندھے قیامت کے دن عذاب سے محفوظ رہے گا اس لئے کہ گناہ کی طرف طبیعت راغب ہوگی۔ عبادت الٰہی میں دل لگے گا۔ توفیق توبہ حاصل ہوگی، نیک کاموں کے کرنے میں رغبت ہوگی اور دوسروں کی سختی دوشنام طرازی کو معاف کر دینا اس کی عادت بن جائے گی۔

۷۸۶

۱۲۸۹۵	۱۲۸۹۸	۱۲۹۰۱	۱۲۸۸۸
۱۲۸۹۰۰	۱۲۸۸۹	۱۲۸۹۴	۱۲۸۹۹
۱۲۸۹۰	۱۲۹۰۳	۱۲۸۹۶	۱۲۸۹۳
۱۲۸۹۷	۱۲۸۹۲	۱۲۸۹۱	۱۲۹۰۲

دیدار حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اگر تمنائے زیارت حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے تو سب سے پہلے غسل کر اگرچہ حاجت غسل نہ بھی ہو اس کے بعد لباس پاک و طاہر زیب تن کر طہارت کا اسقدر خیال رکھ کہ اپنے اس بستر کو بھی طاہر کرلے جس پر تو سوتا ہے یا اس روز صرف ایک چادر پر اکتفا کر لیکن طاہر اس کو بھی کرنا پڑے گا اس کے بعد خوشبوئے نفیس سے اپنے کو معطر کر بعدہٗ باوضو دو ۲ رکعت نماز بجالا اور اس کے بعد اس نقش کو تحریر کر جس کو خوشبو سے معطر کرنے کے بعد بصورت تعویذ اپنے دائیں بازو پر باندھ لے اور پانچ بار سورہ قدر پڑھنے کے بعد ایکہزار بار سورہ قدر کی تلاوت کر اور آخر میں پانچ بار پھر درود شریف اور سورہ مذکور کی تلاوت کر پھر دوسرے روز اس تعویذ کو جو اول روز بازو پر باندھا ہے بازو پر سے کھول کر آرد گندم میں جو پاک و صاف ہو گولی بنا کر آب رواں میں ڈال دے اور دوسرا تعویذ اسی طرح لکھ کر باندھے اور مثل سابق عمل کرے اسی طرح چالیس روز مسلسل عمل کرے لیکن پابندی وقت اور مقام کا خیال رہے البتہ مقام اور وقت کا تعین عامل کی مرضی پر منحصر ہے۔ ہاں روز اول جب دونوں باتوں کا انتخاب اپنی مرضی سے کرلے تب اس میں فرق نہ پیدا ہونے دے انشاء اللہ چالیس کے اندر ہی اندر زیارت کی سعادت خواب میں حاصل ہوگی۔

۷۸۶

۲۱۱۴۵	۲۱۱۴۸	۲۱۱۵۲	۲۱۱۳۸
۲۱۱۵۱	۲۱۱۳۹	۲۱۱۴۴	۲۱۱۴۹
۲۱۱۴۰	۲۱۱۵۴	۲۱۱۴۶	۲۱۱۴۳
۲۱۱۴۷	۲۱/۴۲	۲۱۱۴۱	۲۱۱۵۳

دیگر:- اگر دیدار جناب فخر رسولاں حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا مشتاق ہے تو روزانہ بعد نماز سورۂ مزمل کی بکثرت تلاوۃ کرے۔ انشاء اللہ عالم رویا میں مشرف بہ زیارت ہوگا۔

دیگر:- بعد نماز جمعہ یَا وَدُوْدُ ، یَا کَرِیْمُ - ۳۵-۳۵ بار مرتبہ - بعدہٗ ۳۵ بار مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور ۳۵ بار اَحْمَدُ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور یَا عَلِیُّ - ۱۱۰ بار پڑھے لیکن پہلے ان اسمائے پاک کو ایک کورے کاغذ پر پاک روشنائی سے لکھے اور پڑھتے وقت مکمل نظر اس نوشتہ پر رکھے بعد ختم دو رکعت نماز پڑھے اور زیارت سے مشرف ہونے کی دعا مانگے چند دن کے بعد زیارت سے مفتخر ہوگا۔

دیگر:- مشرف بہ زیارت ہونے کا سب سے زیادہ بہترین عمل ہے۔ بہت سے عاملین

نے اپنی تصانیف وتالیفات میں نمایاں طور پر اس کا تذکرہ کیا ہے لیکن سب سے بہتر طور پر مندرجہ ذیل طریقۂ عمل کے بجالانے کا ہے۔ طلب صادق ہونی چاہیئے انشاءاللہ عالم رویا میں زیارت آنحضور کی نصیب ہوگی۔ چاہیئے کہ مہینے کی نوچندی جمعرات کو دن میں روزہ رکھے بعد افطار شب جمعہ میں غسل کر کے لباس پاک و پاکیزہ پہنے اور پھر باوضو دو رکعت نماز بجالائے اور اس کے بعد مندرجہ ذیل سات آیات کو تین تین مرتبہ پڑھے اور یہ عمل اکیس ۲۱ روز تک کرے انشاءاللہ اسی درمیان میں زیارت سے فیضیاب ہوگا لیکن یہ امر یاد رکھے کہ طلب صادق ہونی چاہیئے اور وہ آیات یہ ہیں۔

۱:۔ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا۔ ۲:۔ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا۔ ۳:۔ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا۔ ۴:۔ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا۔ ۵:۔ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا۔ ۶:۔ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا۔ ۷:۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝۔

اعمال نوروز

معلوم ہونا چاہیئے کہ یوم نوروز ہمیشہ عملیاتی دنیا کے عاملین ۲۱۔ مارچ کو مناتے ہیں اور اس سلسلہ کو عاملین نے اہل ایران سے حاصل کیا ہے یعنی جس طرح انگریزوں کے یہاں سال کا پہلا دن یکم جنوری مانا گیا ہے اور اہل اسلام عربی مہینے کے لحاظ سے سال کا پہلا دن محرم الحرام کی پہلی تاریخ کو قرار دیتے ہیں۔ اسی طرح اہل فارس نے اپنے سال کا پہلا دن ۲۱ مارچ کو قرار دیا ہے۔ یہ وہ تاریخ ہے کہ آفتاب عالمتاب تمام کرۂ فلک کا دورہ پورا کر کے خط استوا کے عین مشرق میں نقطۂ اعتدال یعنی فلک ثوابت کی شکل برج حمل میں جو دائرۃ البروج کا پہلا برج ہے داخل ہوتا ہے۔ یہی وقت نئے سال کے آغاز کا ہے اور یہی دن ایسا ہے جب شگوفے پھوٹتے ہیں، فصل ربیع کی ابتداء ہوتی ہے اس دن کی اہمیت اور اس کی تفصیل آپ ہماری کتاب "اکسیر العملیات" کے صفحات ۱۹، ۲۰ و ۲۱ پر ملاحظہ فرمایئے، ان باتوں کا اس جگہ اعادہ کرنا بلاوجہ کتاب کے حجم کو بڑھانا ہے اور ہمیں یہ منظور نہیں بلکہ ان صفحات پر اور چند مفید اور کار آمد باتوں کو ضبط تحریر میں لانا زیادہ بہتر ہوگا۔ نوروز عالم افروز کی شناخت، وقت تحویل آفتاب وغیرہ آپ اس رسالہ کی پہلی کتاب "اکسیر العملیات" میں دیکھیں۔

ہم یہاں پر یہ تحریر کرنا چاہتے ہیں کہ نوروز کے دن ہمیں اصولی طور پر کیا کرنا چاہیئے چنانچہ ہماری رائے میں سب سے زیادہ بہتر یہ ہے کہ اس روز (۱) روزہ رکھے (۲) حسب توفیق صدقہ وخیرات دے۔ (۳) بعد از زوال آفتاب چار رکعت نماز بہ دو سلام پڑھے، پہلی رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے، دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ کافرون دس مرتبہ پڑھے تیسری رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ توحید اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ فلق اور دس مرتبہ سورۂ ناس پڑھے اور بعد نماز سجدہ میں بار صلوات پڑھے۔

(۴) تمام دن یا ذاالجلال والاکرام کا ورد رکھے اور تمام دن ورات میں تین سو ساٹھ بار آیۃ الکرسی پڑھے۔ اب یہ بھی واضح کرنا ضروری ہے کہ صلوٰۃ حسب ذیل چند طریقوں سے پڑھی جاتی ہے جن پر مخصوص عاملین عمل کرتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔

(۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ (۲) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَصَلَوٰةَ مَلٰٓئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ (۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِ مَلٰٓئِكَتِكَ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ وَجَمِيْعِ خَلْقِكَ وَسَمٰوٰتِكَ وَاَرْضِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

(۴) صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَصَلَوٰتُ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

(۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ صَلّٰی عَلَيْهِ۔

طلب فرزند:-

اگر کوئی شخص صاحب اولاد نہیں ہے اور تمنائے اولاد میں اسکی ساری تدابیر بیکار ثابت ہو چکی ہیں نیز کوئی نقص بھی زن و شوہر میں نہیں ہے تو ان کو چاہیئے کہ وہ اپنی ساری توجہ علاج روحانی کی طرف دیں اس سلسلے میں چند آزمودہ عمل ضبطِ تحریر میں لائے جا رہے ہیں جن کو ذریعہ بنا کر کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے اور اس کی سب سے پہلی کنجی طلب صادق کی ہے یعنی جو چیز اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے مانگی جائے وہ سچے دل سے اس تصور کے ساتھ مانگی جائے کہ فی الحقیقت اللہ تعالیٰ کی ذاتِ اقدس کے سوا اور کوئی دوسری ذات ایسی ہے ہی نہیں جو اہم تو درکنار ایک معمولی سی حاجت بھی پوری کر سکے۔ پس اللہ تعالیٰ کی طرف سچے دل سے لو لگائے اور اپنی

خواہش کے بابت پوری ہونے کی دعا کرے۔ یقیناً کامیاب ہوگا۔ طلب اولاد کے خواہشمند حضرات کو میرا مشورہ ہے کہ وہ عروج ماہ کے پہلے جمعہ کو روزہ رکھیں اور بعد نماز جمعہ یہ دعا سات بار پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط ھُوَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ عَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ۔ اس جگہ اپنی حاجت کا نام لیوے اور ہر مرتبہ اپنی حاجت کا نام لے اور شب میں وقتِ مناسب پر اپنی زوجہ سے ہمبستر ہو۔ متواتر چار جمعہ یہ عمل کرے ان شاء اللہ اسی درمیان میں حمل قرار پا جائے گا۔

دیگر:۔ جب زوجہ میں آثار حمل نمودار ہوں تو اس کو قبلہ رو کھڑا کرے۔ پھر پانچ پانچ بار درود اور تین بار آیۃ الکرسی پڑھ کر شکم پر دم کرے اور ۔ ائیں پہلو پر ہاتھ رکھ کر ایک دفعہ کہے اَللّٰھُمَّ قَدْ سَمَّیْتُہٗ مُحَمَّدًا پس بعد ولادت مولود کا نام محمد رکھے۔

دیگر:۔ یہ نقش جلیل القدر آیات کلام ربانی سے متعلق اور بہت بڑے اوصاف کا مالک ہے مختصر یہ کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ ساعت مشتری میں لکھکر اگر زن حاملہ کے گلے میں ڈالا جائے گا تو حاملہ مع حمل کے تمام آفات سے ان شاء اللہ محفوظ رہیگی۔

۷۸۶

۲۲۴۶	۲۲۴۹	۲۲۵۲	۲۲۳۸
۲۲۵۱	۲۲۳۹	۲۲۴۵	۲۲۵۰
۲۲۴۰	۲۲۵۴	۲۲۴۷	۲۲۴۴
۲۲۴۸	۲۲۴۳	۲۲۴۱	۲۲۵۳

دیگر:۔ ہرگاہ کسی کے اولاد نہ ہوتی ہو اور وہ تمنائے اولاد رکھتا ہو تو اس کو چاہئے کہ زمانہ عروج ماہ میں تین روز متواتر سورہ آل عمران زعفران اور گلاب سے لکھے اور پاک پانی سے محو کر کے عورت کو پلائے اور بعد پلانے کے تینوں شب ہمبستر ہو ان شاء اللہ حمل قرار پا جائیگا

مجرب ہے۔ محو شدہ کاغذ کو احتیاط کے ساتھ آب رواں میں ڈالے تاکہ بے ادبی نہ ہو۔

دیگر:- اگر آرزوئے اولاد ہے اور اب تک نعمت اولاد سے محروم ہے نیز زن وشوہر دونوں میں سے کوئی کسی مرض میں مبتلا نہیں ہے تو شوہر کو چاہیئے کہ سورہ فجر پڑھ کر شربت پر دم کر کے پی لے اور پھر زوجہ سے مقاربت کرے انشاءاللہ نعمت اولاد سے فیضیاب ہوگا (پہلا عمل خارج از کتاب کردیا گیا ہے)

دیگر:- جو عورت سات دن روزہ رکھے اور وقت افطار اکیس ۲۱ مرتبہ آلمصور پانی پر پڑھ کر دم کرکے اس پانی کو پی لیوے انشاءاللہ فرزند نیک صورت سے حاملہ ہوگی۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔

دیگر:- اگر کسی عورت کا حمل قرار نہیں پکڑتا اور ضائع جاتا ہے تو اس کا تدارک یہ ہے کہ وہ وقتاً فوقتاً جب استقرار حمل کا یقین ہوجائے تو سورۂ بیّنہ کو لکھ کر پاک پانی سے محو کرے اور زن حاملہ کو پلادے انشاءاللہ حمل اسقاط ہونے اور تمام آفات وبلیات سے محفوظ رہے گا۔

دیگر:- معلوم ہونا چاہیئے کہ حفاظت حمل کے لئے حسب ذیل عمل بہتر قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ جب ایام حمل کا یقین ہوجائے تو آیہ ذیل کو پوست آہو پر لکھ کر حاملہ کو باندھنے کیلئے دیدے اور حاملہ ابتدائے حمل سے چالیس دن تک باندھے رہے اس کے بعد کھول ڈالے پھر نویں مہینے کے شروع سے پھر باندھ لے انشاءاللہ حمل سب آفات سے محفوظ رہے گا اور وہ آیہ یہ ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط وایوب اذنادی ربه انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین فاستجبنا له فکشفنا مابه من ضر وآتیناه اهله ومثلهم معهم رحمة من عندنا وذکری للعابدین ۔ اس عمل کو باوضو بعد ادائے دو رکعت نماز بجالانا چاہیئے۔

دیگر:- یہ نقش معظم ایک دوسرے طریقے پر سورۂ مبارکہ عنکبوت کا ہے طالب فرزند میں چاہیئے کہ بساعت مشتری بروز جمعرات اس نقش کو عروج ماہ میں تحریر کرے اور اسی شب میں جب کہ سب لوگ عالم خواب میں ہوں۔۔

۷۸۶

۹۶۳۲	۹۶۴۸	۹۶۴۴	۹۶۴۱
۹۶۴۵	۹۶۴۰	۹۶۳۵	۹۶۴۷
۹۶۳۹	۹۶۴۲	۹۶۵	۹۶۳۶
۹۶۲۹	۹۶۳۷	۹۶۳۸	۹۶۴۳

خود غسل کرکے دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر ایک مرتبہ اس سورہ مبارکہ کی تلاوت کرے اور نقش مذکور کو زیر آسمان کھول کر رکھے اور نقش کو ہاتھوں پر رکھ کر بواسطہ اس نقش کے بارگاہ الٰہی میں دعا کرے اس کے بعد احکام شرعی بجا لاوے، وقت دخول بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہے تاکہ شیطان شرکت سے باز رہے۔ تین جمعرات یہی عمل کرے انشاء اللہ حمل قرار پا جائے گا۔

۷۸۶

۲۳۶۱۲	۲۳۶۱۵	۲۳۶۱۹	۲۳۶۰۵
۲۳۶۱۸	۲۳۶۰۶	۲۳۶۱۱	۲۳۶۱۶
۲۳۶۰۷	۲۳۶۲۱	۲۳۶۱۳	۲۳۶۴
۲۳۶۱۴	۲۳۶۰۹	۲۳۶۰۸	۲۳۶۲۰

دیگر:۔ یہ نقش مبارکہ ایک دوسرے طریقہ پر سورۂ طور کا ہے حاجت برآری کے لئے مفید ہے چاہیئے کہ اس سورہ مبارکہ کی چالیس بار روزانہ چالیس روز تک بلاناغہ تلاوت کرے۔ مخصوص طلب اولاد میں اس نقش کو یکشنبہ، پنجشنبہ یا جمعہ میں سے کسی روز لکھے لیکن بروقت تحریر نقش دو باتوں کا خیال رکھے ایک تو جب لکھے عروج ماہ میں لکھے زوال ماہ نہ ہو ورنہ اثر ظاہر نہ ہوگا دوسرا ان تین ایام متذکرہ بالا میں جس روز لکھے اسی روز کے ستارے کی ساعت میں لکھے جس دن کا وہ ستارہ حاکم ہے اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو نعمت اولاد سے سرفراز فرمائے گا۔ نقش کو بصورت تعویذ ان اصولوں کے تحت جو تعویذات کے ہیں لکھ کر خوشبو سے معطر کرتا ہوا دائیں بازو پر باندھے اور ہر جمعرات کے دن خوشبو سے معطر کرتا رہے۔

دیگر:۔ یہ نقش پاک سورۂ واقعہ کا ہے جو دوسرے طریقہ پر تحریر کیا گیا ہے ایام ہفتہ میں سے علاوہ دوشنبہ، منگل اور سنیچر کے کسی دن اس نقش کو سامنے رکھ کر ستر بار اس سورۃ کی تلاوت کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اولاد نیک سیرت سے اس گھر کو رونق ہوگی۔

۷۸۶

۲۵۸۰۸	۲۵۸۱۱	۲۵۸۱۴	۲۵۸۰۰
۲۵۸۱۳	۲۵۸۰۱	۲۵۸۰۷	۲۵۸۱۲
۲۵۸۰۲	۲۵۸۱۶	۲۵۸۰۹	۲۵۸۰۶
۲۵۸۱۰	۲۵۸۰۵	۲۵۸۰۴	۲۵۸۱۵

دیگر:۔ بابت حفاظت حمل:۔ یہ نقش بے مثل سورۃ الحاقہ کا ہے یوں تو ہر امر میں کام آتا ہے۔ واضح ہو کہ یہ نقش سورۂ متذکرہ کا دوسرے طریقہ سے تحریر کیا گیا ہے جس

میں فوائد بیشمار ہیں جو وقتاً فوقتاً صاحبِ تعویذ پر ظاہر ہوتے رہتے ہیں۔ مخصوص زنِ حاملہ کے گلے میں لکھکر بصورت تعویذ ڈالا جائے تو انشاء اللہ حمل ساقط ہونے اور تمام بلیات سے محفوظ رہے گا اور وہ نقش مکرّم یہ ہے ....←

۷۸۶

۲۴۹۶	۲۴۹۹	۲۵۰۳	۲۴۸۹
۲۵۰۲	۲۴۹۰	۲۴۹۵	۲۵۰۰
۲۴۹۱	۲۵۰۵	۲۴۹۷	۲۴۹۴
۲۴۹۸	۲۴۹۳	۲۴۹۲	۲۵۰۴

دیگر:- یہ نقش مکرّم سورۂ مبارکہ یٰسین کا جو کہ ایک دوسرے طریقہ پر تحریر کیا گیا ہے جو نہایت زود اثر ہے جملہ مکانات کیلئے گلاب اور زعفران سے لکھ کر پلائیں اگر پینے والا کند ذہن ہوگا تو اس کا ذہن امید سے زیادہ رسائی کرنے لگے گا اور

۷۸۶

۱۰۳۳۷۸	۱۰۳۳۸۱	۱۰۳۳۸۴	۱۰۳۳۷۱
۱۰۳۳۸۳	۱۰۳۳۷۲	۱۰۳۳۷۷	۱۰۳۳۸۲
۱۰۳۳۷۳	۱۰۳۳۸۶	۱۰۳۳۷۹	۱۰۳۳۷۶
۱۰۳۳۸۰	۱۰۳۳۷۵	۱۰۳۳۷۴	۱۰۳۳۸۵

قوّتِ حافظہ بہت بلند ہو جائے گی۔ جس عورت کے بچہ نہ پیدا ہوتا ہو لکھ کر پاک پانی سے محو کر کے پلائے انشاء اللہ ولادت بہ آسانی ہوگی، اگر مردبستہ کو پلایا جائے کشادہ ہوگا اور اگر عامل اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس کا عمل ضائع نہ ہوگا۔ اگر کوئی امیر و غریب یا بادشاہ اس کو لکھکر اپنے پاس رکھے گا اس کی حاجت پوری ہوگی۔ کسی نے کسی پر جادو سحر۔ ٹونہ وغیرہ کردیا ہوگا تو اس کو لکھ کر پلانے سے اس کے اثرات جاتے رہیں گے۔ دشمن اگر آمادہ بہ دشمنی ہے تو صاحبِ نقش پر کامیابی حاصل نہ کر سکے گا۔ اولاد نافرمان کو اگر اس نقش کی سات پلیٹیں چینی کی زعفران اور گلاب کے محلول سے لکھکر پانی یا شربت پاک سے محو کرکے متواتر سات یوم تک پلائی جائیں تو وہ اولاد ناخلف۔ جو ہمہ وقت شمشیر برہنہ نظر آتی تھی اپنی ساری حرکاتِ ناشائستہ سے توبہ کرکے فرمانبرداری حاصل کرے گی۔

دیگر:- سورۂ آلِ عمران گلاب اور زعفران سے لکھکر زنِ عقیمہ باندھے اور خاوند سے ہمبستر ہو انشاء اللہ عقیمہ نہ رہے گی لیکن یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ یہ سورت کلام پاک کی ہے ہر طرح سے احترام لازم ہے بصورتِ تعویذ لعد کرنے موم جامہ کپڑے میں سی کر سورت

کے دائیں بازو پر باندھے اور شوہر ایک بار اس سورت کو پڑھکر اور اگر پڑھ نہیں سکتا تو زوجہ کو اسی سورہ کی ہوا دے تب اس سے مناسب وقت اور مناسب مقام پر قربت حاصل کرے انشاءاللہ پھر وہ عورت عقیمہ نہ رہے گی لیکن سب سے پہلے یہ دیکھ لینا ضروری ہے کہ طرفین کسی بیماری میں مبتلا تو نہیں ہیں۔

دیگر: اگر عورت کو آرزو اولاد کی ہے تو اس کو چاہیئے کہ واسطے حمل رہنے کے بعد فراغت ایام حیض غسل کرے اور پنجشنبہ کو (جو غسل کرنے کے بعد پہلا پنجشنبہ پڑے) روزہ رکھے اور بعد افطار صوم شوہر سے مقاربت کرے اور اس عزیمت کو بروقت ہمبستری اپنے سامنے لٹکا کر برابر اس پر نظر رکھے اس وقت تک جب تک کہ وہ مجامعت سے فارغ نہ ہو اور وہ عزیمت یہ ہے۔ مم مم مم ط ھ ھ ھ ا علی علی علی علی علی لہ لہ لہ ا ہ ا ہ ا ہ ا ہ ا ہ ا ہ ا ہ ا ہ ا ہ ا ہ ا لہ لہ لہ ماولعو ھو لفوصنو۔

دیگر بابت زنِ عقیمہ۔ عقیمہ یعنی بانجھ عورت کے لئے چاہیئے کہ عروج ماہ میں بروز جمعرات ایک بکری کا بچہ (نر) حاصل کرے اور اس بچہ کو بعد ادائے تکبیر ۱۰۷ بار درود پڑھکر ذبحہ کریں اور دیگ میں تھوڑا سا پانی ڈال کر پکائیں اور اس گوشت میں سے عقیمہ عورت جسقدر بھی کھا سکتی ہو کھائے پھر ایک پاک طاہر برتن پر کلمات ذیل کو نمایاں خط سے تحریر کرے اور پاک پاکیزہ پانی سے ان کلمات کو محو کر کے زن و شوہر دونوں اس پانی کو پی لیویں پھر دونوں پانچ پانچ صلوات اور سورۂ فاتحہ پڑھیں اس کے بعد مقاربت کریں انشاءاللہ حمل قرار پا جائے گا اور وہ کلمات یہ ہیں۔

اَبْجَدْ هَوَّزْ حُطِّیْ كَلِمَنْ سَعْفَصْ قَرَشَتْ ثَخَذْ ضَظَغْ وَقَالَ اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهٗ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا فَحَمَلَتْهُ بِعَوْنِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْ بِلُطْفِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلٰى

الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط
انشا اللہ وہ زن پھر زن عقیمہ نہ رہے گی اللہ تعالیٰ اس کی گود کو نعمت اولاد سے بھر دیگا

دیگر:۔ زن عقیمہ کیلئے متواتر ایک ہفتہ سورہ حجرات کا لکھکر پلانا اس کے عقیم کو زائل کر دیتا ہے

دیگر:۔ اگر سورہ حجر دو جگہ علیحدہ علیحدہ لکھکر ایک ایک سورہ بصورت تعویذ خوشبویات سے معطر کرنے کے بعد موم جامہ کرے اور سیاہ کپڑے میں سل کر زن و شوہر اپنے اپنے بازو پر باندھ لیں اور پھر قربت حاصل کریں۔ اگر کوئی بیماری نہیں ہے تو انشا اللہ پھر وہ عورت عقیم نہ رہے گی۔

۷۸۶

دیگر:۔ یہ نقش مبارکہ ایک دوسرے طریقہ پر سورہ فجر کا ہے زن عقیمہ کیلئے بہتر خواص کا مالک ہے لہذا تاریخ و روز سعید میں لکھکر بصورت تعویذ خوشبو سے معطر کرنے کے بعد زن عقیمہ باندھے اور شوہر سے قربت حاصل کرے انشا اللہ صاحب اولاد ہوگی نقش یہ ہے.....

۱۳۰۴	۱۳۰۸	۱۳۱۱	۱۲۹۷
۱۳۱۰	۱۲۹۸	۱۳۰۳	۱۳۰۹
۱۲۹۹	۱۳۱۳	۱۳۰۶	۱۳۰۲
۱۳۰۷	۱۳۰۱	۱۳۰۰	۱۳۱۲

دیگر:۔ جس عورت کے لڑکا نہ ہوتا ہو یعنی حمل ہی قرار نہ پاتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ سیاہ بلی کے خون سے شیاف لے اور شوہر سے ہمبستر ہو انشا اللہ حمل قائم ہو جائے گا۔

(نوٹ:۔ مؤلف مانع ہے اس لئے کہ ایسا اوقات بہت بڑے خطرات سے دوچار ہونا پڑتا ہے ۔ رضی)

دیگر:۔ واسطے قرار پانے حمل کے اسگند ناگوری ایک درہم یعنی ۳ ماشہ ہمراہ گائے کے دودھ ہمراہ دو ماہ تک نہار منہ استعمال کرے بادی اور ترش اشیاء سے پرہیز کرے یہ نسخہ زن عقیمہ کو استعمال کرایا جائے انشا اللہ حمل قرار پا جائے گا۔

تحفظ حمل

اگر کسی زن حاملہ کا حمل ساقط ہو جایا کرتا ہو یعنی گر جایا کرتا ہو یا خطرہ اسقاط پیدا ہو جائے تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس آیہ کو لکھے اور پاک پانی سے دھو کر زن حاملہ کو پلا دے یا آیہ مذکورہ کو اصولی طور پر لکھ کر بصورت

تعویذ کمر میں اس طریقہ پر باندھے کہ تعویذ زیر ناف پڑا رہے۔ تعویذ کو موم جامہ کرکے کپڑے میں سِل کر کمر میں باندھے۔ انشاء اللہ حمل ضائع ہونے سے محفوظ رہے گا اور وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط ان کلّ نفس لمّا علیہا حافظ فلینظر الانسان مماخلق ؕ مآء دافق یخرج من بین الصلب والترائب فاللّٰہ خیر حافظاً وھو ارحم الرّاحمین یا حیّ یا قیوم یا باقی یا دافع البلیّات یا قویّ یا قادر یا حفیظ۔

دیگر:۔ اگر خوف اسقاط لاحق ہے یا اسباب اسقاط پیدا ہو چکے ہیں تو چاہیئے کہ حاملہ کے شکم پر انگلی سے نو مرتبہ یَا مُبْدِیُٔ لکھ دے۔

دیگر:۔ سورۂ اخلاص کا پانچ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا بھی حمل کو ساقط ہونے یعنی ضائع جانے سے بچاتا ہے

دیگر:۔ نادِ علی کبیر بھی اگر پڑھ کر شکم حاملہ پر پڑھ کر دم کی جائے تو حمل کو ضائع ہونے سے بچاتی ہے۔

دیگر:۔ سورۂ قدر کو مشک و زعفران سے چینی کی رکابی پر لکھے اور حاملہ کو پلائے نیز عزیمتِ ذیل لکھ کر زن حاملہ کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ حمل ضائع جانے سے محفوظ رہے گا اور وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا۔

دیگر:۔ چینی کی طشتری پر بوقتِ ضرورت معہ درود کے سورۃ لَمْ یَکُنْ کو لکھے اور پانی سے دھو کر زن حاملہ کو پلا دے انشاء اللہ حمل ساقط ہونے سے محفوظ رہے گا۔

دیگر:۔ حروف مقطعاتِ قرآنی کو مشک و زعفران سے چینی کی پلیٹ پر لکھ کر زن حاملہ کو پلانے سے حمل ضائع جانے سے محفوظ رہے گا۔

حفاظتِ مولود

اس عنوان کے تحت جسقدر بھی وظیفہ و وظائف اور نقوش وغیرہ تحریر کئے جا رہے ہیں وہ متعدد عاملین کے آزمائے ہوئے ہیں اور نہایت ہی سریع التاثیر ہیں۔ لیکن یہ بات کبھی نہ بھولنا چاہیئے کہ طلب صادق ہو اور لوجہ اللہ ہو۔ یہاں ہم ایک بات ضروری خیال کرتے ہیں کہ مخلوق خدا کی بلا معاوضہ خدمت کرنے میں بہت بڑا ثواب ہے جس کی قیمت اگر کوئی ادا کرنا چاہے تو

ادا ہو ہی نہیں سکتی اور نہ عامل کو ضرورت مند سے طلب کرنا چاہیئے البتہ ان مصارف کا لینا میرے نزدیک درست ہے جو ان اشیاء کی خریداری میں صرف ہوتے ہیں جن کی عامل کو بروقت خواندگی عمل یا تحریر کرنے نقوش ضرورت پڑتی ہے۔ یہاں سے حفاظت مولود کے لئے چند روحانی نسخے لکھے جا رہے ہیں۔

مولود کی حفاظت کیلئے بہتر روحانی علاج یہ ہے کہ بعد نماز فجر پانچ بار درود شریف اوّل اور پانچ بار درود شریف آخر اور درمیان میں تین بار سورۃ اخلاص پڑھ کر روزانہ صبح اور بعد نماز عشاء اتنی ہی مرتبہ اور اسی صورت سے پڑھ کر مولود پر دم کر دیا کرے انشاءاللہ ہر قسم کی آفات و بلیّات سے وہ محفوظ رہے گا۔ بچوں ہی پر منحصر نہیں ہے اس سے بڑے بھی نفع حاصل کر سکتے ہیں اور یہ میرا ایمان ہے کہ دم شدہ ہستی خواہ وہ طفل صغیر ہو یا پیر صد سالہ طوفان باد و باراں۔ آتش زدگی اور ہر قسم کے جان لیوا حادثات وغیرہ سے محفوظ رہے گا میں خود اس کا اب تک عامل ہوں اور اس پاک بے نیاز کا ہزار ہزار احسان ہے کہ وہ ربّ اس سورۂ جلیلہ کے تصدق میں اس عبد گنہگار کی ہر طرح حفاظت فرمارہا ہے لہٰذا آپ تمام غلط طریقوں کو فراموش کر دیں البتہ عامل جس نے باقاعدہ اس سورۃ کی زکات ادا کی ہے وہ خود بھی زیادہ نافع ہو سکتا ہے اور دوسروں کو بھی زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ ادائیگی زکوٰۃ کے طریقے کے بابت ہماری دوسری عملیات کی کتابوں یعنی "اکسیر العملیات" اور "تسخیر العملیات" وغیرہ کو ملاحظہ فرمائیں۔

دیگر:- مولود کی حفاظت کیلئے بہتر صورت یہ ہے کہ بوقت صبح صادق بعد ادائے نماز فجر دو ۲ رکعت نماز ادا کر کے اسی جائے نماز پر یعنی جس مصلّے پر نماز ادا کی ہے بروز جمعرات ساعت مشتری میں پاک روشنائی سے پاک کاغذ پر سورۂ اخلاص لکھ کر مولود کے گلے میں بعد کرنے موم جامہ و معطر کرنے خوشبو سے سیاہ کپڑے میں سل کر ڈال دے انشاءاللہ مولود حفاظت سے رہے گا۔

دیگر:- مولود کی حفاظت کے لئے سورۂ احقاف ایک بہترین سورہ ہے پاک روشنائی سے پاک کاغذ پر خوشبو کی روشنی میں لکھے بعدہٗ مزید خوشبویات سے معطر کر کے بعد کرنے موم جامہ اس سورت کو پڑھ کر تعویذ اور طفل پر دم کر دے اس کے بعد اس تعویذ کو کالے

کپڑے میں سل کر مولود کے گلے میں ڈالے انشا اللہ وہ ہمہ اقسام کی بلیات اور آفات سے محفوظ رہے گا۔

دیگر:- سورۃ البدر کو لکھ کر مولود کے گلے میں ڈالے انشا اللہ مولود ہر خطرات سے محفوظ رہے گا۔

دیگر:- یہ ایک نقش جلیل القدر ہے صاحب نقش پر بہت سی باتیں ہویدا ہوتی ہیں، بہت سی خاصیتوں کا مالک ہے مخصوص یہ کہ باقاعدگی سے اگر لکھ کر مولود کے گلے میں مثل تعویذ کے ڈالا جائے تو مولود ہر قسم کی بلیات اور آفات سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

۴۳۳	۴۳۶	۴۳۹	۴۶۲
۴۳۸	۴۲۷	۴۳۲	۴۳۷
۴۲۸	۴۴۱	۴۳۴	۴۳۱
۴۳۵	۴۳۰	۴۲۹	۴۴۰

دیگر:- اس نقش گراں قدر کے اوصاف بہت زیادہ ہیں منجملہ ان کے اگر یہ اصولی طور پر لکھ کر مولود کے گلے میں ڈال دیا جائے تو مولود مخصوص ام الصبیان اور اسی قسم کی دیگر بلیات اور ہمہ اقسام کی آفات سے محفوظ رہے گا۔ چاہیئے کہ نقش مذکور کو بعد

۷۸۶

۳۷۶۰۵	۳۷۶۰۸	۳۷۶۱۱	۳۷۵۹۷
۳۷۶۱۰	۳۷۵۹۸	۳۷۶۰۴	۳۷۶۰۹
۳۷۵۹۹	۳۷۶۱۳	۳۷۶۰۶	۳۷۶۰۳
۳۷۶۰۷	۳۷۶۰۲	۳۷۶۰۰	۳۷۶۱۲

کرنے موم جامہ ان بخورات کی خوشبو میں معطر کرے جن کی خوشبو میں یہ نقش مرتب کیا گیا ہے، اس کے بعد ہر جمعرات کو اسی خوشبو میں اس کو معطر ہونا چاہیئے۔

دعائے جوشن صغیر

ہم اپنی کتاب "تسخیر العملیات" اسی نوعیت کی ایک دعا بنام دعائے جوشن کبیر معہ مختصر اسناد کے سپرد قلم کر چکے ہیں اور اس رسالہ میں اس دعا کو لکھ رہے ہیں۔ اسناد اس دعائے مبارکہ کے بھی بہت ہیں مختصر یہ کہ بس غرض جائزہ کے لئے اس دعا کا ورد کیا جائے گا اللہ تبارک وتعالٰے اس کے ذریعہ سے طلب کنندہ کی آرزو کو پوری کرے گا۔ میرے نزدیک دعائے جوشن صغیر اور جوشن کبیر یعنی ایک بار جوشن کبیر اور ایک بار جوشن صغیر اور ایک بار دعائے

مشغول، اوّل و آخر ۱۴-۱۴ - بار درود بعد نماز عشاء بخورات سلگا کر مقام تنہائی میں بیٹھ
کر اکیس ۲۱ روز تک بلاناغہ بہ پابندی وقت و مقام پڑھنا اتنا بہتر و مبارک ہے کہ اس کی تعریف
اس صفحہ قرطاس پر نہیں کی جا سکتی۔ اگر پہاڑ کو اپنی جگہ سے ہٹانے کیلئے بھی یہ دعائیں اصولی
طریقے سے پڑھی جائیں گی تو وہ بھی اپنی جگہ سے جنبش کرتا ہوا نظر آئے گا، حصول اولاد
کشادگی رزق۔ تباہی دشمن۔ زبان بندی۔ خواب بندی۔ شفائے امراض۔ برآمدگی حاجات
غرض کہ کوئی ضرورت انسانی ایسی نہیں ہے جو ان دعاؤں کے ذریعے پوری نہ ہو سکے۔ ان
دعاؤں کی خواندگی کے کئی طریقے ہیں ان میں سے نہایت سہل طریقہ عمل سطور بالا میں
تحریر کیا جا چکا ہے، البتہ دورانِ وظیفہ خوانی عامل پر پرہیز جلالی و جمالی اور مخصوص پرہیز
ہمبستری بھی واجب و لازم ہے ورنہ جو نقصان عامل کو پہونچے گا اس کی تلافی ناممکن ہوگی
دعائیں باوضو اندرونِ حصار پڑھی جائیں گی اور وہ دعائے جوشن صغیر یہ ہے اور اگر
چلہ کشی مقصود نہ ہو تو حصار کی ضرورت نہ ہوگی اور دیگر پابندیوں سے بھی آزادی
ہے مگر یہ ملحوظ خاطر رہے کہ حاجت براری دیر میں ہوگی۔

دعائے جوشن صغیر:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اِلٰہِی کَمْ مِنْ عَدُوٍّ
نْتَضٰی عَلَیَّ سَیْفَ عَدَاوَتِہٖ وَشَحَذَ لِیْ ظُبَةَ مُدْیَتِہٖ وَاَرْھَفَ لِیْ شَبَاحَدِّہٖ
وَدَافَ لِیْ قَوَاتِلَ سُمُوْمِہٖ وَسَدَّدَ نَحْوِیْ صَوَائِبَ سِہَامِہٖ وَلَمْ تَنَمْ عَنِّیْ
عَیْنُ حِرَاسَتِہٖ وَاَضْمَرَ اَنْ یَّسُوْمَنِیَ الْمَکْرُوْہَ وَیُجَرِّعَنِیْ ذُعَافَ مَرَارَتِہٖ
فَنَظَرْتَ یَا اِلٰہِیْ اِلٰی ضَعْفِیْ عَنِ احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ وَعَجْزِیْ عَنْ مُلِمَّاتِ الْجَوَائِحِ
وَقُصُوْرِیْ عَنِ الْاِنْتِصَارِ مِمَّنْ قَصَدَنِیْ لِمُحَارَبَتِہٖ وَوَحْدَتِیْ فِیْ کَثِیْرِ
عَدَدِ مَنْ نَاوَانِیْ وَاَرْصَدَ لِیْ فِیْمَا لَمْ اُعْمِلْ فِیْہِ فِکْرِیْ فِی الْاِرْصَادِ لَھُمْ
بِمِثْلِہٖ فَاَیَّدْتَنِیْ بِقُوَّتِکَ وَشَدَدْتَ اَزْرِیْ بِنَصْرِکَ وَفَلَلْتَ لِیْ شَبَا
حَدِّہٖ وَخَذَلْتَہٗ بَعْدَ جَمْعِ عَدِیْدِہٖ وَحَشْدِہٖ وَاَعْلَیْتَ کَعْبِیْ عَلَیْہِ وَوَجَّھْتَ
مَا سَدَّدَ اِلَیَّ مِنْ مَکَائِدِہٖ اِلَیْہِ وَرَدَدْتَہٗ فِیْ مَھْوٰی حُفْرَتِہٖ وَلَمْ یَشْفِ
غَلِیْلَہٗ وَلَمْ یَبْرُدْ حَرَارَةَ غَیْظِہٖ وَقَدْ عَضَّ عَلَیَّ اَنَامِلَہٗ وَاَدْبَرَ مُوَلِّیًا
قَدْ اَخْفَقَتْ سَرَایَاہُ فَلَکَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ وَذِیْ

اناة لا يعجل صلّ على محمد وآل محمد واجعلني لنعمك من الشاكرين
ولآلائك من الذاكرين ٢ الهي وكم من باغ بغاني بمكائده و
نصب لي اشراك مصائده ووكّل بي تفقّد رعايته واضبأ إليّ
إضباء السبع بطريدته انتظارا لانتهاز فرصته وهو يظهر لي
بشاشة الملق ويبسط لي وجها غير طلق فلما رأيت دغل سريرته
وقبح ما انطوى عليه لشريكه في ملّته واصبح مجلبا إليّ في بغيه اركسته
لأمّ راسه واتيت بنيانه من اساسه فصرعته في زبيته و
رديته في مهوى حفيرته وجعلت خدّه طبقا لتراب رجله وشغلته
في بدنه ورزقه ورميته بحجره وخنقته بوتره وذكّيته بمشاقصه و
كببته لمنخره ورددت كيده في نحره وربقته بندامته وفتّتّه
بحسرته فاستخذل واستخذأ وتضاءل بعد نخوته وانقمع بعد استطا
لته ذليلا مأسورا في ربق حبائله التي كان يؤمّل ان يراني فيها
يوم سطوته وكدت يا ربّ لولا رحمتك يحلّ بي ما حلّ بساحته
فلك الحمد يا ربّ من مقتدر لا يغلب وذي اناة لا يعجل صلّ على
محمد وآل محمد واجعلني لنعمك من الشاكرين ولآلائك
من الذاكرين ٣ الهي وكم من حاسد شرق بحسده وشجي بغيظه
وسلقني بحدّ لسانه ووجّه لي بفنون عيبه وخزني بموق عينه و
جعل عرضي غرضا لمراميه وقلّدني خلالا لم تزل فيه تناديتك
يا ربّ مستجيرا بك واثقا بسرعة اجابتك متوكلا على ما لم ازل
اعرفه من حسن دفاعك عالما انه لن يضطهد من اوى إلى
ظلّ كنفك وان لا تفزع الفوادح من لجأ إلى معقل الانتصار
بك فحصّنتني من بأسه بقدرتك فلك الحمد يا ربّ من مقتدر
لا يغلب وذي اناة لا يعجل صلّ على محمد وآل محمد واجعلني لنعمك
من الشاكرين ولآلائك من الذاكرين ٤ الهي وكم من

سَحَائِبِ مَكْرُوهٍ جَلَّيْتَهَا وَسَمَاءِ نِعْمَةٍ اَمْطَرْتَهَا وَجَدَاوِلِ كَرَامَةٍ
اَجْرَيْتَهَا وَاَعْيُنِ اِحْدَاثٍ طَمَسْتَهَا وَنَاشِئَةِ رَحْمَةٍ نَشَرْتَهَا وَجُنَّةِ
عَافِيَةٍ اَلْبَسْتَهَا وَغَوَامِرِ كُرُبَاتٍ كَشَفْتَهَا وَاُمُوْرٍ جَارِيَةٍ قَدَّرْتَهَا
لَمْ تُعْجِزْكَ اِذْ طَلَبْتَهَا وَلَمْ تَمْتَنِعْ اِذْ اَرَدْتَهَا فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ
لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ
مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ۵ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ ظَنٍّ حَسَنٍ
حَقَّقْتَ وَمِنْ عَدَمٍ وَاِمْلَاقٍ جَبَرْتَ وَمِنْ مَسْكَنَةٍ فَادِحَةٍ حَوَّلْتَ وَ
مِنْ صَرْ مُلْكَةٍ نَعَشْتَ وَمِنْ مَشَقَّةٍ اَرَحْتَ لَا تُسْئَلُ
يَا سَيِّدِيْ عَمَّا تَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ وَلَا يَنْقُصُكَ مَا اَنْفَقْتَ وَلَقَدْ
سُئِلْتَ فَاَعْطَيْتَ وَلَمْ تُسْئَلْ فَابْتَدَأْتَ وَاسْتُمِيْحَ بَابُ فَضْلِكَ فَمَا
اَكْدَيْتَ وَاَبَيْتَ اِلَّا اِنْعَامًا وَامْتِنَانًا وَاِلَّا تَطَوُّلًا يَا رَبِّ وَاِحْسَانًا
وَاَبَيْتُ يَا رَبِّ اِلَّا انْتِهَاكَ حُرُمَاتِكَ وَاجْتِرَاءً عَلٰى مَعَاصِيْكَ وَ
تَعَدِّيًا لِحُدُوْدِكَ وَغَفْلَةً عَنْ وَعِيْدِكَ وَطَاعَةً لِعَدُوِّيْ وَعَدُوِّكَ
لَمْ يَمْنَعْكَ يَا اِلٰهِيْ وَنَاصِرِيْ اِخْلَالِيْ بِالشُّكْرِ عَنْ اِتْمَامِ اِحْسَانِكَ
وَلَا حَجَزَنِيْ ذٰلِكَ عَنِ ارْتِكَابِ مَسَاخِطِكَ اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا مَقَامُ عَبْدٍ
ذَلِيْلٍ اِعْتَرَفَ لَكَ بِالتَّوْحِيْدِ وَاَقَرَّ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالتَّقْصِيْرِ فِيْ اَدَاءِ
حَقِّكَ وَشَهِدَ لَكَ بِسُبُوْغِ نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ وَجَمِيْلِ عَادَاتِكَ عِنْدَهٗ وَ
اِحْسَانِكَ اِلَيْهِ فَهَبْ لِيْ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ مِنْ فَضْلِكَ مَا اُرِيْدُهٗ اِلٰى
رَحْمَتِكَ وَاَتَّخِذُهٗ سُلَّمًا اَعْرُجُ فِيْهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ وَاٰمَنُ بِهٖ مِنْ
سَخَطِكَ بِعِزَّتِكَ وَطَوْلِكَ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَّالْاَئِمَّةِ صَلَوَاتُكَ
عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ
اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ
وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ۶ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فِيْ كَرْبِ
الْمَوْتِ وَحَشْرَجَةِ الصُّدُوْرِ وَالنَّظَرِ اِلٰى مَا تَقْشَعِرُّ مِنْهُ الْجُلُوْدُ وَ

تَفْزَعُ اِلَيْهِ الْقُلُوْبُ وَاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ
يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ۔
ع۷ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ سَقِيْمًا مُّوْجَعًا مُّدْنِفًا فِيْ اَنِيْنٍ
وَّعَوِيْلٍ يَّتَقَلَّبُ فِيْ غَمِّهٖ وَلَا يَجِدُ مَحِيْصًا وَّلَا يُسِيْغُ طَعَامًا وَّلَا
يَسْتَعْذِبُ شَرَابًا وَّلَا يَسْتَطِيْعُ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّهُوَ فِيْ حَسْرَةٍ وَّنَدَامَةٍ
وَّاَنَا فِيْ صِحَّةٍ مِّنَ الْبَدَنِ وَسَلَامَةٍ مِّنَ الْعَيْشِ كُلُّ ذٰلِكَ مِنْكَ فَلَكَ
الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ
ع۸ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ خَائِفًا مَّرْعُوْبًا مَّرْهُوْبًا مُّسَهَّدًا
مُّشْفِقًا وَّحِيْدًا وَّجِلًا هَارِبًا طَرِيْدًا مُّنْجَحِرًا مُّتَحَيِّزًا فِيْ مَضِيْقٍ اَوْ
مَخْبَاةٍ مِّنَ الْمَخَابِيْ قَدْ ضَاقَتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ بِرُحْبِهَا وَلَا يَجِدُ حِيْلَةً
وَّلَا مَنْجًى وَّلَا مَأْوًى وَّلَا مَهْرَبًا وَّاَنَا فِيْ اَمْنٍ وَّاَمَانٍ وَّطُمَانِيْنَةٍ وَّعَافِيَةٍ
مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ
لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِ
اٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ع۹ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ
مَغْلُوْلًا مُّكَبَّلًا بِالْحَدِيْدِ بِاَيْدِي الْعُدَاةِ لَا يَرْحَمُوْنَهٗ فَقِيْدًا مِّنْ اَهْلِهٖ
وَوَلَدِهٖ مُنْقَطِعًا عَنْ اِخْوَانِهٖ وَبَلَدِهٖ يَتَوَقَّعُ كُلَّ سَاعَةٍ بِاَيَّةِ قِتْلَةٍ
يُقْتَلُ بِهٖ وَبِاَيَّةِ مُثْلَةٍ يُمَثَّلُ بِهٖ وَاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا
رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ۔ ع۱۰
اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ يُقَاسِي الْحَرْبَ وَمُبَاشَرَةَ الْقِتَالِ
بِنَفْسِهٖ قَدْ غَشِيَتْهُ الْاَعْدَاءُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ بِالسُّيُوْفِ وَالرِّمَاحِ وَ
اٰلَةِ الْحَرْبِ يَتَقَعْقَعُ فِي الْحَدِيْدِ مَبْلَغَ مَجْهُوْدِهٖ وَلَا يَعْرِفُ حِيْلَةً وَّ

لا يَهْتَدِي سَبِيلاً وَلا يَجِدُ مَهْرَباً قَدْ أُدْلِفَ بِالْجِرَاحَاتِ أَوْ
مُتَشَحِّطاً بِدَمِهِ تَحْتَ السَّنَابِكِ وَالأَرْجُلِ يَتَمَنَّى شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ
أَوْ حَبَّةً مِنْ مَالِهِ أَوْ نَظْرَةً إِلَى أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَلا يَقْدِرُ عَلَيْهَا وَأَنَا
فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لا يُغْلَبُ وَذِي
أَنَاةٍ لا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ
وَلِآلائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ١١ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ فِي ظُلُمَاتِ
الْبِحَارِ وَعَوَاصِفِ الرِّيَاحِ وَالأَهْوَالِ وَالأَمْوَاجِ يَتَوَقَّعُ الْغَرَقَ وَالْهَلاكَ
لا يَقْدِرُ عَلَى حِيلَةٍ أَوْ مُبْتَلًى بِصَاعِقَةٍ أَوْ هَدْمٍ أَوْ غَرَقٍ أَوْ شَرَقٍ أَوْ حَرَقٍ
أَوْ خَسْفٍ أَوْ مَسْخٍ أَوْ قَذْفٍ وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ
مِنْ مُقْتَدِرٍ لا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي
لِنِعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ١٢ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ
عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ مُسَافِرٍ شَاخِصاً عَنْ أَهْلِهِ وَوَطَنِهِ وَوَلَدِهِ مُتَحَيِّراً فِي
الْمَفَاوِزِ تَائِهاً مَعَ الْوُحُوشِ وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَامِّ وَحِيداً فَرِيداً لا يَعْرِفُ
حِيلَةً وَلا يَهْتَدِي سَبِيلاً أَوْ مُتَأَذِّياً بِبَرْدٍ أَوْ حَرٍّ أَوْ جُوعٍ أَوْ عَطَشٍ أَوْ عُرْيٍ
أَوْ غَيْرِهِ مِنَ الشَّدَائِدِ مِمَّا أَنَا مِنْهُ خِلْوٌ وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ
الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ١٣
إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ فَقِيراً عَائِلاً عَارِياً مُمْلِقاً مُخْفِقاً مَجْهُوداً
مَهْجُوراً خَائِفاً جَائِعاً ظَمْآناً يَنْتَظِرُ مَنْ يَعُودُ عَلَيْهِ بِفَضْلٍ أَوْ عَبْدٍ وَجِيهٍ
هُوَ أَوْجَهُ مِنِّي عِنْدَكَ أَوْ أَشَدُّ عِبَادَةً لَكَ مَغْلُولاً مَقْهُوراً قَدْ حُمِّلَ
ثِقْلاً مِنْ تَعَبِ الْعَنَاءِ وَشِدَّةِ الْعُبُودِيَّةِ وَكُلْفَةِ الرِّزْقِ وَثِقْلِ الضَّرِيبَةِ
أَوْ مُبْتَلًى بِبَلاءٍ شَدِيدٍ لا قِبَلَ لَهُ إِلاَّ بِمَنِّكَ عَلَيْهِ وَأَنَا الْمَخْدُومُ الْمُنَعَّمُ
الْمُعَافَى الْمُكَرَّمُ وَفِي عَافِيَةٍ مِمَّا هُوَ فِيهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ
لا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ

مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
۱۴ اِلٰهِي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ شَرِيدًا طَرِيدًا
حَيْرَانًا مُتَحَيِّرًا جَائِعًا خَائِفًا خَاسِرًا فِي الصَّحَارِي وَالْبَرَارِي قَدْ اَحْرَقَهُ
الْحَرُّ وَالْبَرْدُ وَهُوَ فِي ضُرٍّ مِنَ الْعَيْشِ وَضَنْكٍ مِنَ الْحَيٰوةِ وَذُلٍّ مِنَ
الْمُقَامِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَقْدِرُ لَهَا عَلٰى ضُرٍّ وَلَا نَفْعٍ وَاَنَا خِلْوٌ
مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ
لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِاَنْعُمِكَ
مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۱۵ اِلٰهِي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى
وَاَصْبَحَ عَلِيلًا مَرِيضًا سَقِيمًا مُدْنِفًا عَلٰى فُرُشِ الْعِلَّةِ وَفِي لِبَاسِهَا يَتَقَلَّبُ
يَمِينًا وَشِمَالًا لَا يَعْرِفُ شَيْئًا مِنْ لَذَّةِ الطَّعَامِ وَلَا مِنْ لَذَّةِ الشَّرَابِ يَنْظُرُ
اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَاَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ
بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي
اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ وَلِ
نِعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۱۶ اِلٰهِي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى
وَاَصْبَحَ قَدْ دَنَا يَوْمُهُ مِنْ حَتْفِهٖ وَقَدْ اَحْدَقَ بِهٖ مَلَكُ الْمَوْتِ فِي اَعْوَانِهٖ
يُعَالِجُ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَحِيَاضَهُ تَدُوْرُ عَيْنَاهُ يَمِينًا وَشِمَالًا يَنْظُرُ اِلٰى
اَحِبَّائِهٖ وَاَوِدَّائِهٖ وَاَخِلَّائِهٖ قَدْ مُنِعَ مِنَ الْكَلَامِ وَحُجِبَ عَنِ الْخِطَابِ
يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَاَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ
كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ
وَذِي اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ
وَلِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۱۷ اِلٰهِي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى

وَاَصْبَحَ فِیْ مَضَآئِقِ الْحُبُوْسِ وَالسُّجُوْنِ وَكُرُوْهِهَا وَكَرْبِهَا وَذُلِّهَا وَحَدِيْدٍ
يَتَدَاوَلُهٗ اَعْوَانُهَا وَزَبَانِيَتُهَا فَلَا يَدْرِیْ اَیَّ حَالٍ يُّفْعَلُ بِهٖ وَاَیَّ مُثْلَةٍ
يُّمَثَّلُ بِهٖ فَهُوَ فِیْ ضُرٍّ مِّنَ الْعَيْشِ وَضَنْكٍ مِّنَ الْحَيٰوةِ يَنْظُرُ اِلٰی نَفْسِهٖ حَسْرَةً
لَّا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ
فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِاَنْعُمِكَ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ
وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذّٰكِرِيْنَ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ع۱۸ اِلٰهِیْ
وَمَوْلَایَ وَسَيِّدِیْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَآءُ
وَاَحْدَقَ بِهِ الْبَلَآءُ وَفَارَقَ اَوِدَّآئَهٗ وَاَحِبَّآئَهٗ وَاَخِلَّآئَهٗ وَاَمْسٰی
حَقِيْرًا اَسِيْرًا ذَلِيْلًا فِیْۤ اَيْدِی الْكُفَّارِ وَالْاَعْدَآءِ يَتَدَاوَلُوْنَهٗ يَمِيْنًا
وَّشِمَالًا قَدْ طُمِّرَ فِی الْمَطَامِيْرِ وَثُقِّلَ بِالْحَدِيْدِ لَا يَرٰی شَيْئًا مِّنْ
ضِيَآءِ الدُّنْيَا وَلَا مِنْ رَّوْحِهَا يَنْظُرُ اِلٰی نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا يَسْتَطِيْعُ لَهَا
ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِاَنْعُمِكَ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ
مِنَ الذّٰكِرِيْنَ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ع۱۹ اِلٰهِیْ وَ
مَوْلَایَ وَسَيِّدِیْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ قَدِ اشْتَاقَ اِلَی الدُّنْيَا
لِلرَّغْبَةِ فِيْهَا اِلٰۤی اَنْ خَاطَرَ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ حِرْصًا مِّنْهُ قَدْ رَكِبَ الْفُلْكَ
وَكُسِرَتْ بِهٖ فَهُوَ فِیْۤ اٰفَاقِ الْبِحَارِ وَظُلَمِهَا يَنْظُرُ اِلٰی نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا
يَقْدِرُ لَهَا عَلٰی ضُرٍّ وَّلَا نَفْعٍ وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ
فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِاَنْعُمِكَ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ
وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذّٰكِرِيْنَ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
ع۲۰ اِلٰهِیْ وَسَيِّدِیْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَآءُ

وَاَحْدَقَ بِهِ الْبَلَاءُ وَالْكُفَّارُ وَالْاَعْدَاءُ وَاَخَذَتْهُ الرِّمَاحُ السُّيُوْفُ
وَالسِّهَامُ وَجُدِّلَ صَرِيْعًا وَقَدْ شَرِبَتِ الْاَرْضُ دَمَهٗ وَاَكَلَتِ السِّبَاعُ
وَالطَّيْرُ مِنْ لَحْمِهٖ وَاَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ لَا بِاسْتِحْقَاقٍ
مِنِّيْ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا
يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِاَنْعُمِكَ مِنَ
الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
وَبِعِزَّتِكَ وَطَوْلِكَ يَا كَرِيْمُ لَاَطْلُبَنَّ مِمَّا لَدَيْكَ وَلَاُلِحَّنَّ عَلَيْكَ وَ
لَاُلِجَّنَّ وَلَاَمُدَّنَّ يَدِيْ نَحْوَكَ مَعَ جُرْمِهَا اِلَيْكَ يَا رَبِّ فَبِمَنْ اَعُوْذُ
يَا رَبِّ وَبِمَنْ اَلُوْذُ يَا كَرِيْمُ لَا اَحَدَ لِيْ اِلَّا اَنْتَ اَفَتَرُدُّنِيْ وَاَنْتَ مُعَوَّلِيْ
وَعَلَيْكَ مُتَّكَلِيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى السَّمَآءِ فَاسْتَقَلَّتْ
وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَ
عَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِيَ لِيْ جَمِيْعَ حَوَائِجِيْ
وَتَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا صَغِيْرَهَا وَكَبِيْرَهَا وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ وَتُبَلِّغَنِيْ
بِهٖ شَرَفَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ مَوْلَايَ بِكَ اسْتَغَثْتُ فَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَجِرْنِيْ وَاَغْنِنِيْ بِطَاعَتِكَ عَنْ طَاعَةِ عِبَادِكَ وَبِمَسْئَلَتِكَ
عَنْ مَسْئَلَةِ خَلْقِكَ وَانْقُلْنِيْ مِنْ ذُلِّ الْفَقْرِ اِلٰى عِزِّ الْغِنٰى وَمِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِيْ
اِلٰى عِزِّ الطَّاعَةِ فَقَدْ فَضَّلْتَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ جُوْدًا مِّنْكَ وَكَرَمًا لَا بِاسْتِحْقَاقٍ
مِّنِّيْ اِلٰهِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ
مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ

دعائے جوشن صغیر ختم ہوئی اب یہاں سے دعائے مشلول کو شروع کر رہا ہوں۔ یوں تو تمام عملی ادعیہ کا براہ راست تعلق اُم الکتاب (قرآن مجید) سے ہے یعنی کوئی دعا ایسی نہیں ہے جو قرآن شریف سے وابستہ نہ ہو۔ چاہے اس کی حیثیت مختصر سے مختصر کیوں نہ ہو اور سب بااثر بشرطیکہ ان پر قاعدے سے عمل کیا جائے۔ یہ دعائیں بھی ہم تک

اسی صورت سے پہونچی ہیں جس صورت سے ہم کلام مجید اور راہِ حق سے روشناس کرائے گئے ہیں۔ یہاں پر میں اپنے اس خیال کا اظہار بہتر سمجھتا ہوں کہ عامل کو تعصبات سے بھی پاک ہونا چاہیئے فرقہ بندی کا خیال قطعی نہ لانا چاہیئے بلکہ اس سے وہ جسقدر دور رہے اتنا ہی بہتر ہے وہ ہر انسان کو خدا کی مخلوق سمجھے اور اسی جذبے کے تحت لوجہ اللہ اس کی اس منزل کو اختیار کرتے ہوئے خدمت کرے۔ اب اس بات کو بھی ذہن میں محفوظ رکھنا بے حد ضروری ہے کہ وہ دعائیں جو براہ راست ہم تک پہونچی ہیں یعنی جن دعاؤں کے پہونچانے والے انبیاء، آئمہ یار اولیانِ پرہیز گار معتبر ہیں انکی صداقت میں ہم کو بحث نہیں کرنا چاہیئے اور یہ یقین کامل پیدا کر لینا چاہیئے کہ واقعی جیسا کہ بیان کیا گیا ہے یہ دعا انھیں اثرات کی مالک ہے تب عامل کی ریاضت بھی باکار ہوگی اور وہ مخلوقِ خدا کو فائدہ بھی پہونچا سکتا ہے چنانچہ:۔

دعائے مبارکہ مشلول

کے بابت عرض ہے کہ جناب سیدابنِ طاؤس علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب مہج الدعوات میں سید الشہدا جناب حضرت امام حسین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایک شب میں اپنے پدر بزرگوار جناب حضرت علی ابنِ ابیطالب علیہ السلام کے ہمراہ طوافِ خانۂ کعبہ میں مصروف تھا اور وہ شب بہت تیرہ و تاریک تھی اور سوائے میرے اور میرے پدر بزرگوار کے اور کوئی اس وقت طواف میں نہ تھا بلکہ اکثر خلائق خواب استراحت میں تھی کہ ناگاہ میں نے ایک آواز فریاد کی سنی کہ کوئی شخص آواز دردناک و حزیں میں یہ اشعار پڑھ رہا ہے۔

يَا مَنْ يُجِيْبُ دُعَا الْمُضْطَرِّ فِي الظُّلَمِ
يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَ الْبَلْوٰى مَعَ السَّقَمِ
قَدْ نَامَ وَفْدُكَ حَوْلَ الْبَيْتِ وَانْتَبَهُوْا
وَاَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَمْ تَنَمِ
اِنْ كَانَ عَفْوُكَ لَا يَرْجُوْهُ ذُوْ سَرَفٍ
فَمَنْ يَجُوْدُ عَلَى الْعَاصِيْنَ بِالنِّعَمِ

جناب حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے جناب حضرت امام حسین علیہ السلام کو اس کے پاس

کے پاس بھیجا۔ پس حضرت امام حسین علیہ السلام بموجب ارشاد اس کو اپنے ہمراہ خدمت میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی لائے۔ حضرت نے نام دریافت فرمایا اس نے عرض کیا میرا نام منادل ہے اور میرے باپ کا نام لاحق ہے۔ میں پہلے اپنی شامتِ نفس سے گناہ بہت زیادہ کیا کرتا تھا اور میرا باپ کمال مہربانی سے مجھ کو وعظ و نصیحت کرتا اور عذاب خدا سے ڈرایا کرتا تھا۔ میں اس کی نصیحت کو نہیں مانتا تھا بلکہ اس کو مارا کرتا تھا۔ ایک روز اس نے کچھ روپیہ گھر میں مجھ سے چھپا کر رکھے تھے میں اس روپے کو واہیات خرچ کرنے لے چلا۔ اس نے مجھ کو روکا اور چاہا کہ روپیہ مجھ سے لے لیوے۔ میں نے اس کا ہاتھ مروڑ کر روپیہ اس سے چھین لیا۔ پس وہ خانۂ کعبہ میں آیا اور روزہ رکھا اور طواف خانہ کیا اور اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے میری شکایت خدا سے کی اور دعا کی کہ میرا ایک طرف کا بدن شل ہو جائے اور رہ جائے۔ قسم ہے خدا کی کہ ہنوز اس کی دعائے بد میرے حق میں تمام نہ ہوئی تھی کہ میرا بدن شل ہو گیا اور رہ گیا جس طرح آپ ملاحظہ فرماتے ہیں، بعد اس کے میرا باپ اپنے وطن کو چلا گیا۔ جب میرا یہ حال ہوا تو اس نے اپنے باپ سے کمال عذر خواہی کی اور اس سے عذر خواہی کی اور استدعا کی کہ جس مقام پر تم نے میرے واسطے بددعا کی ہے اسی مقام پر دعائے خیر کرو کہ یہ بلا مجھ سے دفع ہو میری استدعا کو میرے باپ نے محبت پدری سے قبول کیا۔ لیکن میں جب اپنے باپ کو دعائے خیر کرانے کیلئے امید شفا میں، اونٹ پر سوار کرا کر لا رہا تھا کہ ناگاہ راہ میں ایک مرغ نے پرواز کی اور اونٹ بھڑکا، میرا باپ اونٹ پر سے گر کر انتقال کر گیا اب لوگ طعن و تشنیع کرتے ہیں اور کہتے ہیں "اَلْمَاخُوْذُ بِعُقُوْقِ اَبِیْہِ" باپ کے حقوق کرنے سے بلائے ناگہانی میں گرفتار ہے" لوگوں کا یہ کہنا مجھ پر شاق ہے۔

پس جناب حضرت امیر المومنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام نے اس دعا کو اس کے لئے لکھا اور ارشاد فرمایا کہ اسی شب اس دعا کو باوضو پڑھ جب صبح کو میرے پاس آئے گا تو یہ بلا تجھ سے دفع ہوئی ہوگی اور اللہ تیری توبہ قبول فرمائے گا۔ جب صبح ہوئی تو وہ شخص حضرت کی خدمت میں اس طرح حاضر ہوا کہ بالکل تندرست ہاتھ میں حضرت کی لکھی ہوئی دعا اور کہتا جاتا تھا کہ یا حضرت بخدا یہ دعا اسم اعظم ہے۔ اس واسطے کہ شب گذشتہ اور جب سب لوگ سو گئے اور مسجد الحرام میں لوگوں کی

آمد رفت کم ہوئی تو میں نے اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھا کر کئی مرتبہ اس دعا کو پڑھا اور بعد پڑھنے کے سو گیا پس خواب میں جناب حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو دیکھا کہ وہ جناب اپنے دستِ مبارک سے میرے بدن کو ملتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ محافظت کر اس اسم خدا کی۔ پس ناگاہ بیدار ہوا تو دیکھا میں نے کہ سب بلائیں اور عارضے دفع ہو گئے۔ خدا تم کو جزائے خیر دے یا امیر المومنین۔

اسی وجہ سے اس دعا کو دعائے مشلول کہتے ہیں۔

جناب حضرتِ امام حسین علیہ السلام نے فرمایا اس دعا میں اسم اعظم ہے اور پڑھنا اس دعا کا باعثِ اجابتِ دعا اور رفع ہونے غم والم و کوفت کا ہے۔ اس دعا کے پڑھنے والے کا قرض ادا ہو جائے اور فقر مبدل بہ غنا ہو اور گناہ اس کے بخش دیئے جائیں اور عیب اس کے پوشیدہ ہوں اور باعثِ ایمنی کا ہے شرِ شیطان اور سلطان سے اور اگر پڑھے مطیع خدا اس کو پہاڑ پر تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جاوے اور اگر مردے پر پڑھے تو خدا اس دعا کی برکت سے اس کو زندہ کرے اور اگر پانی پر پڑھے تو پانی جم جائے۔ حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اس دعا کے فائدے سن کر مجھ کو حد درجہ خوشی حاصل ہوئی اس لئے کہ اس سے پہلے اس دعا کو میں نے اپنے پدر بزرگوار سے سنا تھا اور حضرت نے فرمایا کہ اس دعا کو باطہارت پڑھے۔ بدونِ طہارت نہ پڑھنا چاہیئے۔

نوٹ منجانب مؤلف:۔ اس دعا کے پڑھنے والے کو یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ دعا جس امر کیلئے پڑھی جائے وہ جائز ہو نا جائز نہ ہو دوسرے اس دعا کے پڑھنے سے پہلے دو ۲ رکعت نماز حاجت ضرور پڑھنی چاہیئے اور اس سے پہلے نذر جناب پنجتن پاک علیہم السلام پاک اور اچھی شیرینی پر ضرور دلائے کہ اجابت دعا کی پہلی منزل ہے تنہائی بہتر اور شب جمعرات کی افضل ہے عمل عروج ماہ میں کرنا بہتر ہے خواہ وہ مختصر وقفہ کیلئے کیوں نہ ہو یہاں پر وقفہ سے مراد ایام ہیں، دورانِ خواندن مطالب جائز پر نگاہ رکھے اور لو اپنے پیدا کرنے والے سے لگاوے دعا پڑھنے سے پہلے اور آخر میں پانچ۔ پانچ بار درود اور اس کے بعد ایک ایک بار سورۂ تمجید کو ضرور پڑھے۔ دل میں خلوص رکھے اور اپنے یقین کو کامل کر لے دعا صفحہ نمبر ۹۲ پر دیکھئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَا ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ یَا مَنْ لَا یَعْلَمُ مَا
ھُوَ وَلَا کَیْفَ ھُوَ وَلَا اَیْنَ ھُوَ وَلَا حَیْثُ ھُوَ اِلَّا ھُوَ یَاذَا الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ
یَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ یَا مَلِکُ یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ
یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا مُفِیْدُ
یَا مُدَبِّرُ یَا شَدِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا مُبِیْدُ یَا وَدُوْدُ یَا مَحْمُوْدُ یَا مَعْبُوْدُ
یَا بَعِیْدُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا رَقِیْبُ یَا حَسِیْبُ یَا بَدِیْعُ یَا رَفِیْعُ یَا مَنِیْعُ
یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا قَدِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ
یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا مُسْتَعَانُ یَا جَلِیْلُ یَا جَمِیْلُ یَا وَکِیْلُ یَا کَفِیْلُ
یَا مُقِیْلُ یَا مُنِیْلُ یَا نَبِیْلُ یَا دَلِیْلُ یَا ھَادِیْ یَا بَادِیْ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ
یَا ظَاھِرُ یَا بَاطِنُ یَا قَآئِمُ یَا دَآئِمُ یَا عَالِمُ یَا حَاکِمُ یَا قَاضِیْ یَا عَادِلُ
یَا فَاصِلُ یَا وَاصِلُ یَا طَاھِرُ یَا مُطَھِّرُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا کَبِیْرُ یَا
مُتَکَبِّرُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ
لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ وَلَمْ تَکُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ وَّلَا وَلَدٌ وَلَا کَانَ مَعَهٗ وَزِیْرٌ
وَّلَا اتَّخَذَ مَعَهٗ مُشِیْرًا وَلَا احْتَاجَ اِلٰی ظَھِیْرٍ وَلَا کَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ
غَیْرُهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ فَتَعَالَیْتَ عَمَّا یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا کَبِیْرًا
یَا عَلِیُّ یَا شَامِخُ یَا بَاذِخُ یَا فَتَّاحُ یَا نَفَّاحُ یَا مُرْتَاحُ یَا مُفَرِّجُ یَا نَاصِرُ
یَا مُنْتَصِرُ یَا مُدْرِکُ یَا مُھْلِکُ یَا مُنْتَقِمُ یَا بَاعِثُ یَا وَارِثُ یَا طَالِبُ
یَا غَالِبُ یَا مَنْ لَّا یَفُوْتُهٗ ھَارِبٌ یَا تَوَّابُ یَا اَوَّابُ یَا وَھَّابُ یَا مُسَبِّبَ
الْاَسْبَابِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مَنْ حَیْثُ مَا دُعِیَ اَجَابَ یَا طَھُوْرُ
یَا شَکُوْرُ یَا عَفُوُّ یَا غَفُوْرُ یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ یَا

لطيف يا خبير يا مجير يا مبير يا منير يا بصير يا نصير يا كبير يا وتر
يا فرد يا ابد يا سند يا صمد يا كافي يا شافي يا وافي يا معافي يا محسن
يا مجمل يا منعم يا مفضل يا متفضل يا متكرم يا متفرد يا من علا فقهر
يا من ملك فقدر يا من بطن فخبر يا من عبد فشكر يا من عصى فغفر
و ستر يا من لا تحويه الفكر و لا يدركه بصر و لا يخفى عليه اثر يا رازق
البشر يا مقدر كل قدر يا عالي المكان يا شديد الاركان يا مبدل
الزمان يا قابل القربان يا ذا المن و الاحسان يا ذا العز و السلطان
يا رحيم يا رحمن يا عظيم الشان يا من هو كل يوم في شان يا من
لا يشغله شان عن شان يا عظيم الشان يا من هو بكل مكان يا
سامع الاصوات يا مجيب الدعوات يا منجح الطلبات يا قاضي الحاجات
يا منزل البركات يا راحم العبرات يا مقيل العثرات يا كاشف الكربات
يا ولي الحسنات يا رافع الدرجات يا معطي السؤلات يا محيي الاموات
يا جامع الشتات يا مطلع على النيات يا راد ما قد فات يا من لا
تشتبه عليه الاصوات يا من لا تضجره المسئلات و لا تغشاه
الظلمات يا نور الارض و السموات يا سابغ النعم يا دافع النقم
يا بارئ النسم يا جامع الامم يا شافي السقم يا خالق النور و الظلم
يا ذا الجود و الكرم يا من لا يطاء عرشه قدم يا اجود الاجودين
يا اكرم الاكرمين يا اسمع السامعين يا ابصر الناظرين يا جا
ر المستجيرين يا امان الخائفين يا ظهر اللاجين يا ولي المؤمنين
يا غياث المستغيثين يا غاية الطالبين يا صاحب كل غريب يا
مونس كل وحيد يا ملجا كل طريد يا ماوى كل شريد يا حافظ
كل ضالة يا راحم الشيخ الكبير يا رازق الطفل الصغير يا جابر
العظم الكسير يا فاك كل اسير يا مغني البائس الفقير يا عصمة
الخائف المستجير يا من له التدبير و التقدير يا من العسير عليه

سَهْلٌ يَسِيْرٌ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ اِلٰى تَفْسِيْرٍ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ خَبِيْرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيْرٌ يَا مُرْسِلَ
الرِّيَاحِ يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ يَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّمَاحِ يَا
مَنْ بِيَدِهٖ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ يَا سَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ يَا مُحْيِيَ
كُلِّ نَفْسٍ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا عُدَّتِيْ فِيْ شِدَّتِيْ يَا حَافِظِيْ فِيْ غُرْبَتِيْ يَا مُوْنِسِيْ
فِيْ وَحْدَتِيْ يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ يَا كَهْفِيْ حِيْنَ تُعْيِيْنِي الْمَذَاهِبُ
وَتُسَلِّمُنِي الْاَقَارِبُ وَيَخْذُلُنِيْ كُلُّ صَاحِبٍ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ يَا
سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ
يَا كَهْفَ مَنْ لَا كَهْفَ لَهٗ يَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهٗ يَا رُكْنَ مَنْ لَا رُكْنَ لَهٗ يَا غِيَاثَ
مَنْ لَا غِيَاثَ لَهٗ يَا جَارَ مَنْ لَا جَارَ لَهٗ يَا جَارِيَ اللَّصِيْقَ يَا رُكْنِيَ الْوَثِيْقَ
يَا اِلٰهِيْ بِالتَّحْقِيْقِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ فُكَّنِيْ مِنْ
حِلَقِ الْمَضِيْقِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كُلَّ هَمٍّ وَغَمٍّ وَضِيْقٍ وَاكْفِنِيْ شَرَّ مَا
لَا اُطِيْقُ وَاَعِنِّيْ عَلٰى مَا اُطِيْقُ يَا رَادَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ يَا كَاشِفَ
ضُرِّ اَيُّوْبَ يَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوٗدَ يَا رَافِعَ عِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ وَمُنْجِيَهٗ مِنْ
اَيْدِي الْيَهُوْدِ يَا مُجِيْبَ نِدَآءِ يُوْنُسَ فِي الظُّلُمَاتِ يَا مُصْطَفِيَ
مُوْسٰى بِالْكَلِمَاتِ يَا مَنْ غَفَرَ لِاٰدَمَ خَطِيْٓئَتَهٗ وَرَفَعَ اِدْرِيْسَ
مَكَانًا عَلِيًّا بِرَحْمَتِهٖ يَا مَنْ نَجّٰى نُوْحًا مِنَ الْغَرَقِ يَا مَنْ اَهْلَكَ عَادَ
نِ الْاُوْلٰى وَثَمُوْدَ فَمَآ اَبْقٰى وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ
وَاَطْغٰى وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى يَا مَنْ دَمَّرَ عَلٰى قَوْمِ لُوْطٍ وَدَمْدَمَ عَلٰى
قَوْمِ شُعَيْبٍ يَا مَنِ اتَّخَذَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا يَا مَنِ اتَّخَذَ مُوْسٰى
كَلِيْمًا يَا مَنِ اتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ
حَبِيْبًا يَا مُعْطِيَ لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ وَالْوَاهِبَ لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا
لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ يَا مَنْ نَصَرَ ذَا الْقَرْنَيْنِ عَلَى الْمُلُوْكِ
الْجَبَابِرَةِ يَا مَنْ اَعْطَى الْخِضْرَ الْحَيٰوةَ وَرَدَّ لِيُوْشَعَ بْنِ نُوْنٍ

نُوْرَ الشَّمْسِ بَعْدَ غُرُوْبِهَا يَا مَنْ رَبَطَ عَلٰى قَلْبِ اُمِّ مُوْسٰى وَاَحْصَنَ
فَرْجَ مَرْيَمَ ابْنَةِ عِمْرَانَ يَا مَنْ حَصَّنَ يَحْيٰى بْنَ زَكَرِيَّا مِنَ الذَّنْبِ
وَسَكَّنَ عَنْ مُوْسَى الْغَضَبَ يَا مَنْ بَشَّرَ زَكَرِيَّا بِيَحْيٰى يَا مَنْ فَدٰى
اِسْمٰعِيْلَ مِنَ الذَّبْحِ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ يَا مَنْ قَبِلَ قُرْبَانَ هَابِيْلَ وَجَعَلَ
اللَّعْنَةَ عَلٰى قَابِيْلَ يَا هَازِمَ الْاَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَ
مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ
مَسْاَلَةٍ سَئَلَكَ بِهَا اَحَدٌ مِمَّنْ رَضِيْتَ عَنْهُ فَحَتَمْتَ لَهٗ عَلَى الْاِجَابَةِ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ
يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ
اِسْمٍ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ كُتُبِكَ
اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَبِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ
وَبِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِمَا لَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ
اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنَى الَّتِيْ نَعَتَّهَا
فِيْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا وَقُلْتَ
اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَقُلْتَ وَاِذَا سَئَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ
اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ
يَرْشُدُوْنَ وَقُلْتَ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا
مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ
وَاَنَا اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهِيْ وَاَدْعُوْكَ يَا رَبِّ وَاَرْجُوْكَ يَا سَيِّدِيْ
وَاَطْمَعُ فِيْ اِجَابَتِيْ يَا مَوْلَايَ كَمَا وَعَدْتَنِيْ وَقَدْ دَعَوْتُكَ
كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَافْعَلْ لِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا كَرِيْمُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

عمل کبوتر برائے زن

کمترین مؤلف اپنی کتاب تسخیر العملیات میں عمل کبوتر برائے مرد صفحہ نمبر ۱۳۶ کتاب مذکور میں تحریر کیا جا چکا ہے چنانچہ حسب تذکرہ زنِ بیمار کے بابت عمل کبوتر درج ذیل ہے۔ ترکیب عمل بدستور وہی ہے البتہ دعا میں فرق ہے اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الطَّیْرُ فِدْیَۃً مِنْ نام مریضہ معہ نام مادر مریضہ لَحْمُہٗ بِلَحْمِھَا وَدَمُہٗ بِدَمِھَا وَعَظْمُہٗ بِعَظْمِھَا وَشَعْرُہٗ بِشَعْرِھَا وَجِلْدُہٗ بِجِلْدِھَا وَمُخُّہٗ بِمُخِّھَا وَمُھْجَتُہٗ بِمُھْجَتِھَا فَتَقَبَّلْ مِنْ نام مریضہ معہ نام مادر مریضہ وَاشْفِھَا سَرِیْعًا مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِہٖ وَصَلَوٰتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ۔

بیانِ امراض

برائے تپ جناب سیدۂ کونین سے وارد ہے کہ صبح و شام صاحب تپ یہ دعا پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ بہ برکت اس دعائے مبارکہ اس کو تپ سے شفا ہوگی اس کو دعائے نور کہتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰہِ النُّوْرِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَی الطُّوْرِ وَالْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ فِیْ کِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَقْدُوْرٍ عَلٰی نَبِیٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ بِالْعِزِّ مَذْکُوْرٌ وَبِالْفَخْرِ مَشْھُوْرٌ وَعَلَی السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ مَشْکُوْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ

باوضو بعد الفراغ نماز عصر حسب قاعدہ لکھنا چاہیئے۔

برائے تپ غب:۔ تین پتے کسی درخت کے لے لیوے ایک پر لکھے طبسوما دوسرے پر اوحوما تیسرے پر ابرا سوما اور تینوں کو تین دفعہ کر کے پانی میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی۔ بروقت تحریر اسماء بالا بہ اعتقاد راسخ لکھنا چاہیئے عاملین کا آزمودہ ہے۔

برائے تپ ولرزہ: یہ دعا لکھ کر بازو پر باندھے انشاء اللہ صحت ہوگی۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط مرج البحرين يلتقيان بينهما برزخ لا يبغيان وجعل بينهما برزخا وحجرا محجورا يا نار كوني بردا وسلاما على ابراهيم الا ان حزب الله هم الغالبون ولقد سبقت كلمتنا لعبادنا المرسلين انهم لهم المنصورون وان جندنا لهم الغالبون۔ دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر بعد مانگنے دعا کے واد ائے سجدۂ شکر اس دعا کو لکھنا چاہیئے۔

دیگر: کتاب منہاج المؤمنین میں تحریر ہے کہ حق تعالے نے وحی کی حضرت موسیٰ کو کہ ہر گاہ میرا بندہ بیمار ہو اور حکیم اس کے علاج سے عاجز ہوں تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس دعا کو پڑھے یا لکھ کر دھو کر پلائے اس مرض سے شفا پائے گا اور وہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا مُصِحَّ الْاَبْدَانِ الْمَلَائِكَةِ وَخَالِقَ الْاٰدَمِيِّ حَكِيْمًا وَمُبْتَلِيْ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ۔

دافع جذام و داغ سفید

اگر کوئی مرضِ جذام میں مبتلا ہو گیا ہو اور جسم پر داغ سفید پڑ گئے ہوئے ہوں تو چاہیئے کہ تین روز ایام بیض یعنی تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں تاریخیں رکھے اور ہر روز بوقت افطار سو بار اَلْمَجِيْدُ کہے انشاء اللہ تعالے مرض جاتا رہے گا۔ بعد صحتیابی سجدہ شکر بجا لاوے اور حسب توفیق صدقہ دیوے۔

دیگر: چاہیئے کہ اس دعا کو صاحب جذام و برص پر پڑھے اور لکھ کر باندھے۔ دعا پڑھ کر دم کرنے کا سلسلہ چند روز تک متواتر جاری رکھے انشاء اللہ شفا ہوگی۔ اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ باسم اس کے آگے مریض اور اس کی ماں کا نام لکھے۔

دیگر: وارد ہے کہ جس کو سورۂ حمد اور قل ہو اللہ شفا نہ بخشے تو پھر کوئی چیز اس کو شفا نہ بخشے گی۔ لہذا چاہیئے کہ ان ہر دو سورۂ مبارکہ سے ہر مرض میں رہبری حاصل کرے کہ بہترین نسخے ہیں۔

دیگر: آئمہ علیہم السلام سے منقول ہے کہ جو شخص کسی آزار میں اپنے کو مبتلا دیکھے تو کہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَاَهْلِبَيْتِهٖ وَاَعُوْذُ بِعِزَّتِهٖ وَقُدْرَتِهٖ عَلٰى مَا يَشَآءُ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ۔

دیگر برائے رفع آزار چشم وضعف بصر: یہ دعا آزار متعلقہ کے حق میں تیر بہدف ہے چاہیئے کہ ان امراض میں یہ دعا پڑھے۔ اُعِيْذُ نُوْرَ بَصَرِيْ بِنُوْرِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُطْفٰى اور ہاتھ آنکھوں پر ملے۔ انشاء اللہ شفا ہو گی۔

دیگر: آشوب چشم کے مریض کو چاہیئے کہ آیۃ الکرسی پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے اور وہی انگلیاں آہستہ آہستہ مریض آنکھ پر پھیرا دے اللہ تعالےٰ چاہے تو شفا ہو گی۔

دیگر: اگر کوئی آشوب چشم یا آنکھ کے کسی آزار میں مبتلا ہے تو اس کو چاہیے کہ آب خالص وطاہر پر اُنیس ۱۹ بار اَلْحَیُّ پڑھے اور اس سے آنکھوں کو دھونا شروع کرے آشوب اور آزار چشم سے انشاء اللہ شفا پائے گا۔ **دیگر:** ہر گاہ سورۂ فصلت لکھے اور آب باراں سے دھوئے اور اسی پانی سے سرمہ پیسے اور وہ سرمہ آنکھوں میں لگائے۔ سرخی اور سفیدی اور جو درد و آزار ہو گا انشاء اللہ دفع ہو گا۔ **دیگر:** برائے حفاظت اور صحت چشم روزانہ بلاناغہ دائیں ہاتھ کے کلمہ کی انگلی کو بائیں آنکھ اور انگوٹھے کو دائیں آنکھ پر رکھ کر پانچ بار اس دعا کو پڑھا کرے انشاء اللہ آنکھیں محفوظ رہیں گی اور وہ دعا یہ ہے۔ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا۔ **دیگر:** راوی معتبر بیان کرتا ہے کہ میری آنکھ سے دکھائی نہ دیتا تھا ایک شب میں نے جناب حضرت علیؑ ابن ابی طالب علیہ السلام کو خواب میں دیکھا، آپ نے فرمایا عناب کو باریک پیس کر آنکھ میں لگا چنانچہ بفرمان آنحضرت جب میں نے لگایا بینا ہو گیا۔ **دیگر:** وارد ہے کہ کلونجی میں شفائے ہر درد ہے سوائے موت کے۔ **دیگر:** اسپند میں شفا بہتر ۷۲ درد و مرض کی ہے پس عادت ڈالے اسپند کی۔ فرمایا جس گھر میں اسپند ہو گا اس گھر سے شیطان ستر ۷۰ گھر تک دوری کرے گا۔ لہٰذا اس باب میں خالص توجہ دینا چاہیے۔

برائے بواسیر: سورۂ یٰسین شہد سے لکھ کر پانی سے دھو کر پیئے اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو شفا ہو گی۔ **دیگر:** سورۂ اعلیٰ و سورۂ منافقون کو زعفران خالص

سے گلاب خالص میں حل کر کے چینی کی پلیٹوں پر لکھے اور پانی سے محو کر کے مریض بواسیر کو پلائے انشاء اللہ شفا ہو گی۔ **دیگر:۔** مریض بواسیر دعائے ذیل کو روزانہ کچھ دنوں تک بلاناغہ حسب ذیل طریقہ سے پڑھے انشاء اللہ شفا ہو گی۔ دعا پڑھنے سے پہلے پانچ بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھے پھر اس کے بعد یَا جَوَادُ یَا مَاجِدُ یَا رَحِیْمُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا بَارِیُ یَا رَاحِمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْدُدْ عَلَیَّ نِعْمَتِکَ وَاکْفِنِیْ اَمْرَ وَجْعِیْ ۔

۷۸۶

۱	۴۸	۴۴	۸
۲۵	۷	۲	۴۶
۶	۴۲	۲۹	۳
۲۸	۴	۵	۴۲

دیگر:۔ بواسیر خونی ہو یا بادی نئی شکایت ہو یا کہنہ چاہیئے کہ نقش مندرجہ ہذا کو ایک نقش روزانہ کے حساب سے چالیس روز تک برابر لکھے اور روزانہ پانی جو پاک و طاہر ہو اس سے محو کر کے پی لیا کرے انشا اللہ شفا ہو گی۔ بعد حصول شفا حسب مقدرت کہ اس میں بخل شامل نہ ہو کسی شیرینی پر نذر جناب پنجتن پاک علیہم السلام کی دلا کر صاف ستھرے معصوم بچوں کو کھلاوٗ اور دو رکعت نماز برائے حصول صحت بجا لاوے۔ مجرب ہے کئی عاملین کا آزمودہ ہے ابھی تک کوئی مریض ناکام نظر نہیں آیا ہے لیکن اعتقاد شرط ہے۔

برائے کنٹھ مالا:۔ مقام کنٹھ مالا پر ہاتھ رکھ کر پڑھے اور یہ عمل چند روز تک کرتا رہے انشا اللہ شفا ہو گی اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ یَا رَءُوْفُ یَا رَحِیْمُ یَا رَبُّ یَا سَیِّدِیْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ۔ بعد شفایابی حسب مقدرت صدقہ دیوے اور پاک بے نیاز کے حضور دو رکعت تشکر بجا لاوے **دیگر:۔** برائے خنازیر (کنٹھ مالا) ایک باریک رسی پر جو سیاہ تاروں یا بالوں کے چند تاروں پر جس میں لوہا نہ لگا ہو بنائی گئی ہو اکتالیس گرہ لگائے اور ایک گرہ لگاتے وقت آیات ذیل کو پڑھ کر پھونکے اور جب اکتالیسویں گرہ پر بھی دم کر چکے تو پھر مریضوں کے گلے میں باندھ دیوے انشا اللہ تعالی شفا ہو گی اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ

وَقُدْرَةِ اللّٰهِ وَعَظْمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰهِ فَكَنَفُ اللّٰهِ وَ
جُوْدُ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَبَطْشِ اللّٰهِ وَبَهَاءِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ
وَبِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَحْذَرُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ط

طفل جو سوتے میں پیشاب کرنے کا عادی ہو چکا ہو:۔ ایسے طفل کے لیئے جو سونے کی حالت میں پیشاب کرنے کا عادی ہو چکا ہو اور یہ عادت اس کی کسی طرح سے نہ جاتی ہو تو چاہیئے کہ اس دعا کو پوست آہو پر لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ اس کی مذموم عادت پوری جاتی رہے گی اور وہ یہ ہے۔ ھف ھف ھد ھد ھف ھف ھات ھات انالہ کف کف ھف ھفف ھفف مہم سحر لم قل ھو اللہ احد الغالب من حیث یستحسر الحروا بلیس شیخ لنبی آدم کما الذی سجد لآدم الملائکۃ باذن اللہ انہ کریمۃ بنت کریمۃ یہاں نام مریض اور اس کے باپ کا لکھا جائے۔ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ شددت لبسورہ لبسورہ صفہ صفہ ختمت بخاتم سلیمان بن داؤد اللہ رب العالمین۔ **دیگر:۔** برائے دفع جلس و بول وارد ہے کہ اس پر قرآن بہت پڑھے اس کی برکت سے شفا پائے گا۔ **دیگر۔** ہرگاہ قے بہت آتی ہو تو سورۂ طارق پڑھ کر پانی دم کر کے پی لے انشاء اللہ شفا ہو گی۔

برائے پیچش ہرگاہ اگر کسی پیچش کا عارضہ لاحق ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ سورۂ والشمس کو زعفران اور گلاب کے محلول سے چینی کی پلیٹ پر لکھے اور اس کو دھو کر پی لیا کرے انشاء اللہ فائدہ فوری ظاہر ہو گا اور چند مرتبہ پینے کے بعد شفا ہو جائے گی۔ **دیگر:۔** مریض جو پیچش میں مبتلا ہو تو اس کو چاہیئے کہ روزانہ نماز شب کے بعد کلام مندرجہ ذیل کو چند بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے اللہ تعالیٰ شفا دے گا اور وہ کلام یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ مِنْ خَيْرٍ فَمِنْكَ لَا حَمْدَ لِيْ فِيْهِ وَمَا عَمِلْتُ مِنْ سُوْءٍ فَقَدْ حَذَّرْتَنِيْهِ لَا عُذْرَ لِيْ فِيْهِ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَتَّكِلَ عَلٰى مَا لَا حَمْدَ لِيْ فِيْهِ اَوْ اٰمَنَ مَا لَا عُذْرَ لِيْ فِيْهِ۔

دیگر:۔ اس مریض کے لیئے بہتر ہے کہ اس پر بعد نماز عشاء اور بعد نماز فجر

سورۂ تبت کو معہ درود کے پڑھ کر دم کر دے انشاءاللہ چند دنوں کے بعد مرض جاتے رہیں گے۔

دیگر :۔ یہ ایک نقش جلیل القدر متعلق بہ آیاتِ قرآنی ہے ہر مطلب میں کام آتا ہے مخصوص ایسے مریض کے لیے چاہیئے کہ حسب قاعدہ کمال احتیاط سے ایسے دو نقش تیار کرے ایک نقش کو خوشبویات سے معطر کرنے بعد موم جامہ کرے اور

۷۸۶

۲ ۳۰۵۷۲	۱۴ ۳۰۵۸۴	۱۳ ۳۰۵۸۳	۷ ۳۰۵۷۷
۱۱ ۳۰۵۸۲	۸ ۳۰۵۷۸	۱ ۳۰۵۷۱	۱۴ ۳۰۵۸۵
۵ ۳۰۵۷۵	۱۰ ۳۰۵۸۱	۱۵ ۳۰۵۸۶	۴ ۳۰۵۷۴
۱۶ ۳۰۵۸۷	۳ ۳۰۵۷۳	۶ ۳۰۵۷۶	۹ ۳۰۵۸۰

(اس جگہ پر غرض و غایت تحریر کریں)

بصورت تعویذ مریض کے گلے میں ڈالے اور دوسرے نقش کو آبِ طاہر سے دھو کر مریض کو پلا دے اس کے بعد روزانہ ایک ہفتہ تک ایک نقش لکھے اور آبِ طاہر سے دھو کر مریض کو پلا دے۔ دوسرے نقش کی ضرورت اس لیے نہیں ہے کہ وہ روزِ اوّل ہی سے مریض کے گلے میں بصورت تعویذ ڈال دیا گیا ہے۔

دیگر :۔ کمترین مؤلف کا یہ ایمان و الیقان ہے کہ پانچ گھونٹ آبِ طاہر پر ۱۷۵ مرتبہ (ایک سو پچھتر) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط کہ درود بے مثل ہے بعد نمازِ عشاء دم کر کے ایسے مریض کو پلا دیا کرے اور پانچ روز تک حسب مقدرت شیرینی لطیف پر خواہ پکا کر یا جس طرح بھی ممکن ہو لیکن مال حلال اور طاہر ہو۔ حرام اور نجس کا شائبہ تک نہ ہو اور از اوّل تا آخر طہارت کا خاص خیال رکھا جائے نذر جناب پنجتن پاک علیہم السلام پر دلا کر معصوم لیکن صاف ستھرے بچوں کو کھلا دیا کرے انشاءاللہ شفایاب ہو گا۔

دردِ شقیقہ (دردِ نیم سر)

برائے دردِ شقیقہ (درد نیم سر) وارد ہے کہ با طہارت و با وضو دعائے ذیل کو کورے کاغذ پر پاک سیاہی سے لکھ کر مقام درد پر لٹکا دے انشاءاللہ درد زائل ہو جائے گا اور مریض کو شفا حاصل ہو گی اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِاِلٰهٍ اِستحدثناه ولا برب یبید ذکره ولا صحك شركاء یقضون معك ولا كان قبلك اله ندعوه ونعوذ به ونتضرع اليك وندعك ولا اعانك على خلقنا من احد

فنسک فیک لا الٰہ الا انت وحدک لا شریک لک عاف یہاں پر مریض اور اس کی ماں کا نام لکھے پھر لکھے وصلی اللہ علی محمد وآل محمد علیہم السلام۔

تپ یعنی بخار

جو مومن مرض تپ میں مبتلا ہو اور اس کو افاقہ نہ ہوتا ہو تو چاہیئے کہ یہ دعا لکھ کر باندھے انشا اللہ شفا ہو گی۔ احتیاط رکھے کہ غیر مسلموں کا دسترس اس دعا تک نہ ہو اور وہ یہ ہے۔ ولہ وما سکن فی اللیل والنہار وھو السمیع العلیم یا ام ملدم ان کنت آمنت باللہ العظیم ورسولہ الکریم فلا تہشمی العظم ولا تاکلی اللحم ولا تشربی الدم اخرجی من حامل کتابی ھذا الی من لا یومن باللہ العظیم ورسولہ الکریم وآل محمد علی وفاطمہ والحسن والحسین علیہم السلام۔ **دیگر:۔** مریض تپ وہ اس مرض میں نیا مبتلا ہو یا پرانا مریض ہو اس کو چاہیئے کہ وہ کسی پاک برتن پر آیۃ الکرسی لکھ کر پیئے انشا اللہ شفا ہو گی اور تپ جاتی رہے گی۔ **دیگر:۔** ہر گاہ ستر بار سورۂ حمد باوضو پڑھ کر تپ زدہ پر پھونکے انشا اللہ تپ جاتی رہے گی اور کتابوں میں تو یہاں تک لکھا ہوا دیکھا گیا ہے کہ اگر یہی سورہ مبارکہ بخلوص نیت مردے پر پڑھ کر دم کرے تو اللہ تبارک تعالیٰ اس دعا کی برکت سے اس مردے کو زندہ کر دے گا۔ **دیگر:۔** وارد ہے کہ اگر سورۂ بجاولہ بخلوص نیت مریض پر پڑھ کر دم کیا جائے تو شدت مرض اور اس کا اضطراب کم ہو جائے گا۔ **دیگر:۔** کچے سوت کا سیاہ دھاگہ سات تار لیوے جو ناپ میں برابر ہوں چھوٹے بڑے نہ ہوں اس کے بعد ہدایات کی روشنی میں عزیمت ذیل کو لکھ کر تعویذ کی صورت میں بنائے اور اس تعویذ کو اسی دھاگہ میں لپیٹے اور ہر طرف سے گرہ دے اور ہر گرہ پر ایک دفعہ سورۂ الحمد پڑھ کر دم کرے مجموعی گرہیں چودہ ۱۴ ہونی چاہئیں اور چودہ ۱۴ بار سورۂ الحمد کو پڑھ کر دم کرنا چاہیئے اس کے بعد اس تعویذ کو اس طرح سے مریض کے سر پر باندھے کہ تعویذ سامنے مریض کی پیشانی پر رہے اور وہ عزیمت ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَاَرَادُوْا بِہٖ کَیْدًا وَجَعَلْنٰھُمُ الْاَخْسَرِیْنَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ اُسْکُنْ بِقُدْرَۃِ الْجَبَّارِ الْعَظِیْمِ

لِيَقْدُرَ يٰا لُقْمٰانِ اَلْكَرِيْمِ۔ **دیگر:** ہرگاہ سورۂ قصص پاک و پاکیزہ کسی برتن پر جس پر کہ لکھ سکتا ہو لکھے اور اس کو خالص آبِ باراں سے طہارت کے ساتھ بغیر کسی توسّل کے جمع کیا گیا ہووے گھر پی لیا کرے چند بار ایسا کرنے سے انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔ **دیگر:** ہر دو نقوش مندرجہ ذیل عطا کردہ جناب مولوی سیّد علی صاحب بلگرامی کے ہیں جو درد سر و نیم درد سر کے حق میں بہت مفید ہیں، موصوف نے یہ نسخہ اپنی خاندانی بیاض سے عطا فرمایا ہے جس کا کہ کمترین ممنون ہے چونکہ ہر دو نقوش بے بہا بہت دیر کے بعد مجھ کو ملے ہیں جنکو روابط سے ہٹانا پڑا لہٰذا شائقین اس بات کا خیال نہ فرمائیں گے۔ موصوف فرماتے ہیں کہ ان دونوں نقوش کو کمال احتیاط سے لکھ کر مریض کے سر میں باندھ دیا جائے انشاء اللہ شفا ہوگی۔

۷۸۶ ۷۸۶

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

دیگر: کتب ہائے معتبرہ میں وارد ہے کہ جس کو تپ ربع ہو یا اور کوئی درد ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ کمال اعتقاد اور طہارت سے سورہ عنکبوت لکھے اور اس کو آبِ طاہر سے دھو کر پئے چند بار ایسا کرنے سے انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔ **دیگر:** جس کو عارضہ تپ لاحق ہو اس کو چاہیئے کہ وہ ایک ہزار پانچ بار سورۂ توحید کی بر جوع قلب تلاوۃ کرے اور پھر اپنے اوپر دم کرے اور نذر جناب پنجتن پاک علیہم السلام کی کسی پاک و طاہر شیرینی پر دلا کر پرہیزگاروں میں تقسیم کرے بعد ازاں جناب خاتونِ جنت حضرت فاطمہ زہرا صلوٰۃ اللہ علیہا کا واسطہ دیکر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے شفا کا طالب ہو۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

بابت صرع یعنی مرگی

برائے مرگی کتابوں میں وارد ہے کہ تھوڑے پانی پر سورۂ حمد اور سورۂ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے اور دم کرے بعدہٗ اس پانی کو منہ پر صاحب صرع کے چھڑک دے انشاء اللہ غشی دور ہوگی اور مریض ہوش میں آجائے گا اس کے بعد حواس اچھی طرح

درست ہو جائے گا تو چند گھونٹ یہی پانی اس کو پلا دے چند بار ایسا کرنے سے انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔ **دیگر:-** جس شخص کو مرگی کے دورے پڑ رہے ہوں اس کے لیے سب سے بہتر ہے کہ سورۂ رحمٰن باوضو طہارت کے ساتھ لکھ کر مصروع کے پاس رکھ دے انشاء اللہ برکت اس سورہ اس کو شفا ہوگی۔ **دیگر:-** مریض صرع کو چاہیئے کہ جب وہ ہوش میں ہو تو سورہ حمد پانچ بار اور سورہ اخلاص پانچ بار آب طاہر پر دم کر کے پاکر اکر گاہے بگاہے پینا رہے انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔ **دیگر:-** جس کسی کو مرگی آتی ہو تو چاہیے کہ بحالت دورہ حسب ذیل آیہ چند بار پڑھ کر مصروع پر دم کرے اور وہ یہ ہے انشاء اللہ شفا ہوگی۔

-- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا۔ **دیگر:-** بہترین دوا مصروع کے لیے یہ ہے کہ چند بار سورۂ واللیل کو پڑھ کر مصروع کے کان میں پھونکے انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔ **دیگر:-** عزیمت ذیل کو پانچ بار مصروع پر دم کرے اور اس عمل کو بارہ یوم تک برابر انجام دیتا رہا۔ تو انشاء اللہ شکایت جاتی رہے گی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا تا فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ تک **دیگر:-** جو کوئی مرض صرع یعنی مرگی میں مبتلا ہو اس کے لیے چاہیئے کہ اولاً دو رکعت نماز حاجت بجا لاوے بعدہٗ ایک سو پانچ بار درود پڑھ کر باطہارت و وضو حسب قاعدہ بخورات کی روشنی میں اسی مصلے نماز پر ایک زانو ایک ہو کر عزیمت ذیل کو لکھے اور بصورت تعویذ مریض کے گلے میں ڈالا اور نذر جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی دلا کر پرہیزگاروں میں تقسیم کرے انشاء اللہ شفا ہوگی اور وہ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَاَعْلَمُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اُعِیْذُ صَاحِبَ كِتَابِیْ هٰذَا فلان بن فلان (نام مریض اور اس کی ماں کا نام لکھے) مِنْ جَمِیْعِ الْاَوْجَاعِ وَالْاَسْقَامِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنَ الصَّادِرِ وَالْوَارِدِ وَمِنَ الدَّاخِلِ وَالْخَارِجِ وَمِنَ الْعَامِلِ وَالْاٰمِنِ وَالْقَاطِنِ وَالْهَادِیْ وَمِنَ الْغَائِبِ الطَّارِقِ وَصَاحِبِ اللَّیْلِ وَمَا عَسْعَسَ وَالنَّهَارِ وَمَا ضُحٰى وَمِنْ جَمِیْعِ الطَّوَارِقِ اِلَّا طَارِقًا یَطْرُقُ وَیَخْرُجُ فَاِنِّیْ اُعِیْذُهَا بِاللّٰهِ وَاَحْرُزُهٗ بِاللّٰهِ

وَاَمْنَعُهٗ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الَّذِیْ اٰمَنَتْ بِہٖ بَنُوْ اِسْرَائِیْلَ وَبِاللّٰہِ الَّذِیْ
اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتَابَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا قَیِّمًا فَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا فَالزّٰجِرٰتِ
زَاجِرًا فَالتّٰلِیٰتِ ذِکْرًا اَوْ لِصٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ تِ ذَرْوًا فَالْحٰمِلٰتِ
وِقْرًا فَالْجٰرِیٰتِ یُسْرًا اَوْ لِقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ وَاُعِیْذُہٗ بِالطُّوْرِ وَکِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ
وَبِالنَّجْمِ اِذَا ھَوٰی وَبِاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی وَبِالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰی وَبِالطَّاھِرِ
الطُّھْرِ وَبِالْعَظِیْمِ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ وَالسَّبْعِ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ اُعِیْذُھَا
بِاللّٰہِ مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ وَسَقَمٍ وَکُلِّ جِنِّیٍّ وَجِنِّیَّۃٍ وَشَیْطَانٍ وَشَیْطَانَۃٍ وَسَاحِرٍ
وَسَاحِرَۃٍ وَغُوْلٍ وَغُوْلَۃٍ وَقَرِیْبٍ وَبَعِیْدٍ مِنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی مِنْ عَجَمِیٍّ وَسَقِیْمٍ
وَفَصِیْحٍ وَصَحِیْحٍ دَاخِلٍ اَوْ خَارِجٍ اُعِیْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ
السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَمَّا
یُشْرِکُوْنَ ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

یہ عزیمت مصروع و مسحور کے حق میں بھی مفید ہے اور دافعِ بلیّات و شرِ شیطان بھی ہے۔ دیگر: مصروع پر جب غلبہ بے ہوشی زیادہ ہو اور زبان دونوں دانتوں کے درمیان آگئی ہو، منہ سے کف قلیل یا کثیر مقدار میں جاری ہو رہا ہو تو اس حالت میں چاہیئے کہ زبان اور دانتوں کے درمیان ایک مختصر سی کپڑے کی گدی رکھ دی جائے تاکہ زبان کٹنے سے محفوظ رہے اور پرانا جوتا یا چمڑا مریض کو سنگھایا جائے اس ترکیب سے مریض کو ہوش جلد آجائے گا اور شدت تکلیف باقی نہ رہے گی مجرب ہے۔ دیگر: نقش مندرجہ ہذا مصروع یعنی مرگی کے مریض کے حق میں بہت مفید ہے اور آسیب۔ دیو۔ پری اور جنوں کے دفع کرنے میں بھی اکسیر ہے۔ جناب سید علی صاحب بلگرامی کا عطا کیا ہوا ہے اور ان کی خاندانی بیاض سے تعلق رکھتا ہے (ان کے پاس کہاں سے اور کیسے آیا کہا نہیں جا سکتا) ان کا کہنا ہے کہ مجرب ہے چاہیئے کہ بوقت ضرورت اس نقش کو کمال احتیاط طہارت کے ساتھ باوضو بخورات کی خوشبو میں قواعد و ضوابط کو مدنظر رکھتے ہوئے مرتب کرے اور اللہ کا نام لے کر مریض کے گلے میں ڈال دیا جائے انشاءاللہ تمام شکایات جاتی رہیں گی۔ (نقش صفحہ نمبر ۱۰۶ پر دیکھیے)

نقش مندرجہ متذکرہ صفحہ نمبر ۱۰۵ یہ ہے۔

۷۸۶

۲۲۶۱۹۰۲	۲۲۶۱۹۰۵	۲۲۶۱۹۰۸	۲۲۶۱۸۹۴
۲۲۶۱۹۰۷	۲۲۶۱۸۹۵	۲۲۶۱۹۰۱	۲۲۶۱۹۰۶
۲۲۶۱۸۹۶	۲۲۶۱۹۱۰	۲۲۶۱۹۰۳	۲۲۶۱۹۰۰
۲۲۶۱۹۰۴	۲۲۶۱۸۹۹	۲۲۶۱۸۹۷	۲۲۶۱۹۰۹

دیگر: برائے صرع تعویذ ہذا بہترین اثرات کا مالک ہے اکثر عاملین کے تجربہ میں آچکا ہے سید علی صاحب بلگرامی کے بیاض خاص سے حاصل کیا گیا ہے چاہیے کہ بروقت ضرورت قاعدہ کی رو سے حاصل کردہ تعویذ کو مرتب کرے اور مریض کے گلے میں ڈالے اور کچھ صدقہ دیوے

۷۸۶

یاصمد	یااحد	یاباقی	یاکریم
کافی	واللہ	شافی	اللہ
غنی	اللہ	نوری	اللہ
علیؑ ولی اللہ	محمدؐ رسول اللہ	الا اللہ	لا الٰہ

انشاءاللہ شفا ہوگی۔ یہ نقش بھی موصوف ہے کہ ان کے نقوش میں سے ہے جو کبھی خطا نہیں کرتے اگر تعداد میں غلطی نہیں کی گئی ہے تو انشاءاللہ یقینی فائدہ پہونچے گا۔

برائے طحال

واضح ہو کہ جس شخص کو مرض طحال یعنی تلی کے بڑھ جانے کا عارضہ لاحق ہو گیا ہو اور باوجود علاج و معالجہ مرض بجائے گھٹنے کے اور ترقی پذیر ہو تو چاہیئے کہ نہار منہ ایک چھٹانک قند سیاہ پر (جو اسی سال کا تیار کیا ہوا ہو یعنی پرانا نہ ہو) سورۂ رحمٰن کو پانچ بار معہ اول و آخر درود کے پڑھ کر دم کرے اور پھر استعمال کرے انشاءاللہ دوسری دوا کی حاجت نہ ہوگی اور مرض اس دعا سے جاتا رہے گا۔ **دیگر:** طحال کے مریض کے لیے بہتر ہے کہ چینی کی طشتری پر سورۂ محمدؐ کو مشک و زعفران سے لکھے اور آب طاہر سے دھو کر مریض کو پلاتا رہے انشاءاللہ چند روز کے بعد طحال کی شکایت باقی نہ رہے گی۔ **دیگر:** یہ ایک نقش جلیل القدر عطا کردہ جناب سید علی صاحب بلگرامی کا ہے جس کے بابت موصوف فرماتے ہیں کہ آسیب، دیو، پری، جن، بھوت اور ام الصبیان وغیرہ و دیگر امراض ظاہری و باطنی

میں دھو کر پلائے اور دوسرے اس نقش کو لکھ کر بصورت تعویذ مریض کو باندھے۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

۷۸۶

۳۵۱۰	۳۵۲۳	۳۵۲۰	۳۵۱۷
۳۵۲۱	۳۵۱۶	۳۵۱۱	۳۵۲۲
۳۵۱۵	۳۵۱۸	۳۵۲۵ مرض کا نام لکھے	۳۵۱۲
۳۵۲۴	۳۵۱۳	۳۵۱۴	۳۵۱۹

دیگر:۔ طحال کے مریض کے حق میں بہتر ہے کہ کورے کاغذ پر پاک سیاہی سے جو تازہ بہ تازہ بنائی گئی ہو مندرجہ ذیل آیات کو لکھ کر مقام طحال پر باندھے اور جب پسینہ سے کاغذ کو تر ہو کر حروف محو ہو جائیں تو اس کاغذ کو نذر آب رواں کر دے اور دوسرا تازہ کاغذ لکھ کر پھر مقام طحال پر باندھے چند بار ایسا کرنے سے طحال حد تک اعتدال پر آجائے گا اور وہ آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ۔

دیگر:۔ مریض طحال کے لیے بہتر ہے کہ شب میں سونے سے پہلے اور صبح کے وقت اٹھنے سے قبل سورۃ اِذَا جَآءَ کو پانچ پانچ مرتبہ اور آیہ ذیل کو چودہ مرتبہ پڑھ کر تین تین مرتبہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر دم کر کے دائیں ہاتھ کی انگلیوں سے طحال کو زور دے کر اندر کی جانب کرتے ہوئے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی سے مقام طحال پر مالش کرے مجرب ہے چند دنوں تک روزانہ ایسا کرنے سے طحال جاتا رہے گا اور وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝

فوائد آب نیساں

فوائد آب نیساں کے بابت دیگر کتب ہائے معتبر ومہج الدعوات میں وارد ہے۔ فرمایا جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے جمع کرو برسات کے اس پانی کو پاک برتن میں جو نوروز سے تیئس دن کے بعد برسے۔ اس پانی کو پرنالہ وغیرہ سے نہ لینا چاہیئے بلکہ جس وقت پانی آسمان سے برسنا شروع ہو تو بیچ صحن خانہ میں اسٹول رکھ کر ایک گہرا برتن جو پاک وصاف اور طاہر ہو رکھ دو بس اب براہ راست جو پانی آسمان سے اس برتن میں برستے ہوئے گرے اسی پانی کو جمع کرنا چاہیئے۔ اسٹول کی شرط ہم نے اس لیے عائد کی ہے کہ اگر برتن کو جس میں کہ آب نیساں یک جا کرنا منظور ہے زمین میں رکھا گیا تو بہت ممکن ہے کہ زمین سے چھینٹیں اڑ کر اندر ظرف کے نہ پہنچیں چنانچہ جب کمال احتیاط سے پانی یکجا ہو جائے تو چاہیئے کہ اس آب پر الحمد و آیۃ الکرسی اور سبح اسم ربک الاعلیٰ اور چاروں قل ہر ایک ستّر، ستّر مرتبہ اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ستر مرتبہ اور انا انزلنا سات مرتبہ اور صلوات ہر ایک ستّر مرتبہ اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ستر مرتبہ یہ سب پڑھ کے کسی شیشہ کے پاک وطاہر برتن میں رکھ چھوڑے جس مریض کو سات دن تک۔ صبح وشام پے در پے پلائے حضرتؐ فرماتے ہیں قسم ہے ذات اقدس کی جس نے مجھے مبعوث برسالت کیا کہ جبرائیل نے کہا کہ خدائے تعالیٰ نے دور کیا اس شخص کا ہر درد جو اس کے بدن میں ہے۔ جو شخص یہ پانی پیئے نکالتا ہے درد رگوں سے اور ہڈیوں کے جوڑ۔ جوڑ سے اگرچہ تقدیر میں اس کے کوئی درد لوح محفوظ میں مقرر ہوا ہو مٹایا جاتا ہے اگر فرزند نہ رکھتا ہو یہ پانی پیئے تو فرزند پیدا ہوگا۔ اگر عورت بانجھ ہے تو پیئے اُس کے ہاں فرزند ہوگا اگر نامرد ہے اور یہ پانی بشرط اعتقاد پیئے تو قادر ہوگا مباشرت پر۔ اگر درد سر ہو چند قطرات پیشانی پر ملے اور چند قطرات پی لے درد جاتا رہے گا اگر درد چشم میں مبتلا ہے چند قطرات پی لے اور آنکھ متعلقہ میں ایک قطرہ ڈالے، صحت ہوگی۔ دانتوں میں ملے تو اس کی جڑیں مضبوط ہوں گی، منہ خوشبودار ہوگا۔ بلغم کو قطع کرے گا اور فالج و ریح و درد پشت و درد شکم و زکام کو دفع کرے گا اور درد معدہ و کرم و قولنج میں مبتلا نہ ہوگا اور محتاج شاخوں کا دسینگی لگانا نہ ہوگا اور ناسور و خارش و پھوڑے و دیوانگی و جذام و سفید داغ و نکسیر و قے سے بے خطر ہوگا اندھا، بہرا، اور گونگا نہ ہوگا۔ وسوسۂ شیطان اور جن سے اذیت نہ ہوگی اور دل میں

خدائے تعالیٰ روشنی اور الہام ڈالے گا، معمور کرے گا فہم وبینائی سے، آنکھوں میں نزلہ نہ اترے گا۔ بھیجے گا خدا ہزار رحمت و ہزار مغفرت۔ دور کرے گا دل سے اس کے زلیغ و غیبت و خیانت و حسد و بغض و کبر و بخل و حرص و عداوت و نقص۔ پس جس امر کی نیت سے پیئے گے نفع دے گا۔ پاک کرنے والا ہے یہ پانی ہر درد سے۔

تحفظ از امراض وبائی

جب دیکھے کہ کوئی مرض وبائی صورت اختیار کر رہا ہے اور گلی کوچوں میں بیماری کثرت پھیلتی جا رہی ہے تو چاہیئے کہ دعائے ذیل کو بصورت تعویذ ایک ایک عدد گھر کے ہر خورد و کلاں کے گلے میں ڈالے اور ایک کورے کاغذ پر لکھ کر مکان کے صدر دروازے پر لگا دے اور روزانہ ایک ایک بار ہر شخص پر پڑھ کر دم کر دیا کرے انشاءاللہ افراد خاندان امراض وبائی سے محفوظ رہیں گے۔ طریقہ اس کے پڑھنے کا اس طرح پر ہے اوّل آخر تین مرتبہ ہے۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ تین بار بعدہٗ درمیان میں ایک بار بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اَللّٰهُمَّ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالنَّجْوٰى وَيَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلْوٰى يَا رَبَّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَيَا مُمَيِّزَ الضُّرِّ مِنَ السُّوْءِ وَثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى وَاصْرِفْ عَنِّي الْوَبَاءَ بِحَقِّ حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَوَلِيِّكَ الْمُرْتَضٰى وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا اٰمِنًا مِنَ الْوَبَاءِ وَالْبَلَاءِ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ تَعَالٰى لِمَا يَشَاءُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔ **دیگر:۔** مرض وبائی کی شدت کی صورت میں چاہیئے کہ ہر روز بلاناغہ بہ اعتقاد صادق کلام ذیل کو پانچ بار پڑھنے والے کی آواز کو ہر طرح سے محفوظ رہے گا اور اگر بہ آواز بلند پڑھے گا تو جہاں تک پڑھنے والے کی آواز کو لوگ سنیں گے وہاں تک کی آبادی انشاءاللہ امراض وبائی سے محفوظ رہے گی اور دو طریقہ خواندگی اس طریقہ پر ہے اور وہ اسماء و دعایہ ہے۔ باوضو ہو، دو رکعت نماز حاجت بجا لاوے بعدہٗ یَا اللّٰہُ پانچ بار یَا مُحَمَّدُ پانچ بار یَا عَلِیُّ پانچ بار یَا فَاطِمَۃُ پانچ بار یَا حَسَنُ پانچ بار یَا حُسَیْنُ پانچ بار پھر اس کے بعد بخلوص نیت ایک بار

لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَہْ
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَ ابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَہْ

اس کے بعد ایک بار پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط الٓمّٓ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ یَا غَفَّارُ اِغْفِرْلِیْ بِرَحْمَتِکَ اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمِ۔

بابت نہ کھانے مٹی

اگر کوئی طفلِ صغیر مٹی کھانے کا عادی ہے تو چاہیئے کہ اس کی اس عادت کو چھڑانے کے لیے یہ تعویذ ایک سادہ کاغذ پر پاک و تازہ روشنائی سے لکھے اور لڑکے کے گلے میں ڈال دے انشاءاللہ یہ عادت اُس کی چھوٹ جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط ولیقذفون بالغیب من مکان لعید وحیل بینھم وبین مایشتھون کما فعل باشیاعھم من قبل انھم کانوا فی شک مریب

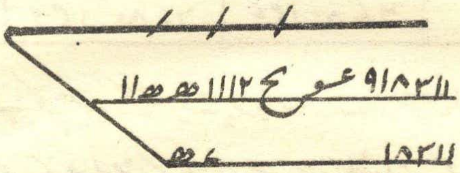
دیگر یا عَلِیُّ اٰذِیْ رَکْنِیْ ایک سو ستر مرتبہ دم کر کے طفلِ صغیر پر پھونکے اور چند بار متواتر ایسا کرے، بچہ مٹی کھانا چھوڑ دے گا۔

دیگر اگر کوئی شخص تپ دِ رزہ یا جذام یا بواسیر خونی یا بادی میں مبتلا ہو تو اس کو چاہیئے کہ چھ عدد نیم کی لکڑی کے سوکھے ٹکڑے جو باآسانی جل سکیں حاصل کریں اور ایک ٹکڑے پر فرعون لعین۔ دوسرے پر شدّاد لعین۔ تیسرے پر ہامان لعین۔ چوتھے پر نمرود لعین پانچویں پر قارون لعین اور چھٹے پر ابلیس علیہ اللعین لکھے اور دہکتے ہوئی آگ میں ڈال کر دھونی لے اور یہ عمل متواتر سات دن تک جاری رکھے۔ انشاءاللہ شفا ہوگی۔ البتہ جذام کے مریض کو توقف سے کام لینا چاہیئے۔

بابت تشخیص سحر و آسیب وغیرہ

اگر کوئی مریض بسلسلہ علاج روحانی آپ کے پاس آتا ہے اور آپ کو یہ دریافت کرنا ہے کہ آیا شخص آمدہ مسحور ہے یا دیو پری یا کسی آسیب کا شکار ہوا ہے یا پھر امراض جسمی میں مبتلا تو نہیں ہے تو چاہیئے کہ سفال آب نارسیدہ بدحسب

ذیل نقش کو لکھ کر سات بار مریض کے سر پر گھما کر پیشانی کے سامنے سے لا کر آگ میں جو کافی روشن ہو ڈالے اگر سرخ حروف ہو جائیں تو آسیب و جن و دیو و پری ہے اور اگر حروف سفید نظر آئیں تو مریض سحر زدہ ہے اور اگر اصلی صورت پر رہیں تو مرض جسمانی ہے بعض عاملین حروف کے غائب ہونے کی صورت میں دیو اور پری کا غلبہ بتاتے ہیں اور وہ یہ ہے۔



اور جب اس امر کی تصدیق ہو جائے گی کہ مریض سحر زدہ ہے یا آسیب، جن یا دیو و پری کے زیر اثر آگیا ہے تو چاہیئے کہ بروز ہفتہ بوقت ساعت زحل (قمری مہینے کے آخری ایام میں) حسب ذیل نقش کو لکھے اور مریض کو دائرہ حصار کے باہر اور خود اندر حصار بیٹھ کر تیز دہکتی ہوئی آگ میں اصلی ہینگ اور سات عدد ثابت سرخ مرچ کے ساتھ تین مرتبہ اس نقش کو سر مریض پر سے وار کر اس آگ میں ڈالے اور اس کی دھونی مریض کو دے خدا چاہے تو اسی روز شفایاب ہو جائے گا اور وہ نقش یہ ہے۔

۲۱۰۷	۲۱۱۰	۲۱۱۴	۲۱۰۰
۲۱۱۳	۲۱۰۱	۲۱۰۶	۲۱۱۱
۲۱۰۲	۲۱۱۶	۲۱۰۸	۲۱۰۵
۲۱۰۹	۲۱۰۴	۲۱۰۳	۲۱۱۵

بابت یرقان

یہ نقش مبارک کہ واضع مرض یرقان ہے لہذا جو کوئی.... اس مرض میں مبتلا ہو خواہ وہ نیا دو چار روز کو ہو یا پرانا اس کو چاہیئے کہ اس نقش کو کمال احتیاط بخورات کی روشنی میں جملہ قوائد کو مدنظر رکھتے ہوئے پاک کورے کاغذ پر پاک روشنائی اور کلک یا نرکل کے قلم سے جو تازہ بنا ہوا ہو لکھ کر بصورت تعویذ پہن لے انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا تعویذ صفحہ ۱۱۲

پر ملاحظہ کرے اور وہ یہ ہے۔

۱۲۳

۶۷۸۰۱۵۰	۶۷۸۰۱۵۴	۶۷ ۸۰ ۱۵۶	۶۷ ۸۰ ۱۲۳
۶۷ ۸۰ ۱۵۵	۶۷۸۰ ۱۲۲	۶۷۸۰ ۱۲۹	۶۷ ۸۰ ۱۵۴
۶۷۸۰۱۲۵	۶۷ ۸۰ ۱۵۸	۶۷ ۸۰ ۱۵۱	۶۷ ۸۰ ۱۲۸
۶۷ ۸۰ ۱۵۲	۶۷ ۸۰ ۱۲۷	۶۷۸۰ ۱۲۶	۶۷ ۸۰ ۱۵۷

دیگر:۔ سورۂ سبا کو چینی کے ظرف پر باطہارت زعفران اور گلاب کے محلول سے لکھے اور پاک پانی سے محو کرکے مریض کو پلادے۔ چند پلیٹوں کے پلانے کے بعد انشاءاللہ مرض جاتا رہے گا اور مریض کو شفا ہوگی۔

برائے چیچک

برائے دفع ہونے چیچک کے چاہیئے کہ نقش ذیل کو... چاندی کی تختی پر دو وزن طرف کندہ کراکر مریض کے گلے میں ڈال دیا جائے حفاظت رہے گی مجرب ہے اور عاملین کا آزمایا ہوا ہے۔ وہ یہ ہے۔

سامنے کی طرف کندہ کرایا جائیگا۔ — پشت پر کندہ کرایا جائے گا۔

۷۸۶ — ۷۸۶

سبی سبی وبالقرعۃ
الیسر السر ماوس
اہ بوس اا ہ یواس س ماوس

۱۳	۲	۳	۱۶
۸	۱۱	۱۰	۵
۱۲	۷	۶	۹
۱	۱۴	۱۵	۴

۷۸۶

	۲	
۶	۱۰	۴
	۸	

دیگر:۔ یہ نقش بیس کا ہے ہر مطلب اور ہر مریض کے حق میں اکسیر ہے بوقت ضرورت اصول اور قاعدے کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور جیسی نوعیت ہو اپنی عقل امتیازی کو کام میں لاتے ہوئے عمل کرے۔

نقش دافعٔ درد ہمہ اقسام

یہ نقش مبارکہ حاصل کیا ہوا جناب مولوی سید علی صاحب کی بیاض خاص سے ہے جس میں تحریر ہے کہ یہ نقش درد کے واسطے ہے تشریح اس کی یوں ہے کہ درد چاہے جیسا بھی ہو اسی نقش کو دو جگہ لکھے ایک بصورت تعویذ مقام درد پر باندھے اور دوسرے کو آب طاہر سے گھولے اور تھوڑا سا مریض کو پلائے اور تھوڑا سا مقام درد پر آہستہ آہستہ ملے انشاءاللہ تھوڑی دیر کے بعد شفا ہو جائیگی۔ نقوش قاعدے کے ساتھ لکھے جائیں گے۔

۷۸۶

۲۷۵۳	۲۷۶۷	۲۷۶۳	۲۷۶۰
۲۷۶۴	۲۷۵۹	۲۷۵۴	۲۷۶۶
۲۷۵۸	۲۷۶۱	۲۷۶۹	۲۷۵۵
۲۷۶۸	۲۷۵۶	۲۷۵۷	۲۷۶۲

ایضاً:۔ جناب حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ نقش برائے امراض ہے چنانچہ اس نقش کو اس عاصی نے جناب سید علی صاحب بلگرامی کی بیاض خاص سے حاصل کیا بیاض میں تحریر پایا کہ یہ نقش دعائے فرمودہ جناب حضرت امام زین العابدینؑ برائے امراض ہے چونکہ کتاب صحیفہ کاملہ میں آنحضرت کی وظیفہ میں لائی ہوئی ایسی نسی دعائیں تحریر ہیں کہ اگر وہ پہاڑ پر چڑھ کر دم کر دی جائیں تو وہ بھی اپنی جگہ سے ہٹ جائیگا لہذا میرا پرخلوص مشورہ ہے کہ کسی مرض کے سلسلے میں دو نقش لکھے ایک کو مریض کے گلے میں بصورت تعویذ باندھے اور دوسرے کو آب طاہر سے محو کر کے مریض کو پلائے یا مشک و زعفران سے چینی کی پلیٹ پر لکھے اور عرق گلاب خالص سے محو کر کے ایک شیشی میں رکھ لے اور تھوڑا تھوڑا مریض کو پلاتا رہے انشاءاللہ شفا ہوگی۔

۷۸۶

۲۳۱۳۲	۲۳۱۴۶	۲۳۱۴۲	۲۳۱۳۹
۲۳۱۴۳	۲۳۱۳۸	۲۳۱۳۳	۲۳۱۴۵
۲۳۱۳۷	۲۳۱۴۰	۲۳۱۴۸	۲۳۱۳۴
۲۳۱۴۷	۲۳۱۳۵	۲۳۱۳۶	۲۳۱۴۱

ایضاً:۔ نقش مندرجہ صفحہ نمبر ۱۱۴ بلا ہذا شیا لین خمسہ ہے ہر مطلب جائز میں کام آتا ہے۔ جناب سید علی بلگرامی کے مجربات میں سے ہے موصوف فرست

ہیں کہ اس نقش کو بوقت دوپہر لکھے اور گوگل میں رکھ کر جلائے اور جلانے کا وقت بھی دوپہر ہی کو رکھے ۔ خوف وخطر کو دور کردے مطلب کو لکھتے وقت پیش نظر رکھے او نقش بھرنے کے بعد اس کے نیچے واضح الفاظ میں اپنے مطلب کو بھی تحریر کردے نقش قاعدے سے بھرے مراد پوری ہوگی موصوف کہتے ہیں کہ یہ نقش میرا آزمودہ ہے

۱۸۲۶	۱۸۲۹	۱۸۳۴
۱۸۳۱	۱۸۳۳	۱۸۳۵
۱۸۳۲	۱۸۳۷	۱۸۳۰

(یہاں پر مطلب لکھے)

تحفظ از بلیات

جو کوئی باوضو بارہ ہزار بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بعد نماز فجر پڑھ کر معہ درود مبارکہ کے خود پر دم کر لیا کرے گا وہ انشا اللہ ۲۴ گھنٹہ تک بلیات کے شہر سے محفوظ رہے گا۔

دیگر .. جو کوئی بعد نماز صبح پانچسو پچپن بار معہ درود کے سورۂ اخلاص اور اسی قدر سورۂ فجر کی وظیفہ خوانی کر کے ہر ختم کے بعد خود اور اپنے اہل وعیال پر دم کرتا رہے گا انشاء اللہ تا صبح آئندہ وہ سب ہمہ اقسام کی بلیات کے شر سے محفوظ رہیں گے

دیگر جو کوئی سورۂ جن کی تلاوت بلاناغہ کرتا رہے گا اس کو اجنہ یا اور کوئی آسیبی شے نقصان نہ پہونچا سکے گی۔

دیگر :۔ جو کوئی آیتہ الکرسی کو شب میں سونے سے پہلے پڑھ لیا کرے اس کو انشا اللہ تا شب آئندہ شیاطین یا کسی قسم کی بلائیں نقصان نہ پہونچا سکیں گی عاملین کا آزمودہ ہے۔

دیگر !۔ جو کوئی بلاناغہ بارہ سو بیتالیس بار درود شریف باوضو پڑھ کر غسل آب تازہ سے کیا کرے گا شر شیاطین ۔ جن وانس اور بلیات سے محفوظ رہے گا۔ بلیات اسے گزند نہ پہونچا سکیں گی ۔

دیگر :۔ اگر کوئی شخص اس دعا کو روزانہ پڑھ لیا کریگا انشا اللہ آسیب و بلیات سے محفوظ رہے گا اور وہ یہ ہے :۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الْخَالِقِ اکْبَرُ حِرْزٌ اَصِمًّا اَخَافُ وَ اَحْذَرُہٗ قَدْرَتَہٗ بِلَمْ مَخْلُوقٍ

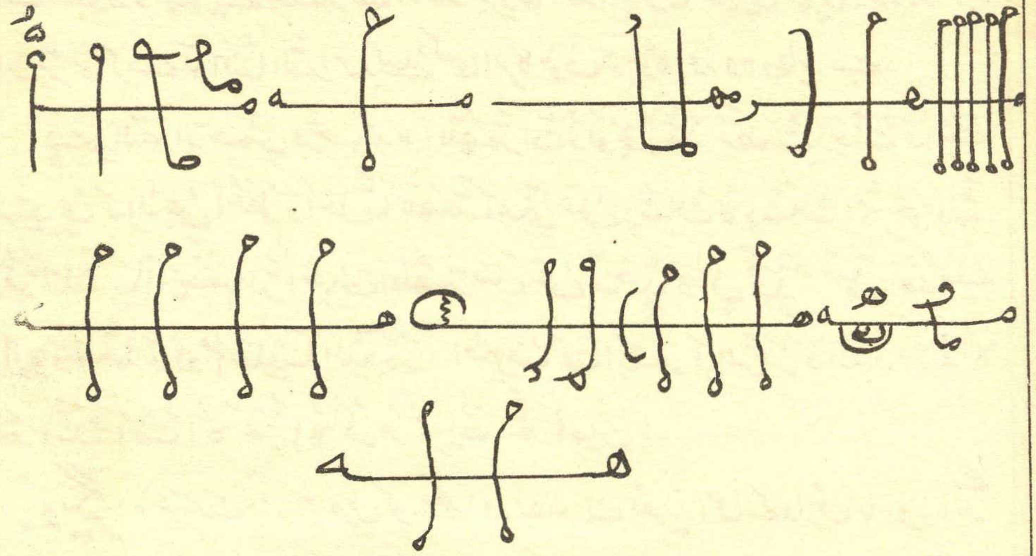
مع الخالق کھیعص حمعسق و عنت الوجوہ للحی القیوم وقد خاب من حمل ظلما وحسبنا اللہ ونعم الوکیل۔

دیگر:- اگر کوئی شخص محل خوف میں شر جن وانس، ظالم وجابر وبا وجملہ بلیات سے محفوظ رہنے کیلئے بعد نماز عشاء ونماز فجر دعائے مندرجہ ذیل کو پانچ۔ پانچ بار روزانہ بلا ناغہ پڑھا کرے تو انشاء اللہ اس کیلئے کسی امر کا خوف نہ ہوگا اور وہ دعا یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط اللھم ان ذنوبی قد عظمت وجلت وانت سیدی والھی اعظم واجل اللھم اعنی علی دمنائک لا دمنائک الا بحولک وقوتک یا ارحم الراحمین اللھم صل علی محمد وال محمد ط صلی اللہ علیہ والہ وسلم وادم علینا النعم واصرف عنا النقم والرجز والعذاب والالم انک انت الاعز الاکرم امین ثم امین ط۔

دیگر:- عزیمت مندرجہ ذیل کو لکھے اور بصورت تعویذ اس کے دائیں بازو پر باندھے جو آسیب جنات یا سحر وغیرہ یا کسی بلا کے زد میں آگیا ہو۔ اس سلسلہ میں جو بھی شکایت ہوگئی ہوگی جاتی رہے گی۔ اور وہ یہ ہے۔ ای کنوش ای کنوش ارخش عظیطانطح یا میططھن فرمالستون وما وما ساماس سونا طیطشا لون تش حیطوش مششقیش مشاصعوش او طعینوش لیطیفتلس ھذاھد وما کنت بجانب الغربی اذ قضینا الی موسی الامر وما کنت من الشاھدین اخرج بقدرۃ اللہ منھا ایھا اللعین بعزۃ رب العلمین اخرج منھا والا کنت من المسجونین اخرج منھا فما یکون لک ان تتکبر فیھا فاخرج انک من الصاغرین اخرج منھا مذءوما مدحورا ملعونا کما لعن اصحب السبت وکان امر اللہ مفعولا اخرج یا ذی المحزون اخرج یا سورا یا الاسم المخزون یا میططرت طرعوت فراعون تبارک اللہ احسن الخالقین یا ھیا شراھیا حیا قیوما بالاسم المکتوب علی جبھۃ اسرافیل اطرد عن صاحب ھذا الکتاب کل جن وجنیۃ وشیطان وشیطانۃ تابع

وَتَابِعَۃٍ سَاحِرٍ وَّسَاحِرَۃٍ وَّغُوْلٍ وَّغُوْلَۃٍ وَّکُلِّ مُتَعَنِّتٍ وَّعَادٍ بِشَا
یَعْلَثُ یَا ابْنَ اٰدَمَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَ
صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ۔



دیگر:۔ حسب ذیل دعا کو با وضو قبلہ رو بیٹھ کر بخورات کی روشنی میں لکھے اور بصورت تعویذ اپنے گلے میں ڈالے یا جس کی حفاظت منظور ہو اس کے گلے میں پہنا دیوے انشاء اللہ وہ بلیات کے اثرات سے محفوظ رہے گا اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ
فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَلَہٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْہِ
وَمِنْ خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ اِنَّا نَحْنُ
نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ وَحَفِظْنٰھَا مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ وَ
حِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْھَا حَافِظٌ اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ
لَشَدِیْدٌ اِنَّہٗ ھُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ وَھُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ۔

دیگر:۔ حسب ذیل سورہ جات میں سے کسی ایک سورہ کو با وضو بہ صدق نیت قبلہ رو بیٹھ کر لکھے اور جس کسی کی حفاظت منظور ہو اس کے گلے میں بصورت تعویذ لکھکر ڈالے انشاء اللہ تمامی بلیات ارضی و سماوی سے شخص مذکور محفوظ و مامون رہیگا۔
سورۂ محمد۔ سورۂ حدید۔ سورۂ دخان۔ سورۂ جن۔ سورۂ اخلاص۔

بہترین سورتیں ہیں جن سے بے پناہ فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

دیگر:- واضح ہو کہ یہی اور اس سے بہتر اوصاف سورۃ احقاف اور سورۃ مجادلہ میں بھی ہیں۔ تراکیب بھی وہی ہیں جو اس سے پہلے تحریر کی جا چکی ہیں۔

دیگر:- تمامی بلیّات ارضی و سماوی سے ہر وہ شخص محفوظ رہے گا جو عزیمت ذیل کو طہارت کے ساتھ باوضو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور وہ یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَی اللّٰهِ وَفِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَسۡلَمۡتُ نَفۡسِیۡ وَاِلَیۡكَ وَجَّهۡتُ وَجۡهِیۡ وَاِلَیۡكَ فَوَّضۡتُ اَمۡرِیۡ فَاحۡفَظۡنِیۡ بِحِفۡظِ الۡاِیۡمَانِ مِنۡ بَیۡنِ یَدَیَّ وَمِنۡ خَلۡفِیۡ وَعَنۡ یَمِیۡنِیۡ وَعَنۡ شِمَالِیۡ وَمِنۡ فَوۡقِیۡ وَمِنۡ تَحۡتِیۡ وَادۡفَعۡ عَنِّیۡ بِحَوۡلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ۔

دیگر:- برائے تحفظ از بلیّات گلے میں بصورت تعویذ لکھ کر ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا اور وہ یہ ہے۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا رَحۡمٰنُ یَا رَحۡمٰنُ یَا رَحۡمٰنُ یَا رَحِیۡمُ یَا رَحِیۡمُ یَا رَحِیۡمُ وَلَا یَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ فَاللّٰهُ خَیۡرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ وَلَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنۡ بَیۡنِ یَدَیۡهِ وَمِنۡ خَلۡفِهٖ یَحۡفَظُوۡنَهٗ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ اِنَّ رَبِّیۡ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ حَفِیۡظٌ اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ وَحَفِظۡنٰهَا مِنۡ كُلِّ شَیۡطٰنٍ رَّجِیۡمٍ وَحِفۡظًا مِّنۡ كُلِّ شَیۡطٰنٍ مَّارِدٍ اِنۡ كُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَیۡهَا حَافِظٌ اِنَّ بَطۡشَ رَبِّكَ لَشَدِیۡدٌ اِنَّهٗ هُوَ یُبۡدِئُ وَیُعِیۡدُ وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ الۡوَدُوۡدُ ذُو الۡعَرۡشِ الۡمَجِیۡدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیۡدُ هَلۡ اَتٰىكَ حَدِیۡثُ الۡجُنُوۡدِ فِرۡعَوۡنَ وَثَمُوۡدَ بَلِ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا فِیۡ تَكۡذِیۡبٍ وَّاللّٰهُ مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ مُّحِیۡطٌ بَلۡ هُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِیۡدٌ فِیۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ۔

دیگر:- اگر منظور ہے کہ صبح موجودہ سے تا صبح آئندہ جملہ بلیّات سے صاحب حاجت محفوظ رہے تو چاہیئے کہ بعد نماز فجر اسی مصلے پر قبلہ رخ بیٹھ کر چودہ ۱۴ بار بہ آواز بلند درود پڑھے اور اس کے بعد پانچ بار سر و سینہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے حسب ذیل

دعا کو یہ آواز بلند پڑھے انشاءاللہ جملہ بلیات سے محفوظ رہے گا اور وہ دعائے مبارکہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۔

دیگر:۔ نقش متذکرہ ہذا بہترین نقوش میں سے ایک ہے جو دافع بلیات ہے۔ یہ نقش سید علی صاحب بلگرامی کی بیاض خاص سے جسکو وہ بہت عزیز رکھتے ہیں حاصل کیا گیا ہے لکھ کر بازو پر باندھے انشاءاللہ صاحب نقش جملہ بلیات سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

۱۴۴۶	۱۴۴۹	۱۴۵۲	۱۴۳۸
۱۴۵۱	۱۴۳۹	۱۴۴۵	۱۴۵۰
۱۴۴۰	۱۴۵۴	۱۴۴۷	۱۴۴۴
۱۴۴۸	۱۴۴۳	۱۴۴۱	۱۴۵۳

دیگر:۔ یہ نقش بھی دافع بلیات و بد نظری ہے سید علی صاحب کی بیاض خاص سے حاصل کیا گیا ہے۔ نقش مرتب کرنے کے بعد سب سے نیچے صاحب غرض اپنی حاجت تحریر کرے اور یقین واثق رکھتے ہوئے بازو پر باندھے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

(یہاں حاجت تحریر کرے)

دیگر:۔ برائے دافع بلیات و اجنہ وغیرہ وایسے اور دیگر مطالب کے حق میں اکسیر ہے یہ بھی عطا کردہ جناب سید علی صاحب بلگرامی کا ہے بروقت ضرورت تحریر کرے اور اپنے بازو پر باندھے یا گلے میں ڈالے۔

۷۸۶

۱۳۲۴	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۱۷
۱۳۲۹	۱۳۱۸	۱۳۲۳	۱۳۲۸
۱۳۱۹	۱۳۳۲	۱۳۲۵	۱۳۲۲
۱۳۲۶	۱۳۲۱	۱۳۲۰	۱۳۳۱

(اس جگہ مطلب تحریر کرے)

دیگر: نقش مندرجہ ہذا ہر مطلب کے سلسلے میں کام آتا ہے چنانچہ دافع بلیات بھی ہے۔ مولوی سید علی صاحب کے زیر عمل ہے اور انھیں کی قلمی بیاض سے

حاصل کیا گیا ہے۔ مریض کے لئے لکھ کر تازہ آبِ طاہر سے محو کر کے پلایا بھی جاتا ہے یعنی دافعِ امراض بھی ہے اور بازو وغیرہ پر باندھا بھی جاتا ہے. تمامی بلیات سے محفوظ رہنے کیلئے باوضو لکھے اور گلے میں ڈالے یا بازو پر باندھے۔

۷۸۶

۱۴۷۴	۱۴۸۵	۱۴۸۴	۱۴۷۹
۱۴۸۳	۱۴۸۰	۱۴۷۳	۱۴۸۶
۱۴۷۷	۱۴۸۲	۱۴۸۷	۱۴۷۶
۱۴۸۸	۱۴۷۵	۱۴۷۸	۱۴۸۱

(یہاں اپنا مطلب تحریر کرے)

دیگر:۔ یہ نقش ان چند بہترین نقوش میں سے ہے جو ہر مطالب کے سلسلے میں کام آتے ہیں. عطا کردہ مولوی سید علی کا ہے جو انکا خاندانی عمل بن چکا ہے. بروقت ضرورت لکھے اور جیسی صورت ہو عمل کرے۔

۷۸۶

۳۰۵۷۲	۳۰۵۸۴	۳۰۵۸۳	۳۰۵۷۷
۳۰۵۸۲	۳۰۵۷۸	۳۰۵۷۱	۳۰۵۸۵
۳۰۵۷۵	۳۰۵۸۱	۳۰۵۸۶	۳۰۵۷۴
۳۰۵۸۷	۳۰۵۷۳	۳۰۵۷۶	۳۰۵۸۰

دیگر:۔ نقش متذکرہ برائے دافعِ بلیات اکسیر کا درجہ رکھتا ہے جو ہر مطالب کے حق میں بھی بہتر ہے بروقت ضرورت تحریر کرے اور دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد کسی بہتر اور پاک شیرینی پر نذر حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم دلاکر پاک و صاف بچوں کو کھلاوے اس کے بعد بہ صورتِ تعویذ اس نقش کو بازو پر باندھے

۷۸۶

۱۳۱۶	۱۳۲۸	۱۳۲۷	۱۳۲۱
۱۳۲۶	۱۳۲۲	۱۳۱۵	۱۳۲۹
۱۳۱۹	۱۳۲۵	۱۳۳۰	۱۳۱۸
۱۳۳۱	۱۳۱۷	۱۳۲۰	۱۳۲۴

نجاست کا لحاظ رکھے ہر جمعرات کو خوشبویات سلگاکر نقش کو معطر کر لیا کرے. اس نقش کو پہن کر زوجہ سے کبھی ہمبستری نہ کرے ورنہ گناہگار ہوگا اور نقش کھول کر دیکھے کہ تاثیر نقش جاتی رہے گی۔

دیگر:۔ نقش مندرجہ ذیل مصروع کے حق میں بے حد مفید ہے چاہیئے کہ بروقت ضرورت مرغ سفید کے خون تازہ سے لکھے اور ریتی جو پاک و پاکیزہ اور جوٹھی نہ ہو اس پر موکلات نقش کی نذر کرے اور اس کو دریا میں ڈال دے بعدہٗ اس نقش کو

بصورت تعویذ مریض کے گلے میں ڈالے انشا اللہ شفا ہوگی اور وہ نقش یہ ہے۔

بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا جبرائیل

بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا عزرائیل

بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا میکائیل

۷۸۶

ع	لا	۸۰۲
د	ص	ع
ص	ع	و

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اصعلحجج ع ۱۱ صحجج ع ۱۵ اصعلحجج ع

دعائے جلیلہ سباسب

حضرت آئمہ علیہ السلام میں سے منقول ہے کہ یہ دعا نہایت...

جلیل القدر اور عظیم المرتبت دعا ہے۔ دشمنوں کی ذلت و رسوائی اور ان کے شر سے محفوظ رہنے اور سحر ساحرین کو باطل کرنے اور حاجات و مقاصد دینی و دنیوی کے حاصل کرنے کیلئے مجرب ہے امور غیر مشروعہ سے بچکر پاک نفسی سے با طہارت پڑھے اور ختم دعا کے بعد برجوع قلبیا اپنے مطالب اور حاجات کے لئے دعا کرے۔ اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط فَاَوْجَسَ فِیْ نَفْسِہٖ خِیْفَۃً مُّوْسٰی قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا کَیْدُ سٰحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی فَاُلْقِیَ السَّحَرَۃُ سُجَّدًا قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ ھٰرُوْنَ وَمُوْسٰی فَغُلِبُوْا ھُنَالِکَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ فَاَوْحَیْنَا اِلٰی مُوْسٰی اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاکَ الْحَجَرَ فَانْفَلَقَ فَکَانَ

كل فرق كالطود العظيم عذت بالله ربي ورب كل شيء من سحر كل
ساحر وعذر كل غادر ومكر كل ماكر ومن شر كل سامة وهامة و
لامة ومن شر كل ذي شر واستكلاب كل ذي صولة وغلبة كل عدو
وشماتة كل كاشح ادرء بالله في نحورهم واستعيذ بالله من شرورهم
واستعين بالله عليهم تدرعت بحول الله من نقلتهم وتحصنت بقوة
الله من جنودهم ودفعتهم عني بدفاع الله القاهر وسلطانه الباهر و
رميتهم بسم الله القاتل وسيفه القاطع اخذتهم ببطش الله و
طردتهم باذن الله وفرقتهم تفريقا بحول الله مزقتهم تمزيقا
بقوة الله شتتهم تشتيتا بمنعة الله ولا حول ولا قوة الا بالله
العلي العظيم غلبت من ناواني بجند الله الاغلب وقهرت من عاداني
بسلطان الله الاكبر ودمرت من تصدني بحول الله الاعظم وتبرات
من اذاني باخذ الله الاسرع ودفعت من اعتدى علي بجلال الله
الامنع ولا حول ولا قوة ولا منعة ولا عون ولا نصر ولا ابدا ولا
عزة الا بالله العلي العظيم وصلى الله على سيدنا ونبينا محمد واله
الطاهرين هزمت الاحزاب بسطوة الله قذفت في قلوبهم الرعب
باذن الله سلطت على افئدتهم الروع بعزة الله فرقتهم تفريقا
بسلطان الله مزقتهم تمزيقا بقوة الله دمرتهم تدميرا بقدرة الله اخذت
اسماعهم وابصارهم وجوارحهم واركانهم ببطش الله القوي الشديد
وشدته ودفعتهم عنا بحول الله العلي العظيم وقوته دهزمتهم وجنودهم
وابطالهم وشجعانهم وانصارهم واعوانهم بايد الله المتين ونصر الله
المبين مهزومين مرعوبين خائفين خائبين محسوبين مغلوبين
مسكورين ماسورين مبهورين مكهورين مقهورين اللهم دفعهم
عنا بحولك وقوتك وبطشك وسطوتك مفرقين ممزقين مبهورين
مكهورين مقهورين مدحورين مذعورين صاغرين خاسرين

مَخْذُولِيْنَ مَغْلُوْبِيْنَ مَبْهُوْتِيْنَ مَشْمُوْتِيْنَ مُتَبَذِّلِيْنَ مُتَنَشِّتِيْنَ
تَائِهِيْنَ فِيْ ذَهَابِهِمْ عَامِهِيْنَ فِيْ اِيَابِهِمْ حَائِرِيْنَ فِيْ مَآبِهِمْ صَابِرِيْنَ
فِيْ تَبَابِهِمْ مَشْغُوْلِيْنَ بِاَجْسَادِهِمْ مَكْلُوْمِيْنَ فِيْ اَبْدَالِهِمْ مَجْرُوْحِيْنَ فِيْ
آرَابِهِمْ مَضْرُوْبِيْنَ بِرِقَابِهِمْ مَمْنُوْعِيْنَ عَنْ سِهَامِهِمْ مَرْدُوْدِيْنَ عَنْ
مَرَامِهِمْ مَجْبُوْهِيْنَ فِيْ كَرَّاتِهِمْ مَصْرُوْعِيْنَ عَنْ وُجُوْهِهِمْ شَمَاتًا مِنْ
مُتَوَجِّهِهِمْ شَتَاتًا عَنْ مَجْمَعِهِمْ مَطْبُوْعًا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَخْتُوْمًا عَلٰى اَفْئِدَتِهِمْ
مَغْشِيًّا عَلٰى اَبْصَارِهِمْ مَعْقُوْدًا عَلٰى اَلْسِنَتِهِمْ مَرْبُوْطًا عَلٰى اَحْلَامِهِمْ
وَاَنْهَامِهِمْ مَشْدُوْدًا عَلٰى اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلِهِمْ مَدْرُوْعًا بِكَ اَللّٰهُمَّ
فِيْ نُحُوْرِهِمْ مُسْتَعَاذًا بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ مُسْتَغَاثًا بِكَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ
خُذْهُمْ اَخْذَكَ السَّرِيْعَ وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ بَاْسَكَ الْفَجِيْعَ صُدُوْعِيْنَ
مَصْرُوْعِيْنَ مُنْذُ عُوْرِيْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَسْجُوْرِيْنَ فِيْ اَبْشَارِهِمْ مَكْبُوْبِيْنَ
عَلٰى وُجُوْهِهِمْ وَمَنَاخِرِهِمْ مَخْتُوْتِيْنَ بِحَبَائِلِهِمْ وَاَوْتَارِهِمْ مُقَيَّدِيْنَ بِالسَّلَاسِلِ
مُكَبَّلِيْنَ بِالْاَغْلَالِ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ مَطْرُوْقِيْنَ بِمَطَارِقِ الْبَلَايَا
مَصْعُوْقِيْنَ بِصَوَاعِقِ الْمَنَايَا مَقْطُوْعًا دَابِرُهُمْ مَقْجُوْعًا غَابِرُهُمْ مَسْلُوْبًا
سَالِبُهُمْ مَغْلُوْبًا غَالِبُهُمْ يَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ
اِذَا دَعَاهُ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ اَلَا اِنَّ
حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغَالِبُوْنَ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ
اِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِيْنَ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظَاهِرِيْنَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ
وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَكَ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اَصْبَحْتُ فِيْ حِمَى اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُسْتَبَاحُ وَفِيْ ذِمَّتِهِ الَّتِيْ لَا تُخْفَرُ وَفِيْ جِوَارِ اللّٰهِ
الَّذِيْ لَا يُمْنَعُ وَفِيْ عِزَّةِ اللّٰهِ الَّتِيْ لَا تُسْتَذَلُّ وَلَا تُقْهَرُ وَفِيْ حِزْبِهِ الَّذِيْ
لَا يُهْزَمُ وَفِيْ جُنْدِهِ الَّذِيْ لَا يُغْلَبُ وَفِيْ حَرِيْمِهِ الَّذِيْ لَا يُسْتَبَاحُ بِاللّٰهِ
اِفْتَتَحْتُ وَتَعَزَّزْتُ وَتَعَوَّذْتُ وَانْتَصَرْتُ وَبِعِزَّةِ اللّٰهِ قَوِيْتُ عَلٰى اَعْدَآئِيْ

بِجَلَالِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَائِهٖ ظَهَرْتُ عَلَيْهِمْ وَقَهَرْتُهُمْ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ وَتَقَوَّيْتُ
وَاحْتَرَسْتُ وَاسْتَعَنْتُ عَلَيْهِمْ بِاللّٰهِ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ
وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَتَرٰهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ
فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ اِلٰى اَمْرِ اللّٰهِ عَلَتْ كَلِمَةُ اللّٰهِ وَلَاحَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلٰى
اَعْدَآءِ اللّٰهِ الْفَاسِقِيْنَ وَجُنُوْدِ اِبْلِيْسَ اَجْمَعِيْنَ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى
وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ
الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا
اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ تَحْسَبُهُمْ
جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ تَحَصَّنْتُ مِنْهُمْ
بِاَحْصَنِ الْحُصُوْنِ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ
نَقْبًا وَاَوَيْتُ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ وَالْتَجَاْتُ اِلٰى كَهْفٍ مَّنِيْعٍ وَتَمَسَّكْتُ
بِالْحَبْلِ الْمَتِيْنِ وَتَدَرَّعْتُ بِدِرْعِ اللّٰهِ الْحَصِيْنَةِ وَتَدَرَّقْتُ بِدَرَقَةِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَعَوَّذْتُ بِعُوْذَتِهٖ وَتَخَتَّمْتُ بِخَاتَمِ سُلَيْمَانَ
بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَاَنَا حَيْثُمَا سَلَكْتُ اٰمِنٌ مُّطْمَئِنٌّ وَعَدُوِّيْ فِي
الْاَهْوَالِ حَيْرَانُ قَدْ حُفَّ بِالْمَهَانَةِ وَاُلْبِسَ بِالذُّلِّ وَالصَّغَارِ وَقُمِعَ
بِالصَّغَارِ وَضَرَبْتُ عَلٰى نَفْسِيْ سُرَادِقَ الْحِيَاطَةِ وَاَدْخَلْتُ عَلٰى هَيَاكِلِ
الْهَيْبَةِ وَتَتَوَّجْتُ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَتَقَلَّدْتُ بِسَيْفِ الْعِزِّ الَّذِيْ لَا يُفَلُّ
وَخَفِيْتُ عَنِ الْعُيُوْنِ وَتَوَارَيْتُ عَنِ الظُّنُوْنِ وَاَمِنْتُ عَلٰى رُوْحِيْ وَسَلِمْتُ
عَنْ اَعْدَآئِيْ فَهُمْ لِيْ خَاضِعُوْنَ وَعَنِّيْ خَائِفُوْنَ وَمِنِّيْ نَافِرُوْنَ كَاَنَّهُمْ
حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ قَصُرَتْ اَيْدِيْهِمْ عَنْ بُلُوْغِ مَايُؤَ
مِّلُوْنَهٗ فِيَّ وَصُمَّتْ اٰذَانُهُمْ عَنْ سَمَاعِ كَلَامٍ يُؤْذِيْنِيْ وَعَمِيَتْ اَبْصَارُهُمْ
عَنِّيْ وَخَرِسَتْ اَلْسِنَتُهُمْ عَنْ ذِكْرِيْ وَذَهَلَتْ عُقُوْلُهُمْ عَنْ مَعْرِفَتِيْ وَ
تَخَوَّفَتْ وَخَفَقَتْ قُلُوْبُهُمْ مِنِّيْ وَارْتَعَدَتْ فَرَائِصُهُمْ مِنْ مَّخَافَتِيْ فَانْفَلَّ
حَدُّهُمْ وَانْكَسَرَتْ شَوْكَتُهُمْ وَانْحَلَّ عَزْمُهُمْ وَتَشَتَّتَ جَمْعُهُمْ

وَافْتَرَقَتْ اُمُوْرُهُمْ وَاخْتَلَفَتْ كَلِمَاتُهُمْ وَضَعُفَ جُنْدُهُمْ وَانْهَزَمَ
جَيْشُهُمْ فَوَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ بَلِ السَّاعَةُ
مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ عَلَوْتُ عَلَيْهِمْ بِعُلُوِّ اللّٰهِ الَّذِيْ كَانَ
يَعْلُوْ بِهٖ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَاحِبُ الْحُرُوْبِ وَمُنَكِّسُ الرَّايَاتِ وَمُعَرِّقُ
الْاَثْوَانِ وَتَعَوَّذْتُ مِنْهُمْ بِالْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰى وَكَلِمَاتِهِ الْعُلْيَا وَظَهَرْتُ
عَلٰى اَعْدَآئِيْ بِبَاسٍ شَدِيْدٍ وَاَمْرٍ عَتِيْدٍ وَاَذْلَلْتُهُمْ وَقَمَعْتُ رُؤُسَهُمْ
وَوَطِئْتُ رِقَابَهُمْ وَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ خَاضِعَةً قَدْ خَابَ مَنْ نَاوَانِيْ وَ
هَلَكَ مَنْ عَادَانِيْ فَاَنَا الْمُؤَيَّدُ الْمُظَفَّرُ الْمَنْصُوْرُ قَدْ لَزِمَتْنِيْ كَلِمَةُ
التَّقْوٰى وَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى وَاعْتَصَمْتُ بِالْحَبْلِ الْمَتِيْنِ فَلَنْ
يَضُرَّنِيْ بَغْيُ الْبَاغِيْنَ وَلَا كَيْدُ الْكَائِدِيْنَ وَلَا حَسَدُ الْحَاسِدِيْنَ
اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ فَلَنْ يَّرَانِيْ اَحَدٌ وَلَنْ يَجِدَنِيْ
اَحَدٌ وَلَنْ يَّقْدِرَ عَلَيَّ اَحَدٌ قُلْ اِنَّمَا اَدْعُوْ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ اَحَدًا
يَا مُتَفَضِّلُ تَفَضَّلْ عَلَيَّ بِالْاَمْنِ عَلٰى رُوْحِيْ وَالسَّلَامَةِ مِنْ اَعْدَائِيْ وَ
حُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ بِالْمَلٰٓئِكَةِ الْغِلَاظِ الشِّدَادِ وَاَيِّدْنِيْ بِالْجُنُوْدِ
الْكَثِيْرَةِ وَالْاَرْوَاحِ الْمُطِيْعَةِ فَيَحْصِبُوْنَهُمْ بِالْحُجَّةِ الْبَالِغَةِ وَيَقْذِ
فُوْنَهُمْ بِالْاَحْجَارِ الدَّامِغَةِ وَيَضْرِبُوْنَهُمْ بِالسَّيْفِ الْقَاطِعِ وَيَرْ
مُوْنَهُمْ بِالشِّهَابِ الثَّاقِبِ وَالْحَرِيْقِ اللَّاهِبِ وَالشُّوَاظِ الْمُحْرِقِ
وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ اِلَّا مَنْ
خَطِفَ الْخَطْفَةَ اِنِّيْ قَذَفْتُهُمْ وَزَجَرْتُهُمْ وَحَرَنْتُهُمْ وَغَلَبْتُهُمْ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَطٰهٰ وَيٰسٓ وَالذَّارِيَاتِ وَالطُّوْرِ سِيْنِيْنَ
وَالتَّنْزِيْلِ الْحَوَامِيْمِ وَكٓهٰيٰعٓصٓ وَحٰمٓ عٓسٓقٓ وَقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ
وَنٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ وَبِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ وَالطُّوْرِ وَكِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ
فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ
اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ تَوَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ وَعَلٰى

فقتلنا اللّٰہ و اقتلوا

اعقابهم ناكصين واصبحوا في ديارهم جاثمين فوقع الحق و
بطل ما كانوا يعملون فغلبوا هنالك وانقلبوا صاغرين والقي السحرة ساجدين
فوقاه الله سيئات ما مكروا وحاق بهم ما كانوا به يستهزءون
وحاق بال فرعون سوء العذاب ومكروا ومكر الله والله خير الماكرين
الذين قال لهم الناس ان الناس قد جمعوا لكم فاخشوهم فزادهم
ايمانا وقالوا حسبنا الله ونعم الوكيل فانقلبوا بنعمة من الله
وفضل لم يمسسهم سوء واتبعوا رضوان الله والله ذو فضل
عظيم اللهم اني اعوذ بك من شرورهم وادرء بك في نحورهم
واسئلك من خير ما عندك يا الله فسيكفيكهم الله وهو السميع
العليم جبرئيل عن يميني وميكائيل عن يساري ومحمد صلى الله
عليه واله امامي وامير المومنين عليه السلام ورائي والله تعالى
مظل علي يا من جعل بين البحرين حاجزا احجب بيني وبين اعدائي
فلن يصلوا الي ابدا بشيء بسوء في وبيني وبينهم ستر الله ان
ستر الله كان محفوظا حسبي الله الذي يكفي ما لا يكفي احد سواه
واذا قرات القران جعلنا بينك وبين الذين لا يؤمنون بالاخرة
حجابا مستورا وجعلنا على قلوبهم اكنة ان يفقهوه وفي اذانهم
وقرا واذا ذكرت ربك في القران وحده ولوا على ادبارهم نفورا انا
جعلنا في اعناقهم اغلالا فهي الى الاذقان فهم مقمحون وجعلنا
من بين ايديهم سدا ومن خلفهم سدا فاغشيناهم فهم لا يبصرون
اللهم اضرب على سرادق حفظك الذي لا تهتكه الرياح ولا تخرقه
الرماح وقي روحي بروح قدسك الذي القيته عليه معظما في عيون
الناظرين وكبيرا في صدور الخلق اجمعين ووفق لي باسمائك الحسنى
وامثالك العليا واجعل صلاحي في جميع ما اومله من خير الدنيا
والاخرة واطرف عني ابصار الناظرين واصرف قلوبهم

مِنْ شَرِّ مَا یُضْمِرُوْنَ اِلٰی خَیْرِ مَا لَا یَمْلِکُہٗ اَحَدٌ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ مَلَاذِیْ فَبِکَ اَلُوْذُ وَاَنْتَ عِیَاذِیْ فَبِکَ اَعُوْذُ یَا مَنْ ذَلَّتْ لَہٗ رِقَابُ الْجَبَابِرَۃِ وَخَضَعَتْ لَہٗ اَعْنَاقُ الْفَرَاعِنَۃِ اَجِرْنِیْ مِنْ خِزْیِکَ وَمِنْ کَشْفِ سِتْرِکَ وَمِنْ نِسْیَانِ ذِکْرِکَ وَالْاِنْصِرَافِ عَنْ شُکْرِکَ اَنَا فِیْ کَنَفِکَ فِیْ لَیْلِیْ وَنَہَارِیْ وَوَطَنِیْ وَاَسْفَارِیْ ذِکْرُکَ شِعَارِیْ وَالثَّنَآءُ عَلَیْکَ دِثَارِیْ اَللّٰھُمَّ اِذَا خَوْفِیْ اَصْبَحَ وَاَمْسٰی مُسْتَجِیْرًا بِاَمَانِکَ فَاَجِرْنِیْ مِنْ خِزْیِکَ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِکَ وَاضْرِبْ عَلَیَّ سُرَادِقَ حِفْظِکَ وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ حِفْظِ عِنَایَتِکَ وَقِ رُوْحِیْ بِخَیْرٍ مِّنْکَ وَاکْفِنِیْ مِنْ مَّؤُنَۃِ اِنْسَانِ سُوْٓءٍ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ قَرِیْنِ سُوْٓءٍ وَسَاعَۃِ سُوْٓءٍ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ وَجَھْدِ الْبَلَآءِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ٥

پھر اس کے بعد یہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالضُّحٰی ٥ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ٥ مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی ٥ وَلَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّکَ مِنَ الْاُوْلٰی ٥ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی ٥ اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ٥ وَوَجَدَکَ ضَآلًّا فَھَدٰی ٥ وَوَجَدَکَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی ٥ فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْھَرْ ٥ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْھَرْ ٥ وَاَمَّا بِنِعْمَۃِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ ٥

باب ۵

متفرقات

بابت قوتِ باہ :۔ اگر کسی کی قوتِ باہ بغیر کسی مرض میں مبتلا ہوئے

(یعنی یہ کہ نہ تو وہ کسی مرض میں مبتلا ہو اور نہ عمر طبعی کو پہنچا ہو) کم ہو جائے تو کلام ذیل کو شرف آفتاب میں پاک روشنائی سے پاک کورے کاغذ پر لکھے اور پاک پانی سے دھو کر شہد خالص میں ملا کر مثل لعوق کے چاٹے اور اگر شہد خالص ممکن نہ ہو سکے تو مصری کا شربت بنائے اور اس پانی کو اس میں ملا کر پی لیا کرے اور یہ عمل کم از کم ایک ہفتہ تک بلاناغہ کرتا رہے دوران عمل مباشرت سے پرہیز کرے اور نماز کی سختی سے پابندی کرے اور بعد ہر نماز ایکسو پچپن درود کی تلاوت سے غفلت نہ کرے اور وہ کلام مبارک یہ ہے۔

ااا ۸ ااا اا اح [اللہ باسم فلاں بن فلاں یا اللہ] د ق ھ ی ۶

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

بحق اهیا اشراهیا بحق کھیعص بحق حمعسق بحق لا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

قوتِ باہ و قادر ہونے عورت پر:- اگر مرد اپنے میں کمزوری کرتا ہو یا وہ اپنی زوجہ پر قادر نہ ہو رہا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ دو عدد بیضۂ مرغ جو تازے ہوں حاصل کرے۔ انڈے مرغ کے ہونا لازمی ہیں پھر ان کو گرم پانی میں ڈال اُبال لے پھر ان کے چھلکے علیحدہ کر لے اس کے بعد ایک انڈے پر وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ لکھ کر مرد کو کھلا دے اور دوسرے انڈے پر وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ لکھ کر اس مرد ناکارہ کی جو درمیان میں بے کار ہو گیا ہو زوجہ کو کھلاوے انشاءاللہ بعد کھا لینے کے شوہر اپنی زوجہ پر پوری طرح قادر ہوگا۔ برائے قوتِ باہ صرف مرد مسلسل ایک ہفتہ استعمال کرے اور اس درمیان مباشرت سے پرہیز کرے انشاءاللہ خامی دور ہو جائے گی۔

بابت زیادتی شیر و حفاظت طفل:- اگر منظور و مطلوب ہو طفل نوزائیدہ کی حفاظت ہوتی رہے اور شیر مادر میں کمی کی وجہ سے بھوکا نہ رہے یعنی سادہ کے دودھ میں زیادتی ہو تو چاہیئے کہ نقش مندرجہ ذیل کو عروج ماہ میں بروز جمعرات ستارہ مشتری کی ساعت میں قلم بنا کر پاک روشنائی سے پاک کاغذ پر تحریر کرے۔

اور بصورت تعویذ ایک ماں کے گلے میں اور دوسرا بچےّ کے گلے میں با اصول طریقے پر ڈالے اور پھر اسی نقش کو چینی کی پلیٹ پر مشک اور زعفران خالص سے لکھ کر بچےّ کی ماں کو ایک پلیٹ یومیہ کے حساب سے سات یوم تک برابر پلائے نقش کے نیچے اس مطلب کو لکھے جس کے لئے نقش

۷۸۶

۱۳۴۱	۱۳۴۵	۱۳۴۸	۱۳۳۴
۱۳۴۷	۱۳۳۵	۱۳۴۰	۱۳۴۶
۱۳۳۶	۱۳۵۰	۱۳۴۳	۱۳۳۹
۱۳۴۴	۱۳۳۸	۱۴۳۷	۱۳۴۹

یہاں پر مطلب تحریر کرے۔

لکھ رہا ہے انشا اللہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔ مجرب اور سید علی صاحب نجفی کا آزمودہ ہے

دیگر:۔ یہ نقش مبارکہ بھی محافظ جان اور عزت و آبرو ہے مخصوص حفاظت طفل صغیر کے حق میں اکسیر ہے اصولی طور پر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالا گیا تو بچہ کسی آسیبی امراض و اثرات کا شکار نہ ہوگا اور اگر پانی سے محو کر کے ماں کو پلایا گیا تو باعث زیادتی شیر کا ہوگا سید علی صاحب کی بیاض نایاب سے حاصل کیا گیا ہے۔

۷۸۶

۲۴۸۹۲	۲۴۸۹۶	۲۴۸۹۹	۲۴۸۸۵
۲۴۸۹۸	۲۴۸۸۶	۲۴۸۹۱	۲۴۸۹۷
۲۴۸۸۷	۲۴۹۰۱	۲۴۸۹۴	۲۴۸۹۰
۲۴۸۹۵	۲۴۸۸۹	۲۴۸۸۸	۲۴۹۰۰

اس جگہ اپنا مطلب تحریر کرے

مردہ بچےّ کا پیدا کرانا:۔ اگر قبل از ولادت بچہ شکم مادر میں مر گیا ہے اور بظاہر سوائے عمل جراحی کے اور کوئی صورت نظر نہیں آتی تو چاہیئے کہ میدہ کی روٹی پر جو طہارت کے ساتھ پکائی گئی ہو کلام ذیل کو لکھ کر زن حاملہ کو کھلاوے انشاء اللہ مردہ بچہ آسانی کے ساتھ شکم مادر سے باہر آجائے گا اور وہ جان بلا تکلیف سے بچ جائے گی اور وہ کلام پاک یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا سَمِیْعُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامْ

دیگر بابت ردّ مظالم: جناب حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ابن جناب حضرت امام حسین علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ فرمایا میرے جدِّ امجد نے کہ جو شخص یہ

دعا پڑھے. حق تعالیٰ بروز قیامت بندوں کے حقوق جو اس کے ذمہ ہیں اسکی طرف سے آپ ادا کریگا اور ان کو اس سے راضی کریگا. اور وہ دعا یہ ہے.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا غَوْثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِ اَنْتَ الْمُنْزِلُ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ مَظَالِمَ كَثِيْرَةٍ لِعِبَادِكَ مِنْ اَللّٰهُمَّ فَاَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ عَبِيْدِكَ اَوْ اَمَةٍ مِنْ اِمَائِكَ كَانَتْ لَهٗ قِبَلِيْ مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا اِيَّاهُ فِيْ نَفْسِهٖ اَوْ فِيْ عِرْضِهٖ اَوْ فِيْ مَالِهٖ اَوْ فِيْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ اَوْ غِيْبَةٌ اِغْتَبْتُهٗ بِهَا اَوْ تَحَامُلٌ عَلَيْهِ بِمَيْلٍ اَوْ هَوًى اَوْ اَنَفَةٍ اَوْ حَمِيَّةٍ اَوْ رِيَاءٍ اَوْ عَصَبِيَّةٍ غَائِبًا كَانَ اَوْ شَاهِدًا حَيًّا كَانَ اَوْ مَيِّتًا فَقَصُرَتْ يَدِيْ وَضَاقَ وُسْعِيْ عَنْ رَدِّهَا اِلَيْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ فَاَسْئَلُكَ يَا مَنْ يَمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِيَ مُسْتَجِيْبَةٌ خَشِيَّتِهٖ وَمُسْرِعَةٌ اِلٰى اِرَادَتِهٖ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُرْضِيَهٗ عَنِّيْ بِمَا شِئْتَ مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ ثُمَّ هَبْهَا لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ اِنَّهٗ لَا تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ الْمَوْهِبَةُ رَبِّ اَكْرِمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَلَا تُهِنِّيْ بِذُنُوْبِيْ اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

دیگر بابتہ ضعف البصر: جس کسی کی بینائی کمزور ہوگئی ہو اس کو چاہیئے کہ وہ شب میں کھانا کھانے کے بعد دائیں ہاتھ کی کلمے کی انگلی سے بائیں آنکھ کو اور.. انگوٹھے سے دائیں آنکھ کو آہستہ سے دباتا اور ڈر یا اکہ تیار ہے اور یہ دعا پڑھتا رہے یعنی انگوٹھے اور انگلی کو آہستہ آہستہ آنکھوں پر پھیرے اور کم از کم پانچ بار اس دعا کو پڑھے اور کچھ دنوں تک یہ عمل برابر جاری رکھے انشاء اللہ آنکھوں کی روشنی تیز ہو جائے گی اور وہ دعائے مبارکہ یہ ہے. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اُعِيْذُ نُوْرَ بَصَرِيْ بِنُوْرِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُطْفَاُ طہارت کا خاص خیال رکھے بحالت نجاست اس دعا کو نہ پڑھے ورنہ نقصان اٹھائے گا.

دیگر بابتہ ایام ماہواری: اگر زمانہ سن یاس سے قبل کسی عورت کا حیض بند ہو گیا ہو تو چاہیئے کہ حسب ذیل کلمات لکھے اور بصورت تعویذ مریضہ کے بازو پر باندھے

انشاءاللہ شکایت باقی نہ رہے گی اور وہ کلمات یہ ہیں :- بمنی عجی وحی وحی ا سیمہ وکسا شوھا اسد اِذَا حسدَ وَ اَسْوَ الھا بِحَقِّ حمعسق سوکند اسرکند ناکند وَ اکند بلوتِی لِلْمُؤمِنِیْنَ اُخْرُجْ بِعِزَّۃِ اللہِ احنامِنْ خَلْقَ اللہِ۔

دیگر بابت سفر میں حفاظت کیلئے یہ نقش مثلث اسم مبارکہ سلامٌ کا ہے یوں تو وقتاً فوقتاً بہت سی بہترین تاثیریں اس نقش سے ہویدا ہوتی رہتی ہیں لیکن سفر کی حالت میں جس مسافر کے پاس یہ نقش ہوگا اس کی ہر طرح سے حفاظت غیب سے ہوتی رہے گی لہٰذا بصورت تعویذ اس کو کمال احتیاط سے اپنے پاس رکھے

۷۸۶

م	لا	س
س	م	لا
لا	س	م

دیگر برائے گھبراہٹ :- یہ نقش اسم مبارکہ یا مطیع کا ہے نقش مربع کی صورت میں تحریر کیا جاتا ہے اور اس شخص جوان ضعیف بچہ عورت مرد کے کام آتا ہے جو کسی وجہ سے ڈرتا اور گھبراتا ہو یا وہ لڑکا جو روتا ہو اس کے حق میں مفید ہے اس نقش کے پہنتے ہی تمام شکایتیں رفع ہو جائینگی چاہیئے کہ لوہے کی تختی پر کندہ کرا کر گلے میں ڈالے اور وہ نقش یہ ہے ......

۷۸۶

ح	ی	ط	م
ط	م	ح	ی
م	ط	ی	ح
ی	ح	م	ط

دیگر :- بھیڑیئے اور بکریوں کے درمیان باہمی الفت کا بیان

یہ بات ہر کس و ناکس جانتا ہے کہ بھیڑیا ایک جنگلی اور خونخوار جانور ہے اور علاوہ جنگلی ہونے کے اپنے سے قوی تر درندوں کے علاوہ ہر حیوان اور انسان کا دشمن ہے مخصوص بھیڑیں۔ دنبے اور بکریاں اس کے خاص شکاروں میں سے ہیں پس اگر منظور ہو کہ ان میں اور بھیڑیئے میں باہمی محبت ہو جائے تو چاہیئے کہ ان دونوں ناموں کی اس طرح تلسیر کرے

ذ ی ب م ح ب ت غ ن م اور اس مربع عشاری میں بطریق تکسیر، سیسہ کی تختی میں سینچر کے دن کندہ کرائے اور بکریوں کی جگہ دفن کردے بھیڑیئے اور بکریوں میں محبت ہو جائے گی۔ اور وہ یہ ہے۔

ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م
ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م	ذ
ب	م	ت	ب	ت	غ	ن	م	ذ	ی
م	ح	ب	ت	غ	ن	م	ذ	ی	ب
ح	ب	ت	غ	ن	م	ذ	ی	ب	م
ب	ت	غ	ن	م	ذ	ی	ب	م	ح
ت	غ	ن	م	ذ	ی	ب	م	ح	ب
غ	ن	م	ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت
ن	م	ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ
م	ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن

دیگر: کتے اور سانپ کے کاٹنے کا روحانی علاج اگر کسی کو باولے یا کسی معمولی کتے نے کاٹ لیا ہو تو چاہیئے کہ اَلْعَلِیْمُ اَلْحَکِیْمُ یہ دونوں اسم مبارک لکھ کر دھو کر اسے پلائے انشاء اللہ شفا ہو گی۔ اور اگر کسی کو سانپ نے کاٹ لیا ہو تو اسی اسم مبارک کو لکھ کر روغنِ زیتون سے محو کر کے مار گزیدہ کو کھلائے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو گی مجرب ہے بہت سے عاملین کا آزمودہ ہے۔

دیگر: عورت کے حاملہ ہونے کے بیان میں:۔ یہ دعا استقرار حمل میں بہترین تاثیرات کی مالک ہے۔ اگر کوئی عورت اولاد کی طرف سے مایوس ہو گئی ہو حمل قرار نہ پاتا ہو یا بعد استقرار درمیان ہی میں ضائع ہو جاتا ہو تو چاہیئے کہ آیۂ ذیل کو چاندی کی تختی پر کندہ کرا کر اپنے سر میں رکھ لے بفضلِ خدا حاملہ ہو جائیگی۔

اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اِنَّ اللّٰہَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی تا قولہ تعالیٰ اَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ۔

دافع چیچک: معلوم ہونا چاہیئے کہ نقش ذیل جو نقشِ عربی سورہ سبع مثانی کا ہے جسے ہم سپردِ قلم کر رہے ہیں بہت سی کتابوں میں اسی مرض میں تحریر پایا۔ نیز جن عاملین کے تجربے میں یہ نقش آچکا ہے وہ اس کی تعریف میں ..... رطب اللسان ہیں اور مخصوص مرض چیچک میں اکسیر بتاتے ہیں، پھر کوئی وجہ نہیں کہ ایسے نادر و نایاب نقش سے یہ کتاب خالی رہے لہٰذا التماس ہے کہ جب عامل کا ایسے مریض سے واسطہ پڑے کہ وہ مرضِ چیچک میں مبتلا ہونے والا ہے یا دانے نکل آئے ہیں تو چاہیئے کہ اس نقش کو باقاعدہ لکھ کر بصورت مریض کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ شفا ہوگی اور وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۱۶	رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۳	اَلرَّحْمٰنِ ۲	اَلرَّحِیْمِ ۱۳
مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۵	اِیَّاکَ	نَعْبُدُ ۱۱	وَاِیَّاکَ ۸
نَسْتَعِیْنُ ۵	اِھْدِنَا الصِّرَاطَ ۶	الْمُسْتَقِیْمَ	صِرَاطَ الَّذِیْنَ ۱۲
اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ	غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ ۱۵	عَلَیْھِمْ	وَلَا الضَّآلِّیْنَ

شفائے امراض و قضائے حاجات

دعائے مندرجہ ذیل کے بابت ہم نے اور دوسری بہت سی عملیات کی کتابوں میں بہت ہی زوردار الفاظ میں لکھا ہوا دیکھا ہے کہ اس دعا کو حضرت خواجہ خضر علیہ السلام نے عابد اصفہانی کو تعلیم فرمایا ہے چنانچہ یہ دعا ہر مرض سے شفا اور ہر حاجت کے حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور وہ یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰہُ الْوَاحِدُ الْمَلِکُ الْحَیُّ یُسَبِّحُہُ الظِّلَالُ وَالْفَیُّ صَانِعٌ لَا یُدْرِکُہُ الْعَیْنُ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

بدگویوں کا منھ بند کرنے میں :۔ اگر یہ چاہتا ہے تو کہ تیرے بدخواہوں اور چغلخوروں کا منھ تیری برائی اور چغلخوری کرنے کے سلسلے میں بند ہو جائے تو تجھے چاہیئے کہ تو آیت اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓی اَفْوَاهِهِمْ سے تا یَرْجِعُوْنَ تک پاک صاف جھلی پر زعفران اور گلاب سے بحالتِ طہارت اپنے پاس لکھکر رکھے انشا اللہ ہر بدگو کی زبان بند رہے گی۔

برائے درد قولنج "یَاشَدِیْدُ" شیشہ کے برتن میں زعفران اور مینھ کے پانی سے لکھے اور لکھنے کے بعد ۴۰۰ بار اسی اسم موصوف کو پڑھے اور ہر سیکڑہ پر یَاشَدِیْدُ اَصْلِحْ هٰذِهِ الْعِلَّةَ کہے اور پھر اس کے بعد دھو کر اس مریض کو پلائے جو مرض درد قولنج میں مبتلا ہے خدا کے فضل و کرم سے وہ فوراً اچھا ہو جائے گا۔

برائے سُرخ بادہ و آتشک :۔ مریض سُرخ بادہ و آتشک کے لئے چاہیئے کہ بعد از طلوع آفتاب ہاتھ میں لوہے کی ایسی چھری لے جس کا دستہ بھی لوہے کا ہو پھر کلام ذیل کو پڑھے اور اسی چھری سے جس کو کہ وہ ہاتھ میں لئے ہوئے ہے ایسا اشارہ کرے گویا وہ مرض کو قتل کر رہا ہے اور یہ عمل پابندی وقت کے ساتھ متواتر تین روز تک کرے انشا اللہ مریض کو شفا ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ اس کے بعد پانچ دفعہ یہ پڑھے هل هو هوها هیا ۔ هل هو هوه اهیا پھر ایکدفعہ پڑھے اَیُّهَا الرِّیْحُ الْحُمْرَآءُ تَحَوَّلِیْ اِلٰی مَنْ یَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاِنَّهٗ تَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

بابت دھڑکنے دل :۔ اگر کسی شخص کو دل کے دھڑکنے کا عارضہ لاحق ہو تو اس کو چاہیئے کہ سورہ الم نشرح پاک برتن پر چاہے وہ کسی چیز کے ہوں لکھ کر پھر اس کو آب زمزم سے دھو کر پی لیا کرے دل کے دھڑکنے اور خفقان

کے لئے مفید ہے

دافع نسیان وحصول ذہانت اگر کوئی غبی یا مرض نسیان میں کہ جس کو بھولنے والا مرض کہتے ہیں مبتلا ہے تو اس کے حق میں بہتر ہے کہ اِنَّا نَحۡنُ نُحۡیِ الۡمَوۡتٰی سے اِمَامٍ مُّبِیۡنٍ تک لکھ کر شربت لیموں کو پانی میں گھول کر اس سے آیت موصوفہ متذکرہ ہذا کو دھو کر پی لیا کرے۔ چند بار ایسا کرنے سے نسیان قطعی جاتا رہے گا اور ذہن ایسا تیز ہو جائے گا کہ شخص مذکور حیرت کرنے لگے گا۔

دافع بخل وغصہ:- اگر کسی بخیل کا بخل دور کرنا منظور ہو تو چاہیئے کہ اس کے کسی پاک کپڑے کے ٹکڑے پر گلاب، مشک، زعفران کے پاک وطاہر محلول سے جو پہلے سے تیار کر لیا گیا ہو لکھے اور پانی سے دھو کر اس بخیل کو پلا دے چند بار ایسا کرنے سے اس کا بخل جاتا رہے گا۔ اور اَلَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ سے لے کر نِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِیۡنَ ؕ لکھ کر گھول پلا دے اور چند بار ایسا کرے انشاءاللہ تیزی اور غصہ جاتا رہے گا۔

برائے وسعت رزق ودیگر جملہ مطالب: نقش مبارکہ مندرجہ ذیل حاصل کیا ہوا سید علی صاحب بلگرامی کی قلمی بیاض سے ہے کیسی ہی ضرورت کیوں نہ لاحق ہو، خواہ وہ رزق کی تنگی ہو یا کوئی آزار سب کے لئے یہ نقش تیر بہدف کام کرتا ہے چاہیئے کہ شرق آفتاب میں لکھے اور بازو پر باندھے اور اسی روز سے

۷۸۶

۲۴۰۸	۲۴۱۱	۲۴۱۴	۲۴۰۰
۲۴۰۱۳	۲۴۰۱	۲۴۰۷	۲۴۱۲
۲۴۰۲	۲۴۱۶	۲۴۰۹	۲۴۰۶
۲۴۱۰	۲۴۰۵	۲۴۰۳	۲۴۱۵

روزانہ ایک نقش لکھ کر نذر آب رواں کر دیا کرے اور یہ عمل پابندی وقت کے ساتھ بلاناغہ چالیس روز تک بجا لاوے۔ انشاءاللہ کیسی ہی حاجت کیوں نہ ہو پوری ہو گی

بابت افزائش زراعت وپھل پھول:- اگر کوئی چاہتا ہے کہ اسکی زراعت میں ترقی ہو اور باغ میں پھل وپھول بکثرت پیدا ہوں تو اس کو چاہیئے کہ وہ جمعرات کے دن روزہ رکھے اور بعد نماز مغرب بات کرنے سے پہلے ایک

کاغذ پر آیت وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ فِیْهَا اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ لکھ کر وسطِ باغ میں بطور تعویذ کے ایک درخت میں باندھ دیوے اور اس درخت کا ایک پھل کھالے اور اگر پھل نہ ہو تو ایک پتہ لے لے اور تین گھونٹ پانی پی لیوے اور وہاں سے چلا آئے انشاءاللہ باغ وزراعت بہت زیادہ بار آور ہوں گے۔ مجرب ہے۔

باب الاضافت

اس ایڈیشن میں حسب خواہش ناشرین چند مزید زود اثر نسخوں کا اضافہ حالاتِ حاضرہ کے تحت کیا گیا ہے جو ہر ضرورت کے لئے اپنی جگہ پر کار آمد ہے۔

بابت توسیع رزق: نقل ہے جناب حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام برائے بر آنے حاجاتِ جائز یاوری بخت واقبال وتوسیع رزق لے ہر روز ہزار بار ان اسماء مبارکہ کو اس ترکیب کے ساتھ پڑھے انشاءاللہ اسکی تمام جائز مرادیں ومطالب بر آئیں گے

بروز یکشنبہ:۔ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ بروز شنبہ:۔ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ

بروز سہ شنبہ:۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ بروز دوشنبہ:۔ یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ

بروز پنجشنبہ:۔ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بروز چہارشنبہ:۔ یَابَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

بروز جمعہ:۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

بابت زیادتی روشنی چشم:۔ جسے ضعف چشم ہو تو اسے چاہیئے کہ بعد طلوع آفتاب ہزار بار اَلظَّاهِرُ کہے انشاءاللہ تعالیٰ روشنی زیادہ ہوگی

دیگر برائے جذام وسفید داغ:- اگر کوئی جذام داغ سفید میں مبتلا ہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ ایام بیض یعنی تیرھویں چودھویں اور پندرھویں تاریخ کو روزہ رکھے اور وقت افطار سو بار اَلْمَجِیْدُ کہے۔ انشا اللہ مرض جاتا رہے گا۔

دیگر:- اگر کوئی شخص جذام وبرص میں مبتلا ہے اور علاج کرنے کے باوجود اسے شفا حاصل نہیں ہو رہی ہے تو چاہیئے کہ دعائے مندرجہ ذیل کو ایسے مریض پر پڑھ کر دم کرے اور لکھ کر بصورتِ تعویذ اس کے دائیں بازو پر باندھے وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗٓ اُمُّ الْکِتٰبِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِکَۃِ رُسُلًا اُولِیْٓ اَجْنِحَۃٍ مَّثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ یا سم اس کے آگے نام مریض اور اسکی ماں کا لکھے۔

دیگر برائے دفع ہونے جادو کے:۔ جادو کے باب میں عاملین لکھتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو مسحور کر دیا گیا ہو تو اس کے جادو کے اثر کو زائل کرنے کے لئے آیہ مندرجہ ذیل کو نئے کوزہ میں لکھے اور نہار منہ اس کو چٹائے انشا اللہ سحر باطل ہو جائے گا اور وہ آیہ یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْۢ بَیْتِہٖ مُھَاجِرًا اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ثُمَّ یُدْرِکْہُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ط۔

برائے دفع ہونے مرگی:۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ ایسا موذی مرض ہے کہ جو کوئی اس مرض میں مبتلا ہوتا ہے وہ بہت زیادہ پریشان ہوتا ہے اکثر اطباء علاج سے عاجز آجاتے ہیں چاہیئے کہ اس نقش کو خون سے سفید مرغ کے لکھ کر اس کے گلے میں باندھے اور ہر روز اس اسم کو سات بار پڑھ کر مریض پر دم کرے اور لکھ کر پانی سے محو کر کے مریض کو پلا دے دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اعوذ بالواحد الصادق من بلیتہ بسم اللہ الشافی بسم اللہ الکافی
بسم اللہ المعافی بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شی فی الارض

ولا فی السماء وھو السمیع العلیم بسم اللہ فیک بسم اللہ یشفیک
مافیک من کل داء یوذیک ومن کل نفثہ لعن بک وننزل من القراٰن
ماھو شفاء ورحمۃ للمؤمنین ولا یزید الظالمین الا خسارا ہ

۱۷	۵	۱۴	۱۰	۵	۱۴	۱۵	۵	۱۴
۲	۵	۱۴	۱۴	۵	۱۴	۱۶	۵	۱۴
۱۳	۵	ع۱۴	۱۸	۵	۱۴	۱۱	۵	۱۴

دیگر۔ دافع بلیّات :۔ واسطے دفع ہونے ہر بلیات کے اس نقش کو لکھے اور گھر کے اندر دیوار پر یا گھر کے صدر دروازے پر لگا دیوے انشاء اللہ تعالیٰ طفیل سے اس نقش کے تمام بلیات وتمام آسیب اس گھر سے اور اس کے باشندوں سے دور ہوں گے۔ نہایت مجرب وآزمودہ ہے۔

الشیطان فرعون وہامان

فرعون وہامان الشیطان

یا بدوح ط ۱۱ ۱۱۱ ط ع ۸۹ ۱۱ ۴۵ ی ۹۱ ۱۷ ع یا بدوح

یا سلحج یا سلحج یا سلحج یا سلحج یا ہ نخ یا سلحج یا سلحج

فرعون وہامان الشیطان

فرعون وہامان الشیطان

دیگر۔ برائے دفع ہونے تپ ولرزہ :۔ جس شخص کو جاڑے کے ساتھ بخار آتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ بیری کی لکڑی پر یہ تعویذ لکھے اور نیلا سوت باندھ کر گلے میں باندھے انشاء اللہ بخار جاتا رہے گا۔ ۷۲۸۱۶۶۴ ن ورا دفع۔

دیگر :۔ یہ نقش واسطے دفع کرنے دیو، جن، بھوت، چڑیل، ارواح خبیثہ ودیگر تمام بلیات وغیرہ کے اکسیر ہے عند الضرورت لکھے اور مریض کے بازو پر باندھے مریض شفا پاوے۔ گھر میں لٹکاوے بلائے بد بھاگ جائیں۔

۱۹۱	ع ع	۱۳
۸ ع	۱۳	۷۸
ع ب	۸۹	۶۲

دیگر برائے نافع درد شکم:۔ اگر کسی کے پیٹ میں درد ہے تو اس سے نجات حاصل کرنے کیلئے ارنڈ کے پتے پر اس نقش کو لکھے اور مریض کو چٹاوے فوراً آرام ہو جاوے۔ وہ نقش یہ ہے۔

۹۱۵۱۳۷۹	۹۱۵۱۳۹۲	۹۱۵۱۳۸۹	۹۱۵۱۳۸۶
۹۱۵۱۳۹۰	۹۱۵۱۳۸۵	۹۱۵۱۳۸۰	۹۱۵۱۳۹۱
۹۱۵۱۳۸۴	۹۱۵۱۳۸۷	۹۱۵۱۳۹۴	۹۱۵۱۳۸۱
۹۱۵۱۳۹۳	۹۱۵۱۳۸۲	۹۱۵۱۳۸۳	۹۱۵۱۳۸۸

دیگر بابت مہربان ہونے مخالفین:۔ اگر کسی شخص کے خود اس کے گھر کے اندر یا باہر مخالفین پیدا ہو گئے یا خود اس کی زوجہ مخالفت پر اتر آئی ہو یا حاکم سخت مزاج سے سامنا ہو تو چاہیئے کہ آیۂ مبارکہ ذیل کو داخل ماہ اپنے یوم طالع و ستارہ متعلقہ کے لحاظ سے اسی ستارہ کی پہلی ساعت میں بخورات کو روشن کر کے لکھے اور شرائط تعویذ کو مدِنظر رکھتے ہوئے اپنے بازو پر باندھ لے انشاءاللہ مخالفین مخالفت کرنا چھوڑ دیں گے اور محبت سے پیش آئیں گے اور وہ دعا یہ ہے:۔

دیگر:۔ برائے حُب:۔ ۷۸۶

نقش مثلث مندرجہ ہذا منزل حب میں ایک کامیاب نقش ہے اگر کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہے تو اولاً دو رکعت نماز بابت برآمدگی حاجات

۲۸	۲۱	۲۶
۲۳	۲۵	۲۷
۲۴	۲۹	۲۲

بخلوص نیت ادا کرے اور اپنے ستارے کی ساعت میں اصولی طور پر اس نقش کو بخورات کی روشنی میں لکھ کر بازو پر باندھے اور شخص مطلوبہ کے پاس بہ ارادہ ختم جائز خواہشات لے کر جائے انشاءاللہ وہ مہربانی سے پیش آئے گا۔

دیگر۔ تحفظ از امراض وبائی

عاملین امراض وبائی اور مرگ مفاجات کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کہیں امراض وبائی صورت اختیار کر لیں اور مرگ مفاجات کا بازار گرم ہو تو چاہیئے ۱۱۱ بار درود شریف کے ساتھ اتنی بار لعد ادائے دو رکعت نماز برائے دفع ہونے امراض وبائی سورۂ تغابن کا ورد کرے اور یہ عمل چالیس روز تک جاری رکھے انشاء اللہ ان آفتوں سے امان ملے گی۔

دیگر دافع طحال :۔

منقول ہے کہ اگر کسی کو شکایت طحال کے بڑھ جانے یا پتھری پڑ جانے کی پیدا ہو گئی ہو تو اس کا روحانی علاج یہ ہے کہ وہ سورہ الم نشرح کو ۴۱ بار آب طاہر پر پڑھ کر دم کرے اور مریض کو نہار منہ پلادے اور یہ عمل بخلوص اکتالیس ۴۱ دن تک مسلسل جاری رکھے انشاء اللہ مرض متعلقہ سے نجات ملے گی۔

دیگر، تنگدستی دور کرنے کیلئے :۔

اگر کوئی شخص تنگدستی سے پریشان ہے تو اس کو چاہیئے کہ روزانہ بعد نماز صبح سورۃ الفجر اور سورۃ الدہر و سورہ رحمٰن ان ہر سہ مبارک سورتوں ایک ایک بار ورد کرے اور اس کو اپنا روزانہ کا معمول بنالے انشاء اللہ کچھ ہی دنوں کے بعد شکایت باقی نہ رہے گی۔

دیگر بابت شفائے امراض :۔

کیسا ہی سخت اور مہلک مرض کیوں نہ ہو، کوئی دوا کارگر نہ ہوتی ہو تو اس کو چاہیئے کہ باوضو خود اور کسی وجہ سے اگر خود کرنے کے قابل نہ ہو تو کسی دوسرے کے ذریعے سے سورہ مبارکہ فاتحہ کو زعفران خالص سے چینی کی سفید سات پلیٹوں پر لکھے اور اس آب طاہر سے محو کر کے کسی شیشہ کے پاک و پاکیزہ برتن میں رکھ لے اور دن میں کم از کم پانچ بار مریض کو پلادے اگر مریض مرض الموت میں مبتلا نہیں ہے تو انشاء اللہ بہت جلد شفا حاصل ہو جائے گی۔

دیگر بابت یرقان :۔

یہ وہ مرض ہے جس میں ہاتھ، پیر، آنکھ، ناک کان، چہرہ حتیٰ جسم پر پہنا ہوا سفید کپڑہ بھی پیلا ہو جاتا ہے۔ ایسے مریض

کیلئے روحانی علاج کی طرف متوجہ ہو اور سورۂ مبارکہ لایلاف پڑھ مریض پر صبح وشام پڑھ کر دم کیا کرے انشا اللہ چند روز کے بعد مریض صحتیاب ہوجائیگا۔

دیگر، بابت دافع آزار:- جناب حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام سے وارد ہے کہ جو شخص کسی آزار میں اپنے کو مبتلا دیکھے تو کہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَاَهْلِبَيْتِهٖ وَ اَعُوْذُ بِعِزَّتِهٖ وَ قُدْرَتِهٖ عَلٰى مَا يَشَآءُ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ۔

دیگر دافع آشوب چشم:- کسی کو آشوب چشم کی اگر شکایت ہو تو اس کو چاہیئے آب ظاہر میٹھے پانی کا کسی کنوئیں سے جس کا پانی برابر استعمال میں لایا جاتا ہو حاصل کرے اور اس پر انیس مرتبہ الحمد پڑھ کر دم کرے اور اسی پانی سے آنکھ متاثرہ کو دھوتا رہے اللہ تبارک وتعالیٰ شفا دے گا

دیگر، برائے زیادتی قوت حافظہ:- اگر کسی شخص کا حافظہ کمزور ہو گیا ہو اور نسیان میں زیادتی پیدا ہو گئی ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ سورہ مبارکہ حشر کو شیشہ کے پیالے پر لکھ کر آب باراں سے دھو کر پیئے انشا اللہ صاحب حافظ ہوگا۔ مجرب ہے۔

دیگر، برائے ردّ سحر و سفلی: جو کوئی جادو۔ ٹونا۔ سحر اور سفلی کے زیر اثر آگیا ہو اس کو چاہیئے کہ بعد نماز شب و بعد نماز صبح سات۔ سات مرتبہ پڑھے اس دعائے ذیل کو اور مسحور پر دم کرے اور سورۂ یوسف یا سورہ یٰسین کو لکھ کر بصورت تعویذ بازو پر بعد معطر کرنے خوشبو سے باندھے اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا بِاٰيٰتِنَا اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ انشا اللہ اثرات سحر وسفلی ختم ہو جائیں گے

دیگر:- برائے ردّ سحر اس تعویذ کو اپنے ستارے کی ساعت اور دن میں عروج ماہ کا خیال کرتے ہوئے پوست آہو پر لکھے اور بصورت تعویذ اپنے پاس رکھے انشا اللہ سحر و سفلی کے اثرات سے محفوظ رہے گا اور وہ دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ وَ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ قَالَ مُوْسٰی مَاجِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِکَلِمَاتِهٖ وَ لَوْ کَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَاکَانُوْا یَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا هُنَالِکَ وَ انْقَلَبُوْا صَاغِرِیْنَ۔

دیگر، برائے دفع ظالم:۔ جب کوئی شخص اپنے دشمن اور بدخواہوں کے مظالم سے تنگ آجائے اور بظاہر ساری تدبیریں اس کے ظلم سے محفوظ رہنے کی ختم ہو چکی ہوں تو اس کو چاہیئے کہ گھر والے شب میں جب سو جائیں تو وہ اٹھے اور دو رکعت نماز پڑھے بعدہٗ اس دعا کو پڑھے اور پڑھتے وقت اس کا خیال رکھے وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ طُمَّهٗ بِالْبَلَاءِ طَمًّا وَ غُمَّهٗ بِالْبَلَاءِ غَمًّا وَ قُمَّهٗ بِالْاَذٰی قَمًّا وَ ارْمِهٖ بِسَهْمٍ لَا مَعَا وَلَهٗ وَسَاعَةٍ لَا مَرَدَّ لَهَا وَابِحْ حَرِیْمَهٗ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰهْلِبَیْتِهٖ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَاکْفِنِیْ اَمْرَهٗ وَقِنِیْ شَرَّهٗ وَاصْرِفْ عَنِّیْ کَیْدَهٗ وَ اَخْرِجْ قَلْبَهٗ وَ سُدَّ فَاهُ عَنِّیْ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا وَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَ قَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا قَالَ اخْسَئُوْا فِیْهَا وَ لَا تُکَلِّمُوْنِ صَهٖ صَهٖ صَهٖ صَهٖ صَهٖ صَهٖ صَهٖ صَهٖ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنَاهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ۔

دیگر برائے عزت درمیان عزیز و اقارب و ہمچشموں کے۔

اگر منظور ہے کہ جملہ عزیز و اقارب اور ہمچشموں میں عزت زیادہ ہو اور بہ نظر الفت دیکھا جائے تو چاہیئے کہ روزانہ بعد نماز صبح ننانوے بار اَلْمَجِیْدُ پڑھا کرے بہ نظر بزرگی دیکھا جائے گا اور عزیز و اقارب اور ہمچشموں میں عزت پائے گا۔

دیگر، واسطے تسخیر اور بر آنے مطالب شرعیہ کے:۔

اگر منظور ہے کہ ہر دل عزیز ہو اور جو مطالب جائز ہوں وہ پورے

ہوتے رہیں تو چاہیئے کہ عبادت الٰہی میں اضافہ کرے اور اوائل ماہ میں بروز جمعرات بساعت مشتری اس دعا کو لکھ کر داہنے ہاتھ میں باندھے پھر جس کے پاس جائے گا انشا اللہ حاجت روا ہوگی دعا یہ ہے۔۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ انی اسئلك یا اللہ یا احد یا واحد یا نور یا صمد یا من ملات ارکان السموات والارض اسئلك ان تسخر لی قلب فلان (اس جگہ بجائے فلان اپنا نام لکھے) بن فلان (اس جگہ بن فلان کے اپنے باپ کا نام لکھے) کما سخرت الحیۃ لموسیٰ علیہ السلام فاسئلك ان تسخر لی قلبہ کما سخرت لسلیمان جنودہ من الجن والانس والطیر تتھدیون عون واسئلك ان تلین لی قلبہ کما لینت الحدید لداؤد عَلَیْہِ السَّلام وان تذلل لی قلبہ کما ذللت نور القمر لنور الشمس یا اللہ ھو عبدك وابن امتك وانا عبدك وابن امتك اخذت بقدمیہ وبناصیتہ فسجد حتی تقضی حاجتی ھذہ وما ارید انك علیٰ کل شیٔ قدیر وھو علیٰ ماھو فیھا ھو لا الہ الا ھو الحی القیوم وصلی اللہ علیٰ محمد وآلہ اجمعین الطیبین الطاہرین۔

دیگر، برائے کشادگی کارہا :۔ واضح ہو کہ برائے فتح وکشادگی جملہ کارہائے جائز اور محفوظ رہنے تمام بلاؤں سے جواہر القرآن میں وارد ہے کہ نقش بسم اللہ کو یوں شرف آفتاب میں بھرے اپنے پاس معطر کر کے رکھے اور ہمیشہ باطہارت رہے مجرب ہے۔

بِسْمِ	اللّٰہِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
الرَّحِیْمِ	الرَّحْمٰنِ	اللّٰہِ	بِسْمِ
اللّٰہِ	بِسْمِ	الرَّحِیْمِ	الرَّحْمٰنِ
الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ	بِسْمِ	اللّٰہِ

دیگر :- دافعِ ام الصبیان - یہ ایک قسم کی بلا ہے جو بعد زچگی غیر ضروری حالت میں طفل نوزائیدہ پر اس وقت مسلط ہو جاتی ہے جب اس نومولود کے نگراں اس کی حفاظت سے غافل ہو جاتے ہیں جب ایسی بلا کا شکار نومولود ہو جائے تو چاہیئے کہ زچہ خانے میں کوئی سورہ مبارکہ بقرکی بہ آواز بلند باوضو ہوکر تلاوت کرے انشاءاللہ بلا ٹل جائے گی۔

دیگر، دافعِ قحط سالی :- اگر ملک میں قحط سالی کا زور و شور ہو تو اس وقت چاہیئے کہ اندرون ملک ہر جامع مسجد میں سورہ یوسف اکی ایم یار روزانہ وقت مقررہ پر تلاوت کی جائے انشاءاللہ آثار قحط زائل ہو جائیں گے اور غلہ کی فراوانی ہوگی۔

دیگر، تحفظ از حشرات الارض :- جس جگہ حشرات الارض مثل سانپ و بچھو وغیرہ کی کثرت ہو چاہیئے کہ اس آیہ کریمہ کو پڑھ کر دستک دے انشاءاللہ حشرات الارض گزند نہ پہونچا سکیں گے اور وہ آیہ کریمہ یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط اِنَّہُمۡ یَکِیۡدُوۡنَ کَیۡدًا وَّ اَکِیۡدُ کَیۡدًا فَمَہِّلِ الۡکٰفِرِیۡنَ اَمۡہِلۡہُمۡ رُوَیۡدًا۔

دیگر :- مرقوم ہے کہ جس جگہ سانپ اور بچھو وغیرہ کی زیادتی ہو تو وہاں ان کے ضرر سے محفوظ رہنے کیلئے ہڑتال. گندھک برگ چنبیلی اور سونٹھ مساوی الوزن لے کر کوٹے اور اس میں بکری کی مینگنی ملا کر بیر کے برابر گولی بنا کر سایہ میں خشک کرے اور پھر جہاں پر سانپ بچھو زیادہ ہوں وہاں پر اس کی دھونی دے سب بھاگ جائیں گے۔

دیگر، تحفظ از ہیضہ :- جہاں ہیضہ کی شکایت پیدا ہو گئی ہو یا اس نے وبائی صورت اختیار کر لی ہو تو وہاں کے ساکنین کو چاہیئے کہ وہ اس درود شریف کو بکثرت پڑھیں تاکہ اس موذی مرض کے اثرات سے محفوظ رہ سکیں - اور وہ درود شریف یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

لِكُلِّ دَآءٍ وَدَوَآءٍ وَبِعَدَدِ عِلَّةٍ وَّشِفَاءٍ۔

دیگر، بابت روکنے پیشاب بحالت خواب: اگر لڑکا سوتے میں بستر پر پیشاب کر دیا کرتا ہو تو چاہیئے کہ اس دعا کو پوست آہو پر لکھ کر باندھے انشاءاللہ یہ عادت قبیحہ جاتی رہے گی اور وہ دعا یہ ہے۔

هف هف هد هد هف هف هات هات انالہ کف کف کف هف هفق هفف مهم سعرلم قل هو الله احد الغالب من حیث یستحسر العدو ابلیس شیخ لبنی ادم کما الذی سجد لآدم الملائکة باذن الله انه کریمه بنت کریمة ولد یہاں نام مریض اور اس کے باپ کا لکھے ه ه ه ه ه ه ه شد دت بسوره بسوره صفه صفه ختمت بخاتم سلیمان بن داؤد الله رب العلمین۔

دیگر:۔ ہر گاہ اگر قے بہت آتی ہو تو چاہیئے کہ سورہ الطارق کو پانی پر تین بار پڑھ کر دم کرے اور پیئے انشاءاللہ شکایت جاتی رہے گی۔

دیگر:۔ اگر کوئی شخص مرض پیچش میں مبتلا ہو کر بہت زیادہ پریشان ہے۔ علاج سے کوئی فائدہ نہیں ہو رہا ہے۔ تو چاہیئے کہ سورہ والشمس کو لکھے اور دھو کر پیئے انشاءاللہ شفا ہو گی۔

دیگر، برائے درد شقیقہ و درد نیم سر:۔ وارد ہے کہ یہ دعا لکھ کر مقام درد پر لٹکاوے انشاءاللہ شفا ہو گی اور وہ دعائے مبارکہ یہ ہے۔ بشرط اعتقاد لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِالٰهٍ استحد ثناه ولا برب يبيد ذكره ولا معك شركاء يقصون معك ولا كان قبلك اله ندعوه ونتعوذ به ونتضرع اليك وندعك ولا اعانك على خلقنا من احد فنشك فيك لا اله الا انت وحدك لا شريك لك نت عاف نام مریض وہاں کا لکھے وصلی الله على محمد وآل محمد علیهم السلام

دافع ضعف چشم

منقول ہے کہ اگر ضعف چشم کی شکایت کسی کو ہو گئی ہو تو اس کو چاہیئے کہ بعد از طلوع آفتاب باوضو ہزار بار الظاھر کہے اور آہستہ آہستہ دونوں آنکھوں پر انگلیاں پھیرتا جائے انشاء اللہ تعالیٰ آنکھوں میں روشنی قوت پکڑے گی اور اگر آب زعفران پر یہی اسم مبارکہ ہزار بار دم کر کے صبح۔ دوپہر اور شام کو چند قطرے ڈالا کرے تو بہی نتائج برآمد ہوں گے۔

دافع درد نیم سر

برائے دفع ہونے درد نیم سر کہ عموماً جس کو لوگ آدھا سیسی بھی کہتے ہیں یہ عمل بہت مفید اور آزمودہ ہے درد میں کمی ہو گی اور تیسرے روز بالکل جاتا رہے گا تین روز تک گیارہ مرتبہ روزانہ کے حساب سے آفتاب کے برآمد ہونے کے وقت اور مریض کے مقام درد پر دم کرے اور وہ عمل یہ ہے سکای چڑی کلچڑی کالی پھل کھائے۔ برکت محمد صاحب سے آدھا سیسی جلائے۔

دافع درد دنداں

اگر کسی کے دانت میں شدت کے ساتھ درد ہو رہا ہو اور تکلیف نا قابل برداشت ہو تو اس کو چاہیئے کہ باقاعدہ جیسا کہ اوراق ماسبق میں ہدایات تحریر کی جا چکی ہیں

۴ع ۵ ۴ ۷ ۵ ۵ ۵ ۴

لکھے اور مقام درد پر دانت کے نیچے

۵ ۵ ۳ ۵ ۵ ۵ ع۱

رکھے ان شاء اللہ تعالیٰ سکون ہو گا اور درد جاتا رہے گا۔

دافع ام الصبیان

ام الصبیان کے بابت واقف کاران علم روحانیات اپنی اپنی کتابوں میں اس طرح رقم فرماتے ہیں کہ ام الصبیان نام ہے ایک بلا کا جس کو دیونی بھی کہتے ہیں اور متعدد ہاتھ پیر اور سر ہوتے ہیں اس کا کام یہ ہے کہ وہ زچہ خانے سے ولادت کے بعد ہی سے طفل نوزائیدہ کو حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہے اور موقع پا کر اپنا دودھ اس بچے کو پلا کر اس قدر ناکارہ کر دیتی ہے کہ بچہ میں ماں کا دودھ پینے کی صلاحیت باقی نہیں رہتی اور بچہ ۲۴ گھنٹے کے اندر ہی بھوکا پیاسا راہی ملک بقا ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اولاً احتیاطی

تدابیر تو یہ ہیں کہ زچہ خانہ اور بچے کو کبھی تنہا نہ چھوڑے اور اسپند (لوبان) کی دھونی سلگایا کرے کہ اس سے ارواح خبیثہ اور شیاطین کسی قسم کا نقصان نہ پہنچا سکیں گے اور اس کی خوشبو سے بچنے کے لیے دور دور رہیں گے اور اس دعائے مبارکہ کو پاک روشنائی سے پاک کاغذ پر لکھ کر بعد کرنے موم جامہ تعویذ مسی بنوا کر اس میں رکھ کر سیاہ دھاگے میں پرو کر طفل مذکور کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ شر ام الصبیان و شیاطین و دیگر بلاؤں سے محفوظ رہے گا اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ قَالُوۡا تَاللّٰہِ لَقَدۡ اٰثَرَکَ اللّٰہُ عَلَیۡنَا وَ اِنۡ کُنَّا لَخٰطِئِیۡنَ قَالَ لَا تَثۡرِیۡبَ عَلَیۡکُمُ الۡیَوۡمَ یَغۡفِرُ اللّٰہُ لَکُمۡ وَ ہُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ۝ اِذۡہَبُوۡا بِقَمِیۡصِیۡ ہٰذَا فَاَلۡقُوۡہُ عَلٰی وَجۡہِ اَبِیۡ یَاۡتِ بَصِیۡرًا وَ اۡتُوۡنِیۡ بِاَہۡلِکُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ۝

تحفظ بلیات از ہفت سلام

علمائے روحانیات ارشاد فرماتے ہیں کہ کسی کو اگر یہ منظور ہو کہ وہ تمام سال ہمہ اقسام کی بیماریوں اور جملہ بلیات اور آفات سے محفوظ رہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ بروز نوروز مشک و زعفران اور گلاب کے محلول سے کورے چینی کے برتن پر لکھ کر پیئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام سال کسی آفت و آزار میں مبتلا نہ ہوگا۔ وہ سلام یہ ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سَلٰمٌ ۟ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ ط سَلٰمٌ عَلٰی نُوۡحٍ فِی الۡعٰلَمِیۡنَ

سَلٰمٌ عَلٰۤی اِبۡرٰہِیۡمَ ط سَلٰمٌ عَلٰی مُوۡسٰی وَ ہٰرُوۡنَ ط

سَلٰمٌ عَلٰۤی اِلۡ یَاسِیۡنَ ط سَلٰمٌ عَلَیۡکُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡہَا خٰلِدِیۡنَ

سَلٰمٌ ۟ ہِیَ حَتّٰی مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ط

مداوائے تکالیف از آب نیساں

علماء اس باب میں اس طرح رقمطراز ہیں۔ اور اس روایت کو ابن عباسؓ سے یوں منسوب کرتے ہیں کہ وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک روز جب کہ میں مسجد میں بیٹھا تھا کہ ناگاہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے۔

میں نے سلام کیا آپ نے بعد جواب سلام ارشاد فرمایا کہ میں تم کو ایک دعا سکھلا دوں کہ جس سے تم اپنے درد کا درماں آپ کرلو اور تم کو کسی طبیب کی ضرورت نہ پیش آوے اور جس کو جبرئیل نے بحکم خلاق عالم ابھی مجھے سکھایا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ وہ کیا ہے آپ نے فرمایا کہ پاک برتن میں بارش کے اس پانی کو لے لو جس کو آبِ نیساں کہتے ہیں۔ پھر اس پانی پر ستر بار سورہ فاتحہ۔ ستر بار آیت الکرسی۔ ستر بار انا انزلنا۔ ستر بار قل یاایہا الکافرون۔ ستر بار سورہ اخلاص ستر بار قل اعوذ برب الفلق اور ستر بار قل اعوذ برب الناس اور ستر بار صلوٰۃ بھیجے بعد ازاں اس پانی کو سات روز تک پے در پے پیئے۔ جان لو تم کہ اس خدا نے مجھ کو بحق پیغامبر بھیجا کہ مجھ سے جبریل نے کہا کہ اللہ عز وجل اٹھا لے اس بیماری کو جس میں وہ شخص مبتلا ہے اور اس نے اس پانی کو پیا۔ اور وہ تمام تکالیف درد وغیرہ جو اس کے رگ و پے میں سرایت کر چکا ہے اس کو دور کر دے اور اگر کوئی زحمت اس کے نام لوحِ محفوظ میں لکھی ہے تو خداوند تعالیٰ اس کو حک کرا دے اور جان لو تم کہ اس خدا نے مجھ کو ساتھ پیغمبری کے بھیجا ہے کہ جس آدمی کے لڑکا نہیں ہوتا ہے اور چاہتا ہے کہ صاحب اولاد ہو تو وہ مع اپنی زوجہ منکوحہ کے اس پانی کو اسی طرح جیسا کہ بیان کیا گیا ہے۔ پیئے انشاء اللہ تعالیٰ صاحب اولاد ہو گا۔

دافع شب کوری

شب کوری جس کو رتوندھی بھی کہتے ہیں بڑا موذی مرض ہے اس مرض میں مبتلا مریض کو شب میں کچھ بھی نظر نہیں آتا لیکن صبح ہوتے ہی اس کی بصارت پھر بحال ہو جاتی ہے۔ دن بھر آنکھوں میں روشنی قائم رکھتی ہے اور غروب ہوتے ہوئے آفتاب کے ساتھ پھر کمی پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے اور شب میں بصارت معدوم ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ایسی صورت جب کسی کے حق میں پیدا ہو جائے تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس دعا کو بہ خلوص نیت لاتعداد پڑھے اپنی انگلیوں پر دم کرے اور آہستہ آہستہ آنکھوں پر ملے انشاء اللہ کچھ ہی دنوں بعد شفا ہو جائے گی اور وہ دعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَاسَمِیْعُ یَاقَرِیْبُ یَامُجِیْبُ یَاسَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَالَطِیْفُ لِمَا یَشَاءُ اِحْفَظْ عَلٰی بَصَرِیْ۔

دافع دیوانگی باب دیوانگی کے روحانی نسخہ جات میں علماء فرماتے ہیں کہ باقاعدہ دو رکعت نماز حاجت بعد ادائے نماز فجر قبلہ رخ اسی مصلی پر بیٹھ کر پاک کورے کاغذ پر سورۂ مبارکہ قاف کو لکھے اور اس کو آب طاہر سے محو کر کے دیوانے کو پلا دے انشاء اللہ تعالیٰ دیوانگی جاتی رہے گی۔ یہ عمل متواتر تین روز تک کرے مجرب ہے۔

دافع ضعفِ نفس عملیات کی کتابوں میں علمائے روحانیات لکھتے ہیں کہ اگر کسی کو ضعف نفس کی شکایت پیدا ہو گئی ہو تو وہ باوضو کچھ دنوں تک سورہ مرسلات کی تلاوت کرے انشاء اللہ نفس قوت پکڑے گا اور حول دل کی اگر شکایت پیدا ہو گئی ہے تو وہ جاتی رہے گی۔

دافع درد ہمہ اقسام اگر کوئی شخص فالج۔ درد عرق النسا۔ صرع۔ یرقان۔ لقوہ ناسور میں سے کسی بھی مرض میں مبتلا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ سورہ فاتحہ کو پاک برتن پر لکھے اور روغن ملبان سے اس برتن کو دھو دے اور پھر اس روغن پر سورہ مذکورہ کو ستر بار پڑھ کر دم کرے اور امراض بالا میں سے کسی میں استعمال کرے درد وغیرہ ہو تو مالش کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ شفایاب ہو گا۔

دافع صرع کتابوں میں زیادہ تر یہ لکھا ہوا پایا گیا کہ جو کوئی سورہ سجدہ کو لکھ کر بصورت تعویذ اپنے پاس رکھے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ مرض صرع سے محفوظ رہے گا۔

دافع لقوہ جو کوئی شخص مرض لقوہ میں مبتلا ہو اس کا سب سے بہترین علاج یہ ہے کہ وہ سورہ مبارکہ اذا زلزلت کو طشت آہن میں لکھے اور مریض لقوہ اس میں نظر کرے ان شاء اللہ شفا ہو گی اور منہ جو ٹیڑھا ہو گیا ہے۔ سیدھا ہو جائے گا۔

دافع ناسور جس کسی کو ناسور ہو گیا ہو اس کے لیے سب سے بہتر علاج روحانی یہ ہے کہ وہ سورہ اعلیٰ کو پڑھ مریض پر دم کرے شفا پا دے

دافع برص

جو کوئی مرض برص میں مبتلا ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ آیت ملم یکن کو بطہارت لکھے اور بصورت تعویذ پہنے تمامی قیود کو مدنظر رکھتے ہوئے اور اسی آیت کو خشک و زعفران اور اصلی عرق گلاب سے محلول تیار کر کے لکھے اور آب طاہر سے محو کر کے دن میں تین بار اس کو پیئے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو گی۔ تینوں چیزیں خالص ہوں گی۔ ملاوٹ جائز نہ ہو گی۔

زیادتی قوت حافظہ

علماء روحانیات ناقل ہیں اور اس روایت کو جناب حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب کرتے ہیں کہ ارشاد فرمایا ان حضرت نے اگر کسی کا حافظہ کمزور ہو گیا ہو اور اس کو کوئی بات یاد نہ رہتی ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ تین روز تک سورہ یٰس کو گلاب و زعفران سے لکھے اور دھو کر پیئے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ چاہے تو اس کا حافظہ ایسا تیز ہو کہ جو بات دیکھے سنے یا جو مضمون حفظ کرنا چاہے تو وہ اس کے ذہن پر اس طرح نقش ہو کہ خود یاد کرنے والا حیرت میں آجائے۔

برائے تولد اولاد

اگر کوئی عورت بانجھ ہو، اس کے اولاد نہ ہوتی ہو تو اس کو چاہیئے چالیس لونگوں پر سات سات بار ایک ایک لونگ پر یہ آیت پڑھے اور ایک لونگ وقت شب کھا لیا کرے اور یہ عمل بعد فراغت غسل حیض شروع کرے اور شب میں اپنے خاوند سے ہمبستر ہو۔ انشاء اللہ صاحب اولاد ہو گی لیکن اس پر یہ پابندی لازم ہے کہ بعد کھانے لونگ کے نہ کھانا کھائے نہ پانی پیئے یعنی کہ کوئی چیز نہ کھائے۔

(۲۸۶) اَوْ کَظُلُمَاتٍ فِیْ بَحْرٍ تا لفظ نُوْرًا۔

دیگر

جو عورت لاولد ہو یعنی اس کے حمل ہی نہ قرار پاتا ہو۔ علاج معالجہ بھی بیکار ثابت ہوا ہو تو اس کو چاہیئے وہ روحانی علاج کی طرف متوجہ ہو تو اس باب میں حکماء فرماتے ہیں کہ ہرن کی جھلی حاصل کرے اور اس پر زعفران اور گلاب سے آیت لکھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ۝۔

دافع جادو

ابن ابی حاتم نے لیث سے روایت کی ہے کہ جس کسی پہ جادو کر دیا گیا ہو تو ان تینوں آیات مندرجہ ذیل کو آب طاہر پہ پڑھ کر اولاً دم کریں۔ پھر تھوڑا پانی اس پہ ڈال دیں اور چند گھونٹ اس کو پلا دیں۔ انشاء اللہ اثر جادو کا جاتا رہے اور وہ اچھا ہو جائے گا اور آیات مبارکہ یہ ہیں۔

دو آیت سورہ یونس کی فَلَمَّا اَلْقَوا سے مجرمون ۰ تک۔

آیت سورہ اعراف لی فَوَقَ الْحَقُّ سے رَبِّ مُوسٰی وَھَارُوْن ۰ تک

ایک آیت سورہ طٰہٰ کی اِنَّمَا صَنَعُوا کَیْدُ سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی تک۔

فرمانبرداری اولاد اور لونڈی وغلام

علماء فرماتے ہیں کہ اگر کسی کا غلام یا لونڈی شوخی کرے اور اپنے آقا کی فرمانبرداری نہ کرے یا کسی کی اولاد نافرمان ہو تو والدین سے گستاخی کرنے پر آمادہ ہو تو آیت مندرجہ ذیل کو پڑھ کر اس کے کان میں پھونکے شوخی وجذبہ گستاخی مبدل بہ تابعداری و اطاعت ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

دافع شرابخوری

اگر کوئی شرابی اپنی شرابخوری سے باز نہ آتا ہو تو اس شراب نوشی کی عادت کو ترک کرانے لیے سورہ مومنون کو کپڑے لکھے اور اس شرابی کے باندھے۔ شراب کا پینا تو درکنار انشاء اللہ اس کی بو سے نفرت کرنے لگے گا۔

حاوی ہونا دشمنوں پر

اگر کسی کی یہ تمنا ہو کہ وہ اپنے دشمنوں پر فتح یابی حاصل کرے اور ہمیشہ حاوی رہے تو اس کو چاہیئے کہ سورہ ہود کو پوست آہو پر لکھے اور اپنے پاس رکھے خدائے عزوجل اس کو قوت و نصرت عطا فرمائے اگر سو آدمی جنگ کے مقابل ہوں تو ان تمام آدمیوں پہ مظفر و منصور ہوگا۔ وہ لوگ اس سے دور رہیں گے اور ہاتھ پیر ان کے سست ہو جائیں گے۔ اس کی ہیبت اور دلیری سے حواس باختہ ہوں گے اور اس کے

نہ جا سکیں گے اور جس جماعت پر یہ نعرہ مارے گا کوئی سامنے نہ ٹھہر سکے گا سب کے سب بھاگ جائیں گے اگر کوئی اس سورہ کو زعفران خالص سے لکھے اور دھو کر تین دن صبح کے وقت پئے رات کے وقت ایک قوت اس کے دل میں ظاہر ہوگی اور تمام زندگی وہ کسی سے خوف نہ کھائے گا بفرمان خدا عزوجل سب پر غالب آوے گا۔

بیان علم قیافہ!

یوں تو بہت سی کتابیں اس علم کے متعلق عالم وجود میں آچکی ہیں اور آئندہ بھی اپنے جدید تجربات کے ساتھ نہ معلوم اور کتنی کتابیں شائع ہوں گی لیکن اپنی کتب بینی کے پیش نظر اس عنوان کے تحت اس سے بہتر تحریر میری نظر سے نہیں گزری چنانچہ بغرض استفادہ سپرد قلم کر رہا ہوں کچھ اپنی واقفیت اور کچھ اس اوراق پارینہ کی رہنمائی کو مدنظر رکھتے ہوئے قیافہ شناسی میں مزید نکات کی آگاہی کی گئی ہے جو اپنی جگہ پہ اہم ہے افسوس ہے اس امر کا کہ مصنف اور کتاب کے نام سے لاعلم ہوں ورنہ شکریہ ضرور ادا کرتا (معذرت کے ساتھ)۔

علامات سر اگر کسی کا سر گول اور بڑا ہے۔ ساتھ ہی اس کے موئے سر بھی گھنے ہیں تو یہ علامت عقل و دانائی، اولوالعزمی، بہادری اور سخی ہونے کی ہے البتہ جس کا سر چھوٹا ہے اور موئے سر کم ہیں۔ ٹیڑھا میڑھا ہے تو یہ علامت جہالت کم عقلی۔ کدورت۔ بغض و عناد۔ کینہ توزی۔ بغض للہی رشک و حسد کی ہے۔ ایسے آدمی اپنے فائدے کو سب سے پہلے مدنظر رکھتے ہیں اور دوسروں کو نقصان پہنچانے میں دریغ نہیں کرتے۔

ہے اور اگر کان کی لو پر گوشت ہے تو یہ علامت دولت مندی کی ہے۔

علاماتِ چشم

اگر آنکھ بڑی اور پتلیاں سیاہ ہیں تو یہ علامات شرم و حیا کسر نفسی اور سستی کی ہے اور آنکھیں چھوٹی ہوں تو دلیل ہے سبکساری و کم فہمی کی ہے اور اگر آنکھیں اندر کی طرف دھنسی ہوئی ہوں تو اس امر کی دلیل ہے کہ ایسی ہستی تکبر بدی۔ خیانت اور بد طینتی کی مالک ہو گی۔ آنکھوں کی بدترین قسم کی وہ آنکھ ہے۔ جس کو ازرق کہتے ہیں یہ آنکھ بخل و بے حیائی۔ بغض و حسد مکر و حیلہ و شہوت پرستی کی حامل ہوتی ہے۔ اگر سفید حصہ آنکھ میں سُرخ ڈورے نظر آئیں تو زیادتی شہوت پر دلالت کرتی ہے۔ آنکھیں متوسط ہیں تو علامات ہیں بزرگی۔ نیک بختی۔ معاملہ فہمی۔ شیریں سخنی۔ دور اندیشی۔ اخلاق حمیدہ کی فراوانی کی۔

علامات ناک

اگر کسی کی ناک لمبی (لانبی) اور پتلی ہو تو سبکی اور خفت پہ دلالت کرتی ہے ناک کے سوراخ اگر بڑے ہیں تو یہ علامت شہوت پرستی کی ہے ایسا آدمی غیض و غضب کا بھی جذبہ رکھتا ہے اور اگر ناک ٹیڑھی ہے تو دلالت کرتی ہے نفاقی امور پر اور ایسی ناک شرتی ہے اور اگر ناک کا سرا مثل طوطے کی چونچ کے ہے دولت مند ہونے کی۔ متوسط ناک علامت رکھتی ہے۔ شر و فساد سے دور رہنے کا لیکن ایسے آدمی کے حالات یکساں نہ رہیں گے۔ کبھی بلندی کبھی پستی کبھی تنگی اور کبھی فراخی۔ واللہ اعلم۔

علاماتِ لب

اگر کسی کے لب (ہونٹ) لانبے ہیں تو دلالت ہے حماقت کی کینہ پروری اور طبیعت کے غلیظ ہونے کی اور اگر ہونٹ باریک (پتلے) ہیں تو یہ علامت ہے شیریں سخنی۔ معاملہ فہمی۔ بذلہ سنجی کی اور اگر لب سرخ ہیں۔ تو یہ علامت ہے نیک بختی اور خوش اخلاقی کی اور اگر لب نیلے یا سیاہی مائل ہیں تو یہ علامت ہے بد نفسی۔ بد نصیبی اور شرتی ہونے کی اور اگر لب سفید ہیں تو یہ علامت مرض کی گواہی دیتی ہے یعنی ایسی ہستی کی زندگی زیادہ تر بیماری و آزاری کی کرب و بے چینی میں گزرتی ہے اس کی پریشان حالی برقرار رہتی ہے۔

علاماتِ پیشانی

اگر کسی شخص کی پیشانی چوڑی ہو اور بے لکیر ہو یعنی ماتھا سپاٹ ہو تو یہ علامت غرور، تکبر، دروغگوئی، نفس پرستی پر دلالت کرتی ہے برخلاف اس کے پیشانی متوسط، شکن آلود، علامات محبت سچائی، عقل و فہم کی فراوانی، تدابیر صادقہ اور صاحب غیرت ہونے کی ترجمانی کرتے ہیں۔ علمائے نامدار اس بات پر یک زبان ہیں کہ پیشانی پر جو لکیریں نمودار ہوتی ہیں وہ صاحب شکن حضرات کے عمر کی غمازی کرتی ہے اور اس کی دریافتگی کا طریقہ اس طرح پر ہے کہ علماء نے فی لکیر دس سال عمر کی قید مقرر کی ہے یعنی اگر کسی کی پیشانی پر ایک لکیر ظاہر ہوتی ہے تو اس کی دس سال ہوگی۔ دو میں بیس سال اور تین میں تیس سال اسی طرح سے فی لکیر دس کا اضافہ کرکے اس کو سالوں میں شمار کر لیا جائے۔ اور تنگ پیشانی دلالت کرتی ہے اس بات پر کہ ایسا شخص بے حیائی، نادانی، کم عقلی، فسادی، حسدی، عسرت و فلاکت اور افلاس و طوطا چشم خصلت کا مالک ہوگا۔

علاماتِ ابرو

اگر کسی کی بھویں (ابرو) بہت بڑی لانبی اور کھنچی ہوئی ہوں تو علامت ہے درشتی و تندخوئی، غرور، تکبر، جہالت اور خود پسندی کی اور اگر دونوں ابرو باہم ملے ہوں تو دلالت کرتے ہیں اس امر پر کہ ایسی ہستی مہربانی، الفت و محبت کی حامل ہوگی لیسے مرد عورتوں کی طرف اور ایسی عورتیں مردوں کی طرف زیادہ رغبت رکھیں گی اور لیسے تمام حضرات (مرد عورت) جن کے ابرو متوسط، چوڑے اور لانبے و سیاہ ہوں فہم و فراست، سخاوت، سنجیدگی کے مالک ہوں گے اور ابرو کا سرا ناک کی طرف سے باریک ہو۔ اس بات کی علامت رکھتا ہے کہ ایسی ہستی فتنہ انگیز ہوگی اور اونچی ہو تو علامت تکبر کی ہے۔

علاماتِ گوش

علماء فرماتے ہیں کہ اگر کسی کا کان بڑا ہے تو یہ علامت اچھائی قوت حافظہ و طول عمر میل و ملاپ کے فروغ دینے کی علامت ہے اور اگر کان چھوٹا ہے تو علامت اس بات کی ہے کہ اگر ایسی ہستی جاہل و نادان ہوگی ہر بات و ہر کام اس کے نادانی اور کوتاہ اندیشی پر مبنی ہوں گے جہالت ہر قدم پہ کارفرما ہوگی۔ متوسط کان عقل و دانائی اور نیک بختی کی علامت

علاماتِ دہن

اگر دہن کشادہ ہو تو دلیل ہے شجاعت و راستگوئی کی۔ جھوٹ سے نفرت اور سچی باتوں سے رغبت ہوگی اور تنگ دہن والی ہستی خوف و ہراس۔ غیبت و حسد۔ چغلخوری ایسے مذموم حرکات کی حامل ہوگی ایسی عورت مرد سے اور ایسا مرد عورت سے زیادہ تر مباشرت کا خواہش مند ہوگا۔

علاماتِ دندان

اگر کسی زن و مرد کے دندانہائے (دانت) بڑے اور نزدیک ہوئے تو یہ دلالت کرتے ہیں شرارت کی اور بہت چھوٹے جو ہوں گے تو یہ علامت ہوگی بردباری کی اور اگر دانت ٹیڑھے اور ناہموار ہیں تو مکر و فریب اور حیلہ سازی۔ بہانہ بازی۔ خودغرضی اور موقع پرستی ہونے کی بشارت دیتے ہیں اور اگر دانت اوسط درجہ کی ہموار ہیں تو یہ علامت بزرگی۔ بردباری فائدہ پہنچانے والی تدابیر۔ نیک بختی۔ عدالت و امانت کے تحفظ کے حامل ہوتے ہیں تیس سے تینتیس دانتوں والے لوگ دولت اور فارغ البالی اور تیس سے کمتر والے حضرات افلاس و فلاکت کی زندگی بسر کرتے ہیں۔

علاماتِ زبان

علمائے علم قیافہ زبان کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں کہ ان لوگوں کی خصلت بردباری و نیکی اور شیریں کلامی اختیار کرتی ہے جن کی زبان سرخ ہو اور جن لوگوں کی زبان زرد یا سیاہی مائل ہو۔ وہ بدکلامی۔ چغلخوری۔ دروغ گوئی کی حامل ہوگی ایسی زبان نحوست میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔

علاماتِ زنخ

زنخ ٹھوڑی کو کہتے ہیں اس کے بابت مرقوم ہے کہ باریک ٹھوڑی والے لوگ مبارک قدم ہوتے ہیں اور ایسے تمام لوگ جن کی ٹھوڑی پر گوشت ہوتا ہے یہ دلیل ہے جہل و تکبر۔ زبان درازی کی اور متوسط ٹھوڑی والے لوگ عقیل۔ ہنرمندی۔ جہاندیدہ۔ بردبار۔ متحمل مزاج۔ پختہ کار۔ محبتی۔ ملنسار۔ معاملہ فہم۔ سخی اور انصاف پسند ہوتے ہیں۔ لغو اور لایعنی باتوں سے پرہیز کرتے ہیں۔

علاماتِ گردن

منقول ہے کہ ایسے لوگ جن کی گردنیں کوتاہ ہیں مکر اور خیانت کے حامل ہوتے ہیں اور گردن پتلی اور لانبی حماقت پر دلالت کرتی ہے اور اگر گردن پر گوشت لانبی ہے تو یہ علامت ہے صدق وصفا عدل و انصاف اور صاحب تدبیر ہونے کی اور گردن پر اگر خط نمایاں ہو تو درازی عمر کی علامت رکھتا ہے اور اگر دو خط نمودار ہوا ہے تو علامت ہے سر بلندی کی اور اگر تین خط ہویدا ہیں تو دولت مند ہونے کی خبر دیتے ہیں۔

علاماتِ چہرہ

چہرہ پر گوشت کا زیادہ ہونا اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ ایسے لوگ کاہل۔ خبط الحواس۔ نسیان کے شکار۔ جاہل۔ سخت مزاج۔ وفا سے بیگانہ اور اپنے ہر قول و فعل پر قائم نہ رہنے والے ہوتے ہیں۔ کم گوشت والے چہرے محبتی۔ وفاداری۔ نیک خوئی۔ منصف مزاجی اور ہمدردی کے حامل ہوتے ہیں۔ چہرے پر سرخی کا ہونا اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ صاحب چہرہ خوبصورت اور نیک خیالات کا مالک ہے برخلاف اس کے کہ زرد چہرہ امراض کو جلد قبول کرنے کا عادی ہوتا ہے اور بے وفائی کا خوگر ہوتا ہے۔

علاماتِ داڑھی

داڑھی بھی قیافہ شناسی میں ایک خاص اہمیت کی حامل ہے چنانچہ علمائے علم قیافہ اس باب میں اس طرح رقمطراز ہیں کہ اگر داڑھی گھنی اور ہموار ہوگی تو دلیل ہے خوش مزاجی، دوراندیشی، بردباری، صاحب علم اور مبارک قدم ہونے کی برخلاف اس کے کہ داڑھی چھیدری ہے تو دلالت ہے بدبختی۔ جہالت فتنہ پروری کی اور اگر داڑھی بہت زیادہ لانبی اور ناہموار ہے تو حماقت اور نادانی پر دلالت کرتی ہے۔

علاماتِ کتف

کتف مونڈھے یا کندھوں کو کہتے ہیں چنانچہ حکماء فرماتے ہیں۔ کہ اگر انسان کے دونوں کندھوں پر بال ہیں تو علامت ہے اقبال مندی فارغ البالی اور صاحبِ دولت ہونے کی اور اگر دونوں مونڈھے (کندھے) صاحب اور متوسط ہیں تو نشاندہی کرتے ہیں۔ عقلمندی۔ اقرباپروری اور صاحب مال و متاع ہونے کی۔

علاماتِ بغل

اگر بغل گوشت سے بھری ہوئی اور اپنے حدود کے اندر بالوں سے پُر ہے تو یہ علامت ہے نیک بختی و فراخی رزق کی۔ برخلاف اس کے اگر بغل ابھرے چمڑے سے گریزاں اور خشک بالوں سے بخیل ہے تو یہ علامت ہے بدبختی نحوست۔ تنگدستی اور پریشان حالی کی۔

علاماتِ بازو

اگر بازو بھرے بھرے مچھلیاں ابھری ہوئی اور سخت ہیں تو یہ علامت ہے بہادری۔ جانفشانی، سخت گیری۔ قوت فیصلہ کی مضبوطی۔ محنت و مشقت سے دلچسپی رکھنے کی اور برخلاف اس کے اگر بازو چھوٹے مچھلیوں کے ابھار میں کمی تو یہ علامت علمائے علم قیافہ کے نزدیک کم ہمتی۔ پسپائی۔ بزدلی اور نحوست و بدبختی کی ہے۔

علاماتِ سینہ

اگر کسی کا سینہ کشادہ اور گوشت سے اصولاً بھرپور ہوگا تو یہ علامت ہے علو ہمتی۔ نیک بختی۔ غربا پروری۔ ہمدردی اور جذبات پاک و پاکیزہ رکھنے کی اور اگر سینہ تنگ و خالی از لحم ہے تو یہ علامت ہے تنگدلی اور بدبختی و نحوست کی۔ اور اگر سینہ پر بال ہوگا تو یہ علامت صاحبِ علم و دانش ہونے اور جوانمردی کی۔

علاماتِ پستان

دونوں پستان اگر برابر اور بڑے و لٹکے ہوئے نہیں ہیں تو یہ علامت اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ اولاد میں کثرت نہ ہوگی البتہ جس قدر بچے ہوں گے کم ہوں گے۔ جذبۂ شہوت اوسط رہے گا۔ فارغ البالی ہمکنار ہوگی ایام زندگی مطمئن انداز میں بسر ہوں گے اور اگر ایک پستان چھوٹا اور دوسرا بڑا ہوگا تو یہ علامت نحوست۔ بدبختی اور زبوں حالی کی ہے۔

علاماتِ شکم

پیٹ کے علامات کے بابت علمائے علم قیافہ کے خیالات تحقیق و تجربات کی بناء پر کچھ اس طرح ہیں کہ اگر پیٹ بڑا ہے تو دلیل ہے حماقت کی۔ حرام خوری۔ اور مفت کے مال کا دلدادہ ہوگا۔ سودی رحجان کی طرف زیادہ مائل رہے گی بے ایمانی مقدر بن جائے گی۔ عقل و سوجھ بوجھ کا فقدان ہوگا۔ بے مروتی غالب رہے گی۔ دوستوں کا قحط رہے گا۔ زندگی

سکون پذیر ہوگی۔ اور اگر پیٹ متوسط ہے تو دلیل دانشمندی عقل وعقول کی زیادتی۔ ہوش و تدبر کی ثبات ہو۔ علماء لکھتے ہیں کہ اگر کسی کے شکم پر ایک خط ہوگا تو اس کی موت تلوار یا آلہ دھار سے ہوگی۔ اور اگر کسی کے شکم پر دو پیچ خط ہوں تو دلیل اس امر کی ہے کہ وہ عورتوں کی صحبت سے خوش رہے گا اور اگر دو یا تین خط پیٹ کے اوپر ہوں تو یہ علامت عقل وعلم ہوشیاری اور اگر کوئی خط شکم پر نمودار نہ ہو تو علامت اس امر کی ہے کہ وہ صاحب اقبال ہوگا اور اگر ناف بڑی وگول ہے تو یہ علامت دولت و سخاوت کی ہے۔

علاماتِ پُشت اس علامت پشت کے بابت دانشوران اس طرح گویا ہیں کہ اگر پشت پیچھے سے برابر ہے تو یہ علامت ہے تکبر اور غرور کی۔ اور اگر پیٹھ ٹیڑھی ہے تو بد اخلاقی کی علامت ہے اور اگر پیٹھ ٹیڑھی ہے تو بد اخلاقی کی علامت ہے اور اگر پیٹھ دراز ہے تو نحوست کی دلیل ہے اور اگر پیٹھ متوسط ہے تو علامت سعادت و نیک بختی کی ہے۔

علاماتِ قد اگر طول وطویل ہے تو دلالت کرتا ہے احمق پن پر فتنہ انگیزی۔ شر پسندی خودسری۔ جہالت ایسے آدمی کا شیوہ ہوگی اور قد درمیانہ دلالت کرتا ہے۔ حکمت و دانائی۔ معاملہ فہمی دور اندیشی پر صاحبان عقل و دانش کا قول ہے کہ قد وہ اچھا ہے کہ انگلیوں سے ناپنے پر صاحب قد ۱۲۰ انگل سے کم نہ ہو۔

علاماتِ کفدست "کفدست" ہاتھ کی ہتھیلی کو کہتے ہیں اس عضو انسانی کے بابت علم قیافہ کہتا ہے کہ ہاتھ کی دو ہتھیلی پر گوشت اور گلابی دکھتی ہے تو دلالت ہے اس امر کی کہ ایسا آدمی دولت مند اور خیالات کا پاکیزہ ہوگا اور اگر ہتھیلیاں زرد ہیں تو دلالت فسق و فجور کی ہے اور اگر دونوں ہتھیلیاں سفید و سیاہی مائل ہیں تو یہ علامت بدبختی کی ہے۔ اور اگر خطوط ہتھیلیوں کے بدرجہ اوسط نمایاں ہیں تو درجہ سعادت رکھتے ہیں ورنہ بصورت کم و زیادہ منزل نحوست کے مسافر ہیں۔

علاماتِ انگشت

اگر ہاتھوں کی انگلیاں لانبی ہیں تو یہ علامت ہے طویل عمری کی اگر پتلی و نرم ہیں تو نیک بختی کی نشانی ہے اور اگر یہی انگلیاں ٹیڑھی ہیں تو بدبختی پر دلالت کرتی ہیں اور اگر انگلیوں کو باہم ملاتے ہیں درمیان میں جوف نمایاں ہوں۔ تو یہ علامت فقیری اور فضول خرچی کی ہے اور اگر درمیان ہر دو انگلیوں جوف نہ ظاہر ہوں تو اقبال مندی اور صاحبِ دولت ہونے کی علامت ہے۔

علاماتِ ناخن

اگر ناخن سرخ ہیں تو علامت عقل و دانائی و فراخ دستی کی ہے اور اگر رنگ زرد سیاہ ہے تو تنگدستی و بدبختی پر دلالت کرتا ہے۔

علاماتِ آواز

اگر آواز بھاری اور اونچی ہے تو بہادری اور عزم کی پختگی پہ دلالت کرتی ہے اور اگر باریک و نرم ہے تو علامت اخلاق کو ظاہر کرتی ہے اور اگر غنغناہت ہے تو دلیل تکبّر ہے اور اگر آواز ناگوار سماعت ہے تو دلیل حماقت اور بدطینتی اور اگر آہستگی و نرمی کی آواز ہے تو عقل و دانائی کی بشارت ہے اور جلدی جلدی بات کرنا بدخلقی کی علامت ہے۔

علاماتِ رفتار

اگر رفتار ٹیڑھی ہے تو اول درجہ کی بدتمیزی پہ دلالت کرتی ہے تیز رفتاری قہر و غضب اور جہالت کی علامت ہے قد لانبا رکھنا دلیل جہالت و حماقت کی ہے۔ میانہ روی۔ پاکبازی، شرم و حیا نیک چلنی۔ سرخروئی اور نیکوکاروں کی علامت ہے۔

علاماتِ ذکر

اگر ذکر ٹیڑھا ہے تو دلالت فسق و فجور کی ہے اور آگے کا حصہ موٹا اور پیچھے کا پتلا ہے تو علامت مخلوقیت اور غیر فطری طریقے کا استعمال ہے اور اگر سیدھا اور فربہ ہے تو قوت کی فراوانی پر دلالت کرتا ہے اور اگر اوپر ذکر کے رگیں نمودار ہوں تو علامت عسرت و افلاس کی ہے۔

علاماتِ خصیہ

اگر ایک خصیہ بڑا اور دوسرا چھوٹا ہے تو شہوت کی زیادتی کا سبب بنے گا عورتوں کی طرف رغبت زیادہ

ہوگی اور اگر دایاں خصیہ چھوٹا ہے تو ایسے شخص کے نطفے سے لڑکے زیادہ پیدا ہوں گے اور اگر بایاں خصیہ بڑا ہے تو لڑکیاں زیادہ پیدا ہوں گی اور بعضے حکماء نے لکھا ہے کہ چھوٹا فوطہ نشان تونگری اور بڑا مفلسی کی علامت ہے۔

علاماتِ ران وساق پا

اگر ران گوشت سے بھری ہوئی ہو تو عورتوں کے ساتھ عیش وعشرت پر دلالت کرتی ہے اور ران پر بالوں سے بھری ہے اور بال لانبے ہیں تو پا پیادہ کثیر السفر ہونے کی علامت ہے اور اگر پنڈلی بہت لانبی ہے تو دولت دشمنی اور تکبر پر کرتی ہے اور اگر بہت چھوٹی ہے تو غربت اور افلاس کا پتہ دیتی ہے اور اگر بدرجہ اوسط ہے تو دلالت کرتی ہے سخاوت و بہادری مخلصی اور نیک نیتی پر۔

علاماتِ ٹخنہ

ٹخنہ پر گوشت کا ہونا دلیل آسودگی اور ٹخنوں پر بالوں کا ہونا قلت اولاد اور اگر کسی کے دونوں ٹخنے متوازن نہ ہوں یعنی ایک بڑا اور دوسرا چھوٹا ہو تو اس کی زندگی اکثر مجبس میں گذرے گی۔ ٹخنہ اونچا اور ٹیڑھا نشان افلاس و پریشانی کا ہے۔

علاماتِ ایڑی

اگر ایڑی چھوٹی اور ملائم ہے تو علامت فارغ البالی دولت مندی شہرت۔ نیکنامی پر محیط ہے اور ایڑی بڑی ٹیڑھی اور سخت ہے تو دلیل ہے مفلسی، مصیبت اور پریشانی کی۔

علاماتِ کف پا وپشت پا

اگر کسی کے پشت پا اچھے ہیں تو یہ علامت نیک بختی اور سعادت مندی کی ہے اور اگر کف پا زرد وسیاہ ہیں تو قلتِ اولاد اور علامت فسق وفجور کی ہے اور اگر کف پا لال ونرم ہیں تو یہ علامت عقل مندی اور صاحب دولت مندی ہونے کی ہے۔

علاماتِ موئے سر

اگر سر کے بال سخت ہیں تو علامت بہادری اور مستقل مزاجی کی ہے اور اگر بال نرم ہیں تو خوف پر دلالت کرتے ہیں اور اگر سختی متوسط ہے تو دلیل ہے خوبیوں کی جو ظاہری

اور باطنی کی وغیرہ وغیرہ

علامات موئے صدر اگر سینے پر بال مثل گھاس کے اُگے ہوں تو یہ علامت ہے سفلے پن چغلخوری۔ حاسدی اور کمینہ پن اور اگر بال تھوڑے اور ملائم ہیں تو دلالت کرتے ہیں نیک مزاجی۔ ملنساری۔ لطافت۔ دانائی وغیرہ پر۔ اور اگر بال بزنگ زرد ہیں تو یہ دلیل ہے حماقت کی۔ اور اگر کسی کے مسام سے ایک بال اُگے تو دلیل دولت کی ہے۔ دو دلیل ہنرمندی تین۔ صاحب عبادت اور چار اُگنے پر علامت مفلسی۔ تلانچی پہ دلالت کرتی ہے۔

علامات رنگ رنگ سرخ خون چھلکتا ہوا، علامت جلد بازی ور زرد رنجی رنگ سبزی مائل، دلیل بباطن بدی۔ رنگ سرخ وسپید۔ دلیل اخلاقی مجسم۔ محبتی۔ کفایت شعاری کا اظہار کرتی ہے۔ رنگ سیاہی مائل علامت بد اخلاقی اور رنگ گندمی دلالت کرتا ہے۔ خوش اخلاقی۔ عقل و دانائی اور نیک بختی پر۔ (واللہ اعلم بالصواب)

تمت بالخیر

نیاز مند

سید رضی حسین

طلب کیجیے کس کتاب کی آپ کو ضرورت ہے

۱	جواہر خمسہ اصلی	۱۵-۰
۲	کنز الحسین (اردو ترجمہ)	۸-۰
۳	رموز جفر	۸-۰
۴	مفتاح الجفر مجلد	۱۰-۰
۵	مفتاح النجوم	۳-۰
۶	تسخیر کواکب	۵-۰
۷	حرز سلیمانی	۸-۰
۸	اکسیر العملیات	۱۰-۰
۹	تسخیر العملیات	۶-۰
۱۰	اعجاز العملیات	۶-۰
۱۱	اسرار العملیات	۶-۰
۱۲	طب روحانی	۴-۰
۱۳	وظائف اولیاء	۲-۰
۱۴	عملیات اولیاء	۳-۰
۱۵	آئینہ انگشتری	۷-۰
۱۶	نقش سلیمانی مجلد	۹-۰
۱۷	عجائبات الو	۳-۰
۱۸	تسخیر جنات	۲-۵۰
۱۹	تسخیر ہمزاد	۲-۰
۲۰	تسخیر دل	۲-۰
۲۱	تسخیر القلوب	۲-۰
۲۲	اصطلاح العملیات	۲-۵۰
۲۳	وسیم اعظم	۱-۵۰
۲۴	تاثیر سلیمانی	۱-۵۰
۲۵	عملیات ربانی	۲-۵۰
۲۶	نقش روحانی	۱-۵۰
۲۷	مہر سلیمانی	۱-۵۰
۲۸	گوہر سلیمانی	۱-۷۵
۲۹	نقوش محبت	۲-۰
۳۰	طلسمات عجائب	۳-۰
۳۱	اعجاز محمدی	۳-۰
۳۲	صوفیائے کرام کے وظائف	۳-۰
۳۳	گنجینۂ الفت	۲-۰
۳۴	اعمال قرآنی	۳-۰
۳۵	نقش سلیمانی اول	۲-۰
۳۶	مجربات سلیمانی دوم	۲-۵۰
۳۷	تعویذ سلیمانی سوم	۲-۵۰
۳۸	بیاض سلیمانی چہارم	۲-۰
۳۹	جدید مسمریزم	۲-۰
۴۰	اندر جال	۲-۰
۴۱	پامسٹری علم قیافہ	۲-۰
۴۲	تردید سحر	۱-۵۰
۴۳	الحاجات	۱-۵۰
۴۴	عملیات محبت	۲-۰
۴۵	خزانہ آیات نور	۲-۰
۴۶	تنفیر سفلی	۲-۵۰
۴۷	نقش الحروف	۲-۰
۴۸	خواب نامہ یوسفی	۲-۰
۴۹	فالنامہ قرآنی	۲-۰
۵۰	فالنامہ سلیمانی کلاں	۸-۰
۵۱	مصر کا جادو کلاں	۵-۰
۵۲	تحفۃ العمل	۲-۰
۵۳	قرار قلب	۳-۰
۵۴	ردِ مصیبت	۲-۰
۵۵	قانون محبت المعروف کالا جادو	۴-۰
۵۶	معلم الرمل	۵-۰
۵۷	گھر کا مداری	۰-۶۰
۵۸	مصر کا جادو	۰-۶۰
۵۹	ہمالہ کا جادو	۰-۶۰
۶۰	چین بنگال کا جادو	۰-۶۰
۶۱	بنگال کا جادو	۰-۶۰
۶۲	جادو کے کھیل	۰-۶۰
۶۳	نقش معظم	۱-۵۰
۶۴	گنجینۂ عملیات وظائف قادری	۷-۰

امین برادرس ناشران و تاجران کتب پوسٹ بکس ۱۴۵ آرام باغ روڈ کراچی